مکتوبات کلیمی
۱۳۱۵ھ
در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

مختصر فہرست کتب موجودہ کتبخانۂ تجارت مطبع مجتبائی دہلی

قرآن مجید واضح جلی قلم مترجم بدو ترجمہ مجتبائی دہلی۔ اس قرآن مجید مین علاوہ خوش خطی صفائی طبع تصحیح عمدگی کاغذ وغیرہ کے تین چیزون کی ایجاد کی ہے جو قابل ملاحظہ ناظرین ہین (۱) ترجمہ مین اردو ترجمہ بامحاورہ شاہ عبد القادر رحمہ اور حاشیہ پر موضح القرآن پورے فوائد کے ساتھ چڑھایا گیا ہے (۲) ترجمہ فارسی حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ آیۃ آیۃ کا بہ ہندسہ وار موضح القرآن کے بعد حاشیہ پر خط دیگر لکھوایا گیا ہے۔

قرآن مجید چار ترجمہ مجتبائی۔ دو ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ رحمہ و حضرت سعدی رح دو ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رحمہ و فوائد و شان نزول برحاشیہ۔

حمائل شریف مصری و مترجم مجتبائی۔ اس حمائل کو مصری و مترجم دونون کہہ سکتے ہین کیونکہ متن اسکا مصری ہے اور حاشیہ پر ہندسہ وار آیۃ آیۃ کا بامحاورہ اردو ترجمہ شاہ عبد القادر رحمہ کا لکھا ہے اسکا اشتہار فی غلطی مین ایک اشرفی یا دس روپیہ نقد ہے۔ یہ وہ حمائل ہے جسکی مثل صحت مین کوئی حمائل آجتک تمام ہندوستان مین طبع نہین ہوئی۔

حمائل شریف مصری مجتبائی اس حمائل مین بھی وہی صفات ہین جو حمائل مترجم ایک اشرفی فی غلطی انعام والی مجتبائی مین ہین

دلائل الخیرات مترجم مجتبائی نہایۃ صحیح خوش خط بروایت جلی حریری ور متن و بروایت مغربی بطور نسخہ برحاشیہ ہم تقطیع و ہم صورت حمائل مترجم مجتبائی اشرفی انعام والی اسکی تصحیح مین کمال عرق ریزی کی گئی ہے اور ترجمہ اسکا نہایت پاکیزہ اردو زبان مین کیا گیا ہے اور حاشیہ پر لکھا گیا ہے

شرائط المذاہب مجتبائی اس کتاب مین مسائل صوم صلوٰۃ متعلق چارون اماموں کے منفی یہ لکھے ہین جسکے دیکھنے سے فوراً معلوم ہوجاتا ہے کہ فلان مسئلہ فلان امام کے مذہب مین اسطرح ہے اور فلان امام کے مذہب مین اسطرح۔

رحمۃ الرحمان منفی ترجمہ قصیدۃ النعمان۔ یہ وہ قصیدہ ہے جسکو حضرت امام اعظم رحمہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضائل و محامد و معجزات مین لکھا ہے۔ مترجم نے یہ کمال کیا ہے کہ اول شعر لکھکر اسکا ترجمہ نظم مین کیا ہے پھر نثر مین اسکا بامحاورہ ترجمہ اسکے بعد حل لغات و استدلال نصوص و احادیث۔ یہ کتاب شیدایان رسول عربی کے ملاحظہ کے لیے ہے۔ مجتبائی

سیرۃ النعمان یعنی امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری مؤلفہ مولانا شبلی نعمانی۔ مجتبائی

اخبار نجات مجتبائی یہ کتاب ترنجات کی جانفشانیون انکے دلچسپ علمی مناظرون مختصر جملون ظرافت آمیز فقرون عرب کے پھڑکتے ہوئے محاورون اور مثالون ان کے تمام عمر کے کارنامون کا سچا فوٹو ہے۔

تذکرہ آبحیات یعنی مشاہیر شعراء اردو کی سوانح عمری اور زبان مذکور کی عہد بعہد ما ترقیون اور اصلاحون کا بیان۔ اس مین پانچ دور کے شعراء کا بیان اس خوبی سے کیا ہے کہ جس سے آثار خزاں اور تغیر و تبدیل زبان اردو کا بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد۔ مطبوعہ مجتبائی

محاورات ہند مع ضرب الامثال کتاب مین آٹھ ہزار کے قریب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَلَّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَجَعَلَ الْاِنْسَانَ کَلِیْمًا وَالصَّلٰوةُ عَلٰی
اَبِی الْقَاسِمِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ مُبَارَکًا وَّسِرَاجًا
مُّنِیْرًا وَالسَّلَامُ عَلٰی اَئِمَّةِ الدِّیْنِ وَاَوْلِیَاءِ اللّٰهِ الْمُهْتَدِیْنَ۔
اما بعد میگوید بندہ عاصی محمد قاسم علی کلیمی بن حافظ سید مبارک علی حسینی عفی اللہ عنہما
کہ چون این اَذَلّ الخلیقہ را از بدو شعور بذکر و مذکور صاحبدلان و اولیاء اللہ رغبت بسیار ست
وطبع این نیازمند باستماع حالات بزرگان حیلے مانوس و مسرور مے باشد لہٰذا درین اوان
سعادت اقتران کہ خاتمہ سیزدہم است برائے استفادہ و استفاضہ طالبان حقیقی اتفاق
جمع این اوراق موسوم بمکتوبات کلیمی کہ ہر ورقش فقرے از معرفت کردگار ست افتاد
برخے از حال حضرت ایشان مے گوید۔ بدانکہ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین المتخلق
باخلاق اللہ والمتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت شیخ کلیم اللہ صاحب
شاہجہان آبادی چشتی قدس سرہ العزیز بن حضرت شیخ نور اللہ مہندس رحمة اللہ علیہ
در اوائل عمر از کتب درسیہ فقہ و حدیث فارغ شدہ بتلاش مرشد عازم کعبة اللہ
زاد اللہ شرفاً وتعظیماً شد بحضرت شیخ الاسلام شیخ یحیی مدنی چشتی قدس سرہ

بودند۔ از فرزندان سه فرزند ہشت اوّل صاحبزاده ابوسعید جلال الدین حامد دوم
صاحبزاده محمد فضل الله سوم صاحبزاده محمد احسان الله از دختران سه دختر اوّل حضرت
بی بی رابعه دوم حضرت بی بی فخر النساء سوم حضرت بی بی زینت الحیوة معروف بی بی
مصری که حضرت ایشان بایشان بسیار نظر التفات مے داشتند و تاحال فیض که باولاد
این معصومه عفیفه روزگار ہست بدیگران دیده نمے شود عجیب نیست کما قیل جبال الاتحصی
طور و انه لاعظم عند الله قدرًا و منزلًا شاہد آنست

برخے از احوال سلسله حضرت ایشان میگویند که طریق سلسله چشتیه اہل بہشت
از حضرت سرور کائنات خلاصه موجودات حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم
اجمعین بواسطه خواجگان بحضرت ایشان رسید خرقه خلافت پیشان نیز از حضرت
رسالت پناه صلی الله علیه وآله وسلم از دست مبارک خود امیر المومنین حضرت علی ابن
ابی طالب کرم الله وجهه را حضرت ایشان بحضرت خواجه حسن بصری رضی الله عنه و
حضرت ایشان بحضرت خواجه عبد الواحد ابن زید رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه
فضیل ابن عیاض رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابراہیم ابن ادہم رحمة الله علیه
حضرت ایشان بحضرت خواجه حذیفه المرعشی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه
ممشاد علو دینوری رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابو اسحاق شامی چشتی رحمة الله
علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابو احمد چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت
خواجه ابو محمد چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابو ناصر یوسف چشتی
رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه مودود چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت
خواجه حاجی شریف زندنی چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه خواجگان
خواجه عثمان ہارونی چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام
والمسلمین خواجه خواجگان حضرت خواجه معین الدین حسن سنجری ثم اجمیری چشتی

رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ خواجگان خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
اوشی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام والمسلمین خواجہ فریدالدین
گنج شکر اجودھنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام خواجہ سلطان المشایخ
محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین احمد بن محمد بداونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان
بحضرت شیخ الاسلام مخدوم نصیر الدین محمود چراغ دہلوی اودہی فاروقی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان
بحضرت خواجہ شیخ سراج الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ
علم الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ محمود عرف راجن چشتی
رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ جمال الدین عرف جمن چشتی رحمۃ اللہ علیہ
و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ حسن محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت
خواجہ شیخ محمد علم چشتی قدس سرہ و حضرت ایشان بحضرت مدینۃ المعرفۃ والحقیقۃ
والعرفان شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ شیخ یحییٰ مدنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت
ایشان بحضرت شیخ المشایخ المتخلق باخلاق اللہ والمتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ
حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و
آلہ واصحابہ اجمعین ۞

مخفی نماند کہ حضرت ایشان را سوائے حضرت شیخ الاسلام حضرت نظام الدین
اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ خلفاء کثیر اند اما اسامی مشتہرین تبرکاً بجملہ تحریر شدہ اند
اوّل از اعاظم خلفاء راست یعنی حضرت شیخ الاسلام مولانا شاہ نظام الدین اورنگ آبادی
چشتی است قدس سرہ دوم حضرت شاہ محمد ہاشم کہ نسبت خویشی نیز بحضرت ایشان
مے داشتند سوم مولانا شاہ ضیاء الدین چہارم مولانا شاہ جمال الدین جیپوری
پنجم مولانا شاہ جلال الدین ششم مولانا شاہ محمد علی ہفتم مولانا شاہ

عبداللطیف و ہشتم مولانا حافظ محمد عبداللہ رحمہم اللہ ؕ

برخے از نسبت ظاہری و باطنی خود بحضرت ایشان مے گوید۔ عاجز تراب

اقدام درویشان کہ بدنام کنندۂ نکونامے چند است بہ چہار واسطہ از نسبت مادری بحضرت
رابعۂ عصر عفیفۂ زمان بی بی زینت الحیوٰۃ عرف بی بی مصری رحمۃ اللہ علیہا مے پیوندد کہ
صبیۂ خورد و مورد عنایات و فیوضات حضرت ایشان بودہ اند و بشش واسطہ از نسبت باطنی
ارادت و اجازت بکفش برداری حضرت ایشان میرسد ہمچنانکہ خرقہ خلافت پوشانید
از دست مبارک خود شیخ الاسلام والمسلمین حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی قدس سرہ
مر حضرت شیخ المشائخ خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ را و حضرت ایشان
بحضرت محب نبی مولانا محمد فخرالدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت مولانا محمد عظیم
چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت سید السادات مولانا محمد حسین علی عرف
مولوی حسنو محدث دہلوی چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت سید السادات
سید محمد شرف الدین شہید چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت مرشدنا
و مولانا شیخ الاسلام و الحقیقت والمعرفت حضرت سید السادات قاضی سید محمد زبیر
چشتی القادری متع اللہ العارفین بجود وجودہ و ادام اللہ علی العالمین فیضانہ و حضرت
ایشان این عاجز را کہ ہیچ وجہہ لیاقت این نعمت عظمےٰ نداشت مشرف و ممتاز ساخت۔
امید از صاحبدلان و عارفان حقیقی آنکہ این عاجز را بجزاے آنکہ این فیض
خاص را عام کردہ ام بدعاے خیر وصول الی اللہ عز شانہ والترک ماسوی اللہ یاد میفرمودہ
باشند۔ والسلام ختم الکلام ؕ

سلام الله نمایند که محب صادق العقیدت محبوب اهل الله اخوند ملا ابوالفیض که بصفای محبت
و خلوص مودت مخصوص اند در تواریخ ماه ذی الحجه مجلسی عظیم انعقاد کرده بودند و خلوت خاص
برای راحت فقرا با تکلفات شایسته آراسته فقیر شما را متصدی شدند چون اخوند نهایت
مصروف عقیدت اند مسئول ایشان مقبول افتاد و این مجلس از اول تا آخر بطور خواهش فقرا
صورت بست و هیچ مکروهی واقع نشد باز در تواریخ ماه صفر با یاران بدرگاه حضرت
خواجه قطب الدین رفتیم اخوند جمعیت سرود و طعام سرانجام دادند و همه مسرور و محظوظ شدند
و در روز و شب انجام گذرانیدم و حالات شگرف بر یاران رو داد از اول تا آخر این بار نیز
هیچ مکروهی نبود باز نوبت سوم هشتم ماه ربیع الاول مجلسی انعقاد یافت بر دستور مجلس
ذی الحجه لیکن قریب دو پهر نظام امجد پسر دلاور خان با چند اوباشے اون در خلوت آمد
و حالت بسط یاران بانقباض انجامید بتقریب نماز ظهر از مجلس برآمده بخانه آمدیم بخیال
آنکه این بیگانه را اخوند دیده و دانسته راه دادند قسم خوردم که باز درین مجلس در نیایم چون
اخوند را بنفرت طبع فقیر اطلاع شد برهنه پای از خانه آمده استغفار خواستند اول خود صورت
انقباض بود چون صدق عقیدت و فنا فی الشیخ در سیمای ایشان نمایان بود کفارت یمین
دادم و بمجلس درآمدم تا آخر روز یاران محظوظ و مسرور بودند در روز آخر قمیص از بر کشیدم و
باخوند بدست خود پوشانیدم اگر شما این سرگذشت بطور دیگر رسانند اعتبار نخواهند کرد
برای همین تمام احوال سابقه نوشته شد والسلام بعد از چند روز نظام الدین امجد برای
استغفار آوردند العفو عند الرسول مبذول بآن دادم و رخصت نمودم

مکتوب چهارم۔ الله اکبر شیخ الاسلام والمسلمین نظام الملة والشریعة والحق والدین
ادام الله فیضانه علی العلمین۔ اندرویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند مکتوب شما
که مصحوب میان محمد مقیم بود رسید نادر شاه ضیاء الدین و شاه اسدالله متوجه حرمین
شریفین شدند الحمد لله والمنة ای عزیز شما همین حج است که توجه بارشاد طالبان

باشند نہار قصد حج نخواہند کرد۔ دیگر برادر من شما ہمیشہ در ایصال فیض حقیقی بکوشید
امور دنیوی اعتبارے ندارد۔ سلسلہ اخوان بہ سلوک طریقت محکم سازند کہ تا قیام قیامت
برائے ما و شما ہدایائے فواتح بہم برسد رعایات دنیوی سہل است و آنچہ مسطور بود
وقتے کہ ملاقات خواہد شد حسب وقت تکیہ و خانقاہ و حویلی خود مذکور خواہم
کرد بلکہ مقرر خواہم کرد کہ آنجا ہمیشہ چیزے رسانیدہ باشند اگر مصلحت خواہم دید این حرف خواہم
گفت و الاخیر ادرار را مقرر نباید ساخت کہ درویش بدخو میشود و علی التیسر ہر چہ میسر آید فرستاد
و اگر میسر نباید نفرستاد این خوب ہست و ظیفہ دار شدن طریقہ مردم دیگر است طریقہ ما
مردم آنست کہ ناگاہ ہر چہ رسد بہتر ہست مقرر روزمرہ خوب نیست ہر کارے و ہر مردے ؎

نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند	نہ ہر کہ آئینہ سازد سکندری داند

دل این مے خواہد بیشتر تقدیر دیگر والسلام ❊

مکتوب پنجم الحمد للہ تعالیٰ علی ان یجعلک للناس اماما و بعثک لارشاد السالکین ہماما اے برادر مکاتیب متواترہ و مراسلات متکاثرہ از شما رسید
و حقایق و دقایق یک یک ظاہر و باہر گردید و برائے ہر مکتوب جواب نوشتہ آمد و آنچہ از
بعضے اشیاء سوال رفتہ بود جواب ہمہ نوشتہ شد۔ العاقل تکفیہ الاشارۃ مصرعہ دل کہ
روشن شد کتاب و دفترے در کار نیست ❊ اما رحمت خدا تعالیٰ بر شما باد کہ بے اجازت
قدم برندارند کسیکہ بدولت رسید ہمین ادب رسید۔ آنچہ از ناا ہلے بعضے حرفے رفتہ بود
در جواب نوشتہ مے آید درویشے ہمین جفا و خفا کشیدن از خلق ہست و برداشت و صبر
نمودن بر آن والا زندہ پوشی ہر ناشستہ رو ہم میتواند کرد اگر کسے غیبت شما کرد در نفس الامر
اگر شما خوب ہستید بدی آنکس سرایت بشما نخواہد کرد بلکہ ہمین بدی او گرفتار خواہد بود
و لا یحیق المکر السیئ الا باہلہ من حفر بئرا لاخیہ فقد وقع فیہ مقرر ہست و اگر
در نفس الامر شما خوب نیستند پس غیبت او موافق ارشاد شما شد ❊

عارف کردگار چون باشی	تو که در نفس خود زبون باشی

غرض خدمت خلائق بوجود محتم وابسته موافق شریعت و طریقت و حقیقت کار بسته بید
درین صورت حضر عاید نخواهد شد وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ الله حامی
وقت شما باد دیگر معلوم باد که سیادت پناه صلاح آثار میر عبد الرشید از جمله مداحان
طریق شما اند ظاهر آنست که از پدر خود سید احمد یا از عزیز دیگر شغلے یافته اند اما این نادره
طریقه شما که امروز کبریت احمر و عنقاے مغرب است و در روزگار خود یافته نمیشود مگر در سینه
بے کینه شما لهذا اسم کتابت بفقیر نوشته اند که بشیخ الاسلام والدنیا والدین بنویسند که
مراحل شغل راهم از طریق خود آشنا سازند لهذا برعایت خاطر عبد الرشید نوشته می آید که
ایشانرا موافق استعداد ایشان بهره ور سازند که دریافته ام که ایشان در ظاهر فانی در شما اند
البته طلبکه از جمله اشغال ما قبل معزول شوند و از سر نو ابجد این دفتر خوانند والا معنی ندارد که
حرفے از اسرار این راه بمشام ایشان دهند و اگر نوشتن ایشان سفارش سائر خلائق است
نه برائے خود مسئول ایشان باجابت مقرون نیست شما از همه بیگانه باشند که طور ما
اینست آیة قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدٰی میان محمد فضل کتابت نوشته اند اگر توجه بکار ایشان مبذول دارند هل جزاء الاحسان
الا الاحسان از حق تعالیٰ اجر خواهند یافت ؎

مکتوب ششم شیخ الاسلام والمسلمین نظام الحق والدین متع الله الطالبین ببقائه
از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق خود تصور نمایند آنچه از حقائق
در روئیداد فیما بین و حقیقت فرستادن عظم شاه قاب طعام و رد آن و باز فرستادن او
برائے صوفیان و باز رد آن و منع او از ذکر جهر در مسجد جامع باد و صد سه صد کس وقت
مغرب همه معلوم شد برادر من آنچه شما کردید خوب کردید فقیر که از دولتمندان چیزے قبول
مے کند باعث تالیف ایشان میگردد و در عدم قبول وحشت مے افزاید سلف صالحین هر دو طریق

ورزیده اند اَللّٰهُمَّ اِیَّاکَ لَا نُرِیْدُ و بعضے گفته اند بیت

بهتر از آنست که نستانیش	زرکه ستانی و نیفشانیش

حاصل هر دو واحد است یعنی هر چه باشد برای خدای تعالی باشد قبول و ردّ اگر برای
خداست محمود است والا مذموم و آنچه مرقوم بود که طبیعت از صحبت دولتمندان گریزانست اگر
فرمایند از صحبت ایشان اجتناب ورزم برادر من هر چه بخاطر شما میرسد عین صواب ست
این کنید که دران مرضی خدا تعالی و رسول الله صلی الله علیه وسلم باشد دنیا سهل است اگر نفرت
از ایشان برای حق باشد و اگر صحبت با ایشان هم برای حق باشد این است معیار در همه کار
نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِنْ عَمَلِهٖ ازینجاست که اساس عمل بر نیت است اِنْ خَیْرًا فَخَیْرًا
وَاِنْ شَرًّا فَشَرًّا بهر حال در اعلای کلمة الله کوشید و از مشرق تا مغرب همه اسلام حقیقی
بر کنید دیگر آنکه تقسیم اوقات معلوم شد اگر چه ذکر جهر برای گرمی باطن خوب است اما مختلف
فیه است و کذالک مسئله سماع پس متفق علیه جمیع سلاسل و جمیع مذاهب ائمه علم ذکر خفی و مراقبه
بعیت حضور و توحید غنیمت است که در این احدی را خلاف نیست پس آنچه متفق است اشاعت
و ترویج آن بصواب اقرب خاصه درین زمان بادشاه هندوستان که از اولاد امیر تیمور
اند بطریق حضرت نقشبندیه بغایت آشنا اند زیرا که امیر تیمور را بحضرت خواجه بهاء الدین نقشبند
ارادت تمام بود پس روزی تمام بر این کار هم موضوع باشد خوب است و در طرفی النهار با عث
کثیر مراقبه کردن تا یک پهر روز بر آمده بهتر است و کذالک در آخر روز و در میان مراقبه کیفیت
بیخودی و بیهوشی اگر بر بعضے فرود آید بغایت لطف دارد چنانچه شوق و رقص در وقت سماع زیبا است
والحمد لله والمنة که شما طریقه نقشبندیه نیز دارند اهمال او چرا رود امید است خصوصاً مردم تورانی ها از همین
از سلسله نقشبندیه مشرف می ساخته باشند در جواب بدیارام نوشته آمده که مواظبت بر درود
نبی صلی الله علیه وآله وسلم بسیار نمایند که سرمایه هر سعادت این است دیگر مطالعه کتب سلوک
و تواریخ چون نفحات و تذکرة الاولیاء و رسائل حقائق چون لمعات و شرح لمعات و لوائح و شرح

آن در مطالعه رسیده باشد اما احدے از بیگانگان مطلع نشود۔ شاه ضیاء الدین راکه
بهشتی آورده اند خوب کردند محمد میرزا با بیگ اخلافت داده چه خوب کردید بیت

خدائے جهان را هزاران سپاس ۔ که گوهر سپرده بگوهر شناس

از نقعه ایشان که بفقیر نوشته بودند معنی عشق میرسید الحمد لله والمنة علی ذلک دیگر حامل
رقعه میان رحمت الله داخل سلک این طرف است دیگر مقصود از دخول اهل دول نه آنست
که ایشان طے مراتب درویشی کنند و در مجلس سماع ذوق و شوق رو دهند۔ و در مجلس فکر
همچو درویشان ذکر نمایند بلکه مقصود آنست که بسبب دخول این مردم اکثر مردم دیگر داخل میشوند
و در نظر عوام دخول این مردم اعتبار تمام دارد و یقین بدانند که مشاهیر سلف همه با پادشاهان
و وزراء و وکلاء و امراء ارتباط داشتند اکثر و در عرف و عادت اشتهار فقراء و رجوع خلائق
بآشنائے این گروه وابسته است و سفارش باین خط متضمن است که اگر مصلحت باشد بکنند و الا
فلا حضرت گنج شکر قدس سره به پادشاه زمانه نوشته اند عرضت حاجتی الی الله ثم الیک
فان اعطیت فالله هو المعطی وانت مشکور وان منعت فالله هو المانع
وانت معذور والسلام

مکتوب هفتم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والشرع والدنیا والدین از درویش
کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که بست و دوم ربیع الاول است مرقوم میگردد مرقوم بود که دل
از صحبت دولتمندان تنگ آمده میخواهم که بطرفے روم و نیز مرقوم بود که سماع و سرود مانده کے
سروا است هر چند یاران التماس میکنند اما دل نمیخواهد اے جان برادر معلوم باد که صحبت
دولتمندان کسے راکه بالطبع خوش مے آید از خرقه فقر نیست زیرا که تفاوت تمام است
در میان اوضاع غنی و فقیر ہیچ میدانید که شما چندین آزار از اوضاع ایشان چرا میکشید
مے خواهید که نفس پروران مانند فقراء مساکین بذوق ذکر و فکر و مراقبه و تلاوت قرآن
و اوراد و عمارت اوقات و سائر حسنات چون ذوق و شوق و سماع و وجد مشرف گردند

و این خود محال و از قوت بفعل این تلاش نمی آید و در آخرت بی مزه میگردد القصه المشرب
مجال وللحرب رجال این گروه انهمه در خواستن محض محال و عدم امکان از این
مردم همین قدر بس است که ایشان از آن رعونت و فرعونیت که دارند یک مرتبه فرود آمده
بخانهٔ همچو شما عاجزے مسکینے قدم نهند و شما را آدم شمرند و در حق شما این قدر اعتقاد کنند که شاید
از دعاے این کس در مرتبهٔ دنیاوی افزونی پیدا شود و به شما بنوعے از التجا پیش آیند اینقدر
از ایشان بینند نهایت است طالب آخرت کجا ذکر و فکر کجا۔ این قوم را خدا همین مال مراد است
و بس و حرف و حکایت قیامت و حشر و امثال ذلک پیش این قوم طامات بیش نیست که
چندے برای زجر و توبیخ انگیخته اند فقیرا که دیده است مقوله ایشان است از ایشان اصطلاح
اولیاء الله خواستن دور از امکان و بر عدم حصول این ملول گشتن نهایت بعید زینهار از این
فرعونیان توقع خصائل موسئی نداشته باشند غنیمت میدانند که ایشان بآن جرأت از مرتبه
خود افتاده گاه باشد که بشما بیعت کنند و دست زیر دست شما نهند و توبه از افعال ماضی کنند
ما در سلف و خلف مثل ایشان نشنیدیم و ندیدیم که قاطبهٔ اهل دول بر دست ایشان و از صحبت
ایشان بفلاح فقرا رسیده باشند در لشکرے که شما هستید اکثر شنیده میشود که معتقدات
رفض بغایت رائج است این جهلا اثبات ولایت از غیر دوازده تن نمیکنند و اهل سنت را
بدتر از کافر میشمارند چنانچه از رسائل و فتاواے ایشان مذکور است که سنی بدتر از کافر و سگ
است پس این گروه که معتقد چنین داشته باشند اگر شما را سنی میدانند خود معلوم و اگر بنوعے دیگر
خیال کرده اند و طور ظاهر شما را محمول بر تقیه میدانند تا شواهد دیگر که چون سب شیخین و لعن معاویه
نعوذ بالله نه بینند فرضی تقیه هم بکنند شنیده اند که بدبخت سید غلام محمد روح الله در خلوت
چه نوشته ها که نخورد از آنست که امروز در شیراز محبوط است و همین شما هم در این ایام هزار روپیه
شیراز برای او فرستاده اید چنانچه این معنی از دیا رام که قبل از این باشیشه گلاب ملاقات
نموده بطرف جاگیر رفته و از انجا مکرر بخدمت گرامی شما کتابت نوشته و بمن نوشته که خواهم فرستاد

ودر وقت ارسال کتابت ادعا شرفے باشد شنیده ام که فلان ابن فلان طالب جاه اند
با ایشان تلقین ذکر و فکر بے مزه آدمی است براے کشایش در دوزخ یعنی دنیا با ایشان باید
فرمود تا بعد از دنیا او در درک اسفل السافلین بادیه قرار گیرند و گرنه همیشه بوعده و عید کج دارو
مریز بسر باید برد آری انقطاع خلایق اگر از ایشان بوقوع در آید همین قدر براے ایشان ذکر
و فکر است و آنچه قصه خواجه محی الدین مرحوم بود این چنین کارها پیش هر شیخے که باین بازیچه ها
بازی میکنند مے آید باک نیست وَاللّٰهُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ وَالْحَقُّ یَعْلُوْا وَلَا یُعْلٰی بیت

تو حامی شرع و حامی تو شارع	تو حافظ قرآن و خدا حافظ تو

و آنچه از سمرقندی و مانع مرقوم بود اسے برادر کثرت سماع هم خوب ندارم بلکه تعیین هر روز
هم نیامده علی الاتفاق اگر میسر آید روئے نفسے دیگر دارد اما حلقه مراقبه بکثرت و اتصال با ذکر
خفی یا جلی این بر دوام احسن است و خیر الاوضاع بعد از تقیید بشرائع و صلوة خمسه و نوافل
و اشراق و ضحی و تهجد و مراقبه بعد از نماز صبح تا اشراق و بعد از عصر تا مغرب و احیاے مغرب
تا عشاء با اوابین و نوافل دیگر اند کے بمطالعه کتب حدیث و فقه و سلوک چون احیاء و کیمیاء
و امثال ذلک چون تواریخ مشائخ پیشین بهتر است و گاه گاهے براے اهل درد اگر سماع
باشد که در آن غیر محرم راز نباشد اقرب بصواب است و تاکید صوم فرض و صوم نفل چون
ایام بیض و ذی الحجه و غیره و خمسه هزاری و مانند این نگاه داشتن بغایت نافع و خود چله نشین
از غره آخر شعبان تا روز عید و مخلصان را این طریق نشاندن آمده است نه آنکه دولتمندان
را این کار دلالت باید کرد این کار درویشان است که کمر بر همین بسته اند و در چله اربعین
چند درهم سنگ طعام مجوز است الا نرم و شوربا نفیس باشد دیگر معلوم از مکاتیب شما میشود
که شما را با قبیله خود ارتباطے نمانده چنانچه این معنی مکرر نوشته اند بناءً علی ذلک مرقوم میگردد
که بدایت فقر مبنی بر سلوک و تجرید و تفرقه و قطع تعلقات است و نهایت فقر مبنی بر
انزوا و تمکین با اهل و مباشرت اسباب است این معنی بر طریق اکثریت نوشته مے آید

الحمد للہ رب العالمین کہ بشما مراتب قلق و اضطراب قطع نمودید اکنون نوبت تمکین است اگر درین صورت ازدواج و مباشرت باسباب شود آن بود نیست معہذا اگر ازدواج باشند و با قبیلۂ خود چنان مانوس نشستہ اینجا فکرے کردہ آید سخن صریح ترآنکہ میان امام الدین کہ برادر عمزادہ فقیر اند دخترے در سن چہاردہ سالہ فی الحال باصلاح نماز و روزہ و تلاوت قرآن آراستہ دارند و خالی از صباحت و وجاہت ہم نیست و از طرفین محبت اینقدر است کہ داد و ستند و میان نیست نمیدہند چیزے و نمیخواہند چیزے بر کاستہ آب انعقاد میشود و اگر اشارہ نمایند علی الرسم یک نشان از طرف شما دادہ آید من بعد بتقریب ملاقات بیائید و در عرصہ یک ہفتہ انصرام کار نمودہ متوجہ آن طرف گردید و اگر ہنوز بے تعلقیت سر افراشتہ باشند و استغنا جلوہ گر پس اشارہ رود کہ حرفے ازین باب زیادہ گفتہ نشود خط خواجہ نور الدین از اورنگ آباد رسید بسیار باادب مریداند بوے کہ از خط این مرحوم بمشام مے آید از خطوط اکثر مخلصان شما نمے آید نیز شاہ یار بیگ التماس نمودہ بود کہ امیدوارم کہ مرا محبت پیر خود سلمہ اللہ عنایت فرمایند کہ ہمہ سعادت ثمرۂ محبت پیر است چہار سال است کہ در غلامی قبول کردہ اند اما میخواہم کہ آنقدر محبت آنحضرت سلمہ اللہ بر من استیلا کند کہ جان و مال و دنیا و آخرت براے حضرت خود بیارم و نثار کنم این خواجہ نور الدین متحقق بودہ است چہ حرف کاملانہ ہے زند بارک اللہ فیہ من بغایت مشتاق جمال این صاحب کمالم کہ محبت با پیر خود میخواہد این مریدان بر ارادت ہیچ کار نیایند ہر یدآنست کہ محبت پیر سرمایہ سعادت کونین سازد شیخ فرید الدین گنج شکر قدس سرہ میفرمود کہ روز قیامت اگر حضرت جل شانہ بصورت خواجہ قطب الدین کہ پیر من است تجلی خواہد کرد خواہم دید و الا نہ معلوم شد کہ ضد سرود و سماع مردم پیر کا نود و واقعہ حضور پادشاہ بودند آخر پادشاہ مسلم داشت پس بر این دستور خود را دست نباید داد شنیدہ باشند والسلام

مکتوب ہشتم شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدنیا والدین سلمہ اللہ تعالی - از فقیر خاکپاے درویشان کلیم دہلی سلام مطالعہ فرمایند - امشب ہفتہ ہم ماہ شوال یک پہر و یک گھڑی

شب مانده از نماز تهجد فارغ شده بودم و مطلع الصباح رخصت قراول خان چه جا است که
در آن وقت فرصت نوشتن دو کلمه نیست همین وقت بود و کلمهٔ شوق متصدع وقت
آن جان جانان میگردد شوق ملاقات گرامی نه چندان است که قلم و دو زبان شرح آن
تواند کرد سن این فقیر به پنجاه و پنج رسیده بلکه از آن گذشته و وهن عظام و سستی و کاهلی روز
بروز افزون گردیده و حرارتها به برودتها مبدل گشت دل از تنبیت خلائق کند گردیده
و انزوا تمام و قطع کلام نمایان گشته و داعی سفر حجاز و مجاورت در آن مقام متبرکه که الی
یوم الفراق والوصال تجهم نموده اما چه توان کرد که قید الماء اشد من قید الحدید چون ارادت العبد
متعلق شود همه اسباب جمع آیند و همه موانع مرتفع شوند. حال متعلقات بخداے تعالی
روشن است فرزند جامد سعید که درین پریشانی عطا شده ده ساله است چندان دل بخواندن
نمے دهد بهزار محنت کتاب منشعب در صرف میخواند اگر این را مهمل گذارم ضائع شود و اگر
همراه برم وقت را تباه کند همه خود بجمعیت ماند که بصحبت والده باز بهندوستان میل نماید
دیگر دو عاجزه دارم یکے شش ساله دوم سه ساله. بارے آن در قرآن خوانده باشند که لَهٗ
ذُرِّیَّةٌ فَاَصَابَهُ الْکِبَرُ آنچه در تقدیر رفت تغیر نیست مصرعه یادمیان خم شسته کردگار حیثیت

مکتوب ۹ بهم شیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والدین سلمه الله. از درویش کلیم سلام
مطالعه فرمایند. معلوم باشد که خلافت را دو قسم باید ساخت خلافت زبانی و خلافت
سلک اول که حیثیت فقرا داشته باشد باید فرمود من غیر امتیاز بین ان یکون عالماً او جاهلاً
اما قسم ثانی که مثال بنویسند و بر و مهر بکنند این قسم مخصوصاً باہل علم دارند لہا طور دیگر اختیار
نمایند خلافت را دو قسم سازند خلافت عظمی کبری و خلافت صغری کبری قسم اول که مخصوص باہل علم دارند و ثانی
عام بهر حال آزرده کردن دلهاے راغبان این کار اند کے محمود نمے نماید کار خود هم باید کرد
هم کار طالب اے برادر اگر جاہلے باشد که مصطلحات را نورزیده باشد لیکن معنی عشق و
تقوی در رشته باشد به از عالمے که معرا ازین باشد علم چراغے است شاید دیگرے را

نفع رسانند حامل رقیمه میان محمد عاقل و میان محمد شاکر از یاران قدیم اند میان محمد شاکر فاضل جیّد اند و میان محمد عاقل اگر از تحصیلی ندارند اما علم فقر اندک میں گوش زده اند مرحمت و لطف که عام انعام است خاص الخاص وا دارند والسلام ٭

مکتوب ۱۰ دهم - شیخ الاسلام بشاه نظام الاسلام والمسلمین و الدنیا والدین سلمه الله

از درویش کلیم سلام محبت انجام مودت انتسام مطالعه فرمایند مرقوم بود که قبل بعضے یاران ناخوانده که استدامت شوق و ذوق داشتند فجار گردیده اند و اکنون هجوم علماء است ازان اجابتها ناموم است میخواهم که منع کنم برادر من مصلحت و صواب وید آن نمے نماید که در منع آن گروه همچنان فتنه و انبعاث شغب است بهتر همانست که از ما سلف قطع نظر کرده اجازت با هر آن طائفه را بر محل نیک توجه معقول فرود آورده مرفوع القلم و کان لم یکن شیئاً تصور باید فرمود و من بعد هیچ ناخوانده اهل ارشاد نباید داد اهل علم این قدر مشروط باید داشت که اعراب و صیغه و لغت عرب تواند دریافت و ظاهر را موافق شریعت تواند نگاه داشت ٭

مکتوب ۱۱ یازدهم - ..... شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین اوام الله ظلاله علی رؤس المرشدین - از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند برادر من کار دنیا سهل است شما در صلاح دل محبوبان بکوشید که بغیر وصال و قرب رسند و بریاضت و مجاهده و عشق و بیخودی مریدان و طالبان را تربیت کنید که تا قیام قیامت برائے ما و شما فواتح بهم و متصل برسد رعایت این جهان سهل است مرقوم نموده بودند که حرف تکیه و خانقاه و حویلی مذکور خواهم کرد که آنجا همیشه چیزے رسانیده باشند اگر مصلحت خواهم دید خواهم گفت والاخیر برادر من مقرر ساختن خوب نیست که درویش بدخو میشود بلکه بدنام علے حسب الاتفاق هرچه میسر آید بهتر است مصرعه یکشائے درے که من ندانم خیرش ٭ دل این میخواهد باقی هرچه در تقدیر هست آن را تبدیل نیست میان رحمت الله قبول نکردند عدم قبول از ایشان بعید نیست مصرعه نه هر که چهره برافروخت دلبری داند ٭

مکتوب ۱۳ سیزدهم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین از درویش کلیم مطالعه نمایند
اینک که سنه ۱۱۰۹ھ شب محرم الحرام است قلمی میگردد صحبت میان اسد الله با بهادر خان
کوکلتاش میگویند بحکم نشست والله اعلم میان فلان کسے نوشته بودند که میان اسد الله
هزار روپیه گرفته متوجه شدند و یک اسپ به بهادر خان بخشید غرض مقصود است که یاران
بر وضع مشائخ قدیم باشند یعنی فقر و فاقه بگذارند و سعی در ترویج سلسله نمایند و مردم را
از ورطه غیبت بمقصود حضور رسانند و بر دل بندگان خدا محبت دنیا سرد گردانند و میل
بجانب فقر دهند تا آنکه برائے گدائی بخانه امیران نروند آرے این گدائی هم آمده است اگر
برائے خود نباشد گدائی برائے غیر عبادت است شما نوشته بودید که در عدم فتوحات سلسله
خوب جاری مے شود و در قبول فتور در جریان سلسله است اے درویش خدائے تعالیٰ
شما را عقل معاش و عقل معاد هر دو داده است آن کنید که دران اجرائے سلسله باشد
با گرفتن و نا گرفتن نمے دانیم اگر رونق سلسله از عدم قبول است عدم قبول بهتر از قبول
درویشان ماضی که قبول بعضے فتوحات کرده اند اغلب که برائے استمالت خاطر معتقدان
کرده اند و الا بضرورت احتیاج خود کم کسے قبول کرده باشد در مراقبه کوشش نمایند که سلسله
نقشبندیه نیز جاری شود مراقبه آرام بخش است و ذکر جهر سوزنده در اول بسوزانید و خرد سائید
و در آخر بیارامید و خموشانید این طریقه همیشه مرعی باید داشت - والسلام ؛

مکتوب ۱۴ چهاردهم - شیخ الاسلام نظام الدین والدنیا از درویش کلیم سلام مطالعه
نمایند - بخدمت نقاوه اخوان الصفا و خلان الوفا میرزا یار محمد بیگ از فقیر سلام رسانند
و بگویند که در سلسله ما پیر پرستی بهتر از جمله عبادات است هر رونقے و قبولے و تاثیرے که درین
سلسله محسوس میگردد بسبب پیر پرستی است بر همه عبادت مقدم است که اصل کار همین است
باقی فروتر ازین نعوذ بالله آنکه ازین محروم است از همه دولت محروم دیگر معلوم شد که ازین
امیران و منصبداران که شما بیعت نموده اند یا بے تلقین ذکر و شجره در میان نیاساینه

این را مفصل خواهند نگاشت والسلام۔

مکتوب ۱۵ پانزدہم ...... ہو الملک المقتدر عالم و عارف محبت و محبوب فقرا مولانا نظام الاسلام والدین از فقیر بحرص و ہوا اسیر کلیم اللہ سلام محبت انجام خوانند و مشتاق خود دانند نمیقہ و ملاطفہ لطیفہ کہ از فرط اخلاص و محبت و استیلا مودت قلم گیر صفحہ اختصاص صحیفہ اخلاص گردیدہ بود در اسعد اوقات قرۃ العین و شرح صدر گردید توقع کہ تا رفع جلباب دوری ظاہری مخبر از احوال خیر مآل خود باشند مرقوم بود کہ دل از دنیا و اہل آن کشیدہ شد الحمد للہ والمنۃ شکر این نعمت بکدام زبان شرح توان داد آنکہ دنیا را نیک شناختند گرد آن نگشتند و آنکہ گشتند نیک نشناختند شیخ ما قدس سرہ این دعا اکثر بزبان در بیان خود میگذرانیدند اللہم صغر الدنیا وحقرہا فی عیون عبادک وکبر جمالک وجلالک فی عیون عبادک ہر کہ از دنیا رست باللہ کہ او واصل است مصرعہ چیست دنیا از خدا غافل بودن ۔ چون غفلت رفت واصل است آنقدر کہ منقطع غیر است واصل با وست این اصل کلی است فان الوصال عندنا ہو الانقطاع عما سوی اللہ ہر چند تحریر بیش کار بیش این ورق نہ جائے شرح این سخن است خوب گردید کہ سفر حجاز موقوف گردید رفتن از خود چہ مبارک سفر یست نیکو گفت آنکہ گفت **بیت**

بخود اگر سوئے خود نظر نکنی ۔۔۔ بملک دل رسی تا زخود سفر نکنی

اما خوب معلوم نشد کہ اوقات گرامی بکدام توزیع مصروف است آیا برنگ طالب علمان یا درویشان یا نہ ایشان و نہ ایشان بہر حال و بہر رنگ در ایصال خفی و جلی بزود آن بود والا تا آب اے الہا سخت گیر است والسلام۔

مکتوب شانزدہم شیخ الاسلام شاہ نظام الدین ۔ از درویش کلیم سلام مطالعہ نمایند اخوی مرزا محمد یار بیگ را از فقیر سلام رسانند و بگویند کہ اے برادر طریقہ ما قبول ہمین قبول پیر است پیر پرستی شیوہ باید کرد ہمہ سعادات دارین دانستہ

این قبول است اگر به قبول کرد مقبول عالم است والسلام علیکم و علی من لدیکم ؕ

مکتوب هفدهم بشیخ الاسلام نظام الملة والدنیا والدین از درویش کلیم سلام
مطالعه نمایند الحمد لله رب العالمین که درین سالها که از تنگی باران صورت قحط درین ملک
شده بود و بانه ده نفر سوار مهمان گذران میشدند گاه بیگاه بے قرضدار میشدم از جمله قرض
خلاصی میسر شد الحمد لله رب العالمین آنچه مرقوم بود که دل از ذکر و مراقبه و سماع همه مطبوع است
و مرغوب و دوام لطف دارد و معلوم شود که شما مضع آن قرار داد دیگه چیزے از کسے نستانید
اے برادر این طور بغایت نیک است درویش مجرد را قدر یا لقوم صلب کفایت میکند طعام
هر قدر که بیاید بگیرند و بخورند و بخورانند و از جنس نقد روا نیست که بگیرد آرے متاهل محتاج تر
است با وجود همه روا است قلیلا و کثیرا مگر آنکه اهل او را نیز ورزش توکل بکمال باشد که بدین تقدیر
طعام اکتفا نماید محمد شفیع فوت کردند رحمة الله علیه ایشان مجرد بودند و با اینهمه هر چه مفتوح
میشد قبول میکردند ؕ

مکتوب هیژدهم بشیخ الاسلام نظام الحق والدنیا والدین سلمه الله علی رؤس الطالبین
از درویش کلیم بصیر الله لعیوب نفسه سلام مطالعه نمایند ملاطفه نمائق که سه عریضه از شما و یک عریضه
دیگر بود رسید مضامین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگوے حقائق مرقوم بود همه بموقع و صواب
نمود اے برادر از یک تخم چندین بر پیدا میشود و هر یک بنوعے و رنگے یکسان نیستند بعضے
میگویند که شغلها بجناب یار رسیده و بدیگران کم این حرف مسموع نیست چه فقیر همه معمولات
خود را نسخه ساخته بیک و تیره مانده قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم اینان کم شغل عالمے را روشن
کردند یاران با وجود آن همان کثرت اشغال عالمے را بدخلق کردند پس این قلت به از کثرت
است آنچه مرقوم بود که صحبت دولتمندان نمیتوانم داشت الحق صورت همین است اما مقصود
این بود رواج این سلسله و اشاعت این مسلک صحیح و حق صریح بشود و عوام یا از خوارق
انقیاد پیدا میکنند یا از آمد و رفت اهل دول مقصود از آمد و رفت و ملاقات این گروه نه آنست

که ایشان بطور صوفیان صاحب وجد و حال یا صاحب ذکر و فکر باشند بلکه اینها آنکه رجوع
خواص و عوام اند اکثر دولتمندان در زمانه سابق و لاحق پسندیده الله که در خدمت و ارادت
هیچ شیخی در عین منصب و جاه بدولت وجد و حال ذکر و فکر مشرف شده باشند آری بعضے
قطع علائق کرده در کسوت فقر درآمده اند شما مغتنم نفس شمارید که از باعث دولت صحبت شما
بعضے دولتمندان بذکر مشغول میشوند با وجود اینهمه اگر شما را خوش نمی آید آن کنید که خوشی
شما باشد تصوف و سلوک کسے بلندتر از تصوف و سلوک محمد رسول الله صلی الله علیه و آله
و اصحابه و سلم نخواهد بود وضع شریف شما البته بر خاطر بود دولتمندان را تعظیم و احترام و امتیاز
میکردند باقی اختیار دارید دیگر چون اوقات را مامور بذکر جهر و مجلس سماع دارید وقتے را مقرر
کنید که در آن مراقبه نموده باشند و نقشبند یا نیز اهم در آن حاضر ساخته باشند و ذکر جهر برای مبتدی
است و مراقبه برائے منتهی شما هم اکثر اوقات مراقبه و حضوری کرده باشند هر شخصے را که خلافت
بدهید بفرمائید که عریضه بسوے فقیر مشتمل بر تفصیل حال ابتدا و انتها بنویسند که از آن
کیفیت هر کدام معلوم نمائیم کتاب شما رسید آنچه در باب ارسال هدیه مرقوم بود آنرا سعادت
خود دانسته در روز قیامت همین قدر شفیع من است که این همه لطف بر فقیر فرموده اید درویش
من عارف من این سخن فهمی شما ما را بغایت محظوظ کرد فی الواقع این بے تکلفی که این
عاصی را با آن زبدهٔ اولیاء و صفوهٔ عرفاست با عزیزان دیگر نیست این قسم بے تکلفی که با شما
بهم رو بهیچے نرفته با خصوصیتے خاص است خدا شاهد حال است و کفی بالله شهیدا دیگر معلوم شد
که از لشکر درویشان بسیار از وضع شما محظوظ بودند و تعظیمے از مذاق شما میکردند معلوم شد
که کمال رشد شناخته اند لیکن آن قدر توفیق رفیق نبود که بیعت نمایند بهر حال مداح
شما بودند و اشتیاق فقیر نیز از رهگذر شما پیدا کرده بودند و توفیق بیعت نیافته اند حقیقت
مجلس سرود و سماع آنست که همه متروک شد زیراکه احوال نیست و به تقریب عرس
حضرت شیخ اگر قوالان مے آیند مجلس از افسردگی دل میشود حظے نمی یابم مصرعه

بہار خجستہ مرملاقات دوستداران است ؕ

مکتوب ۱۹ نوزدہم ۔ عارف معارف ربانی سالک مسالک سبحانی متع اللہ الطالبین بطول بقائہ از مدوّیشی ورویشان تراب اقدام ایشان کلیم اللہ بصّر اللہ عیوب نفسہ ووفقہ لخیر مافات ۔ سلام محبت انتسام مودت التیام مطالعہ نمایند داعیہ زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً اکنون چہ طور است اگر عزیمت است اینجا بیائید مشیت اللہ سبحانہ بعد فراہم آمدن اسباب باتفاق سیر آن طرف میسر و اگر قوی است پس درین ایام حجاج ازطرف بندر سورت رو نہادہ اند و راہ مفتوح شدہ چرا نشستہ اند و اگر محتاج خرج ہستند از دہلی کہ برآمدہ بودید برائے این داعیہ کدام خرچ برداشتہ بودید بر قدم توکل برآمدہ بودید اینجا این حرف مشہور شدہ کہ برائے حج برآمدہ اند و داخل لشکر و مجاور شدہ اند خیر گاہ عذر عدم فتح راہ بود اکنون باتفاق ہمہ مخبران راہ مفتوح است چہ عذر است مگر اینکہ فقیر شما را طلب داشتہ کہ این قدر طریقت منظور است طور توکل و فقر از دست نداوید خوب کردید اما باید کہ این وضع را بہر حال انجام تا لب گور باید کرد و این کہ فتوح شود آن فتوح لا یرد الغیب ہرچہ رسد بے عیب است والسلام ؕ

مکتوب ۲۰ بستم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ علیکم ایہا الفائزون الی اقصے مآرب الشہود واعلی مطالب الوجود از چگونگی احوال مدتے برآمد کہ اطلاع نیست بہر حال اقتران خیر مسئول درگاہ صمدیت انچہ مرقوم بود کہ اہل دول بعد از داخل شدن اخفاء این امر میخواہند و این اظہار آن را موقوف بر ظہور بعضے تاثیرات میدارم ہمہ موجہ و معقول است باید اخفا کرد تا ظہور تاثیرات بے مباشرت اذکار و افکار و مراقبات میسر کمتر است و این طایفہ را فرصت این کار کجاست لہذا ظہور این امر جلیل القدر در سیمای این مطلان کمتر است اما بہر حال بر استمالت خاطر این قوم باید کوشید و منتظر ظہور تاثیر ازین وہم سردان کمتر باید بود و حقائق میان اسد اللہ و میان ضیاء الدین تفصیل معلوم شد شما ہرگز مخالفت با ہر دو عزیز

نخواهید کرد و دیگران را بکار های خود بگذارید و شما متوجه کار خود باشید اگر شما کار خوب خواهد
بود فساد یاری از قول و فعل یاران اثر در و نخواهد کرد اگر خوب نیست پس معلوم حقیقت پیر نور علی
این است که ایشان تربیت بیعت نخواهند و تربیت بیعت عنایت است از اینکه شخصے
بمجرد رسیدن بخدمت درویشے خود و محو و متلاشی شده به نهایت رسید و تلقین بیعت
کردن بیعت چنین است تربیت امر دوم سلوک است باز کار و اذکار و مراقبات و امثال ذلک
و ایشان را فرصت و دماغ سوزی این کار نه اگرچه تا حال که ۲۸ شوال است پیش نیامده
از فحوای کلام بعضے هم صحبتان او چنین معلوم مے شود والسلام ۔

مکتوب بست و یکم ۔ خلاصه اخوان الصفا و خلان الوفا مولانا نظام الحق والدین متع الله
العاشقین بطول بقائه ۔ از خادم درویشان کلیم شاهجهان آبادی سلام مطالعه فرمایند
بعد از شرح اشواق معلوم نمایند مرقوم بود که طالبان حق به بنگ و شراب و افیون آلوده اند
باوجود آن صدق طلب میکنند چه حکم است برادر من تلقین ذکر بعد بیعت بکنند
که نام حق تعالی تاثیر خواهد کرد زود یا دیر دیگر مرقوم بود که بعضے درویشان دعوت میکنند
و بخواهش تمام بخانه خود یا برائے عرس بزرگان مے طلبند فقیر نمے رود هرچه امر عالی شود
برادر من فقیر شما جائے نمے رود و درویشے را نمے طلبد اگرچه بظاهر ترک سنت مے نماید
اما اگر بنظر تحقیق بنگرید همین سنت است آرے بعضے از مشائخ که استفاده از شما بکنند
و معروف افاده شما میشوند روا باشد که برائے استمالت خاطر و گاهے احیانا قدمی رانده
شود والا امروز خیر و برکت در مجلس مشائخ نمانده است دیگر در کتابها مرقوم بود که طالب
صادق مثلاً پیر او فوت شده و او را از و نعمتے نرسیده یا مثلاً در واقع شده که این طالب
نمیتواند رفت اما از پیر خود نعمتے باو نرسیده اگر چنین طالب طلب ذکر و شغل نماید چه امر
است جواب این سوال مکرر نوشته شد و تفصیل او اینست که کلیه در این امر بفقرا این است
که سلک چون ستر شده و مرشد و مرید شود احتمال اضاعت دارد زیرا که اگر بگفته اول کند تلقین ثانی

لغو واقع میشود و اگر گفته ثانی بگفته تلقین اول لغو واقع میشود و جمع پیر بوئے از انکار اول
دارد که بر آن قناعت نکرده و آنرا بسیار نکرده و ناپخته طالب دیگر میشود و برهان نقصان و
بوالهوسی خود اقامت میکنند چون درین سوال مذکور این است که از پیر خود چیزے نیافته
پس درین صورت مانع برخاست گویا ساده لوح است هرچه نقش کنند زیباست بخلاف
تختهٔ منقش که تصرف درو خالی از بیمزگی نیست ؛

دیگر در رقیمه مکتوب بود که زنان را بیعت کنم یا نه برادر من همه زنان را بیعت کنید اما با زنان
جوانان خلوتهاے طویله که موجب فتنه مردم بشود نکنند و در صحبت اولی وقت بیعت دامنی
بر دست خود پیچیده دست بر دست او وا رند که مس اجنبیه حرام است ـ دیگر محمد قاسم میگفت که
دو دختر نابالغه را تلقین ذکر امر فرموده اند برادر من ذکور اناث چون مراهق شوند ذکر تلقین میتوان
کرد اما قبل ازین منع است که خوف هلاک است من بوالهوس پدر دختر خود را تلقین نکنند که
هلاک جانست ـ دیگر یارانے که بسیار بذکر نفس مشغول باشند خوف جنون آنها باشد
بفرمایند که موسے سر نگاه دارند و آنرا چرب دارند و چرب خورند که از جنون در امان باشند
دیگر امر خلافت آسان ندانند کسے که فاضل یا طالب علم اقلاً عبارت عربی درست تواند خواند
براے اوشان بنویسند چون میان عبدالله خان ـ و اگر عاری باشد و حال عالی دارد و
ریاضت شاق باو هم جائز است ، اگر عاری محض باشد فلا فان امر الخلافة له شان عظیم
وعند اعطائها للجهد یستهان فعلیکم ان تغمضوا هذا الامر فان الخلیفة تمثال
المستخلف والناس یقیسون حال المستخلف من حال الخلیفة ؛

و دیگر مرقوم بود بهیه دیارام و هندوهاے دیگر بسیار در ربقهٔ اسلام در آمده اند ـ اما با مردم
قبیله پوشیده مے مانند برادر من اهتمام نمایند که آهسته آهسته این امر جلیل از بطون بظهور
انجامد که موت در عقب است مبادا احکام اسلام بعد از رحلت بجا نیارند و مسلمانان حقیقت
را بسوزانند دیارام اگر خطے مے نویسد خطے نوشته خواهد شد میان اسدالله و میان ضیاء الدین

برادران شما الله باید که ایک دیگر فانی باشند و اگر از یکی خلاف مرضی
امری شود دیگری الکرم عفو نماید و بمحبت زندگانی کنند شما ان شاء الله تعالی صاحب ولایت
و رکن ساخته است این کار را تمام نمائید قبل ازین نوشته‌ام که بلشکر بروید اکنون این امر
است هر جا باشید در اعلاے کلمة الحق باشید و جان و مال خود صرف این کار کنید والسلام

مکتوب بست و دوم ۲۲ نظام الاسلام والدنیا والدین از فقیر خاکپاے درویشان
کلیم الله سلام کیفیت اهل اسلام و مفتح کلام و مونس الشیام و موید انضمام محبت انجام است
مطالعه نمایید و متوجه احوال خیر المآل خویش تصور نمایید. ملاطفهٔ گرامی رسید بی تعلقی از
دنیا عنوان مفهوم و مضمون او بود شکر حضرت واهب العطایا بجا آورده شما ای برادر
مفتون دنیا نیست مگر مفتون شنیده باشند که اجتهاد علمایان گشته که اگر کسی وصیت
کند وقت موت مال مرا با عقل الناس بدهید کدام کسی را باید گفته اند بتارک دنیا باید داد
که زیر آسمان آنکس اعقل الناس است هر عالم و جاهل قباحت دنیا میدانند اما ترک گفتن
آن را قدرت در خود نمی یابند چه این تفصیل دانسته بهشت خوشا حال کسی که این فضل
شامل حال او شد. اما معلوم شد که تمام اوقات شب و روز در چه میگذرد محض بمجالست
و مخالطت مردم میگذرد یا ضبط اوقات هم دارید ضبط اوقات آنکه ندارد خسر الدنیا والاخرة
است زنهار باین کوچه نباید رفت آنچه قدر و قیمت دارد اعراض عن الدنیا والتوجه
الی الله تعالی دارد اگر جزء ثانی نباشد لیقین دانید که جزء اول هم نیست چه دنیا پیش ما
ماسوی الله. دیگر معلوم نیست که لباس چه اختیار کردید بعضی سالکان بر حال میدارند و بعضی
میگردانند و هر یکی لطفی خاص دارد اینقدر مقرر است مدار فقر بر دل است و باطن نه کل است
در ظاهر. دیگر واضح باشد که مرتبهٔ فقر پیش خدا و رسول خدا بیشتر از مراتب جمیع طوائف است
چه ایشان را اهل الله میگویند و این اضافت چه شرف بخش است فعلی هذا توقع که شما خود را
متمکن همین طور سپارند که رسم طالب علمی مایهٔ غرور و تکبر و خود بینی است از خود بردارند بلکه

تغییر لباس هم بکنند که مبادا طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان بینند
شما را فریب داده از راه خدا براه دنیا برند و دست دراز خلق دریغ ندارند و جهد بلیغ نمایند
که مردم در سلک شما داخل شوند و بمرتبه فقر رسند و محبت دنیا از دل سرد شود و در سماع
و در جد شریک شما گردند و شیطنت باطنی آنها بکلی برطرف شده مبدل شود و اذکار و افکار
شایع سازند اما با اهل نه بنا اهل که این حرام است والسلام ❊

مکتوب بست و سوم شیخ الاسلام نظام الدنیا والدین سلمه الله تعالی از فقیر حقیر کلیم
سلام محبت انجام مطالعه نمایند آنچه نوشته بود دیدم که مردم در جناب حضرت شما چیزی میگویند
که گشته شدن صواب نمی نماید لهذا اخفای اسم شما میکنم و گاه اسم شما عبدالله و کلیم الله
و فلان سیاح و فلان فلان میگیریم و نام حقیقی می پوشیم اما پیش محبان حقیقی ظاهر میکنیم انتهی
مضمون کلامکم ای برادر ما که باشیم و چه باشیم و چه لائق باشیم که کسی ما را بد شناسی هم یاد کند
و هر که ما را بد یاد میکند مستحق زیاده از آنیم که او لطف کرده کم دشنام میدهد ما عفو کردیم شما هم
عفو کنید و در آنچه جناب شما را عیب نرسد و کسر شان شما نشود پنهان کنید ما را هم قبول است
لیکن پوشیدن اسم شیخ اصلاً و مطلقاً بمن ندارد و این معنی شاید بر شما گران آید اما زنهار
الف زنهار که دغدغه پوشیدن اسم شیخ فلاح و صلاح دارین میسر نیست هر چه مصلحت
و صوابدید شما خواهد بود شاید نیکو خواهد بود اما خیرخواه هستیم نمیخواهیم که اسم شما پوشیده
شود و بعضی ناهنجاران میگویند روبروی من که حضرت یحیی قدس سره حقائق و معارف
ندانستند زاهد خشک بود که من ازین آزار چه بگویم که من مرید فلان سیاح یا فلان مجذوب
یا فلان ارواح هستم این معنی را طریقت مشائخ بر نمی آید باقی اختیار بدست شما است
ای برادر چون شیخیت مشهور میشود برای سوختن او طائفه توفیق آزار می یابند و این عادت الله
جاری است در زمان مشیخت حضرت سلطان جیو دشنام دلفی سلطان جیو میکردند مریدان
بخدمت سلطان جیو نالش این معنی کردند که مردم حضرت را بر سر منبر دشنام میدهند

اکنون نشسته خواهیم شد حضرت سلطان جیو میفرمودند که ما عفو کردیم شما نیز عفو کنید و این دو بیت میخواندند بیت

هرکه مارا رنجه دارد راحتش بسیار باد	هرکه مارا یار نبود ایزد اورا یار باد
هرکه خارے برنهد در راه ما از دشمنی	هر گلے کز باغ عمرش بشکفد بے خار باد

سوختن ساختن کار درویشان است والسلام ؛

مکتوب بست و چهارم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والدین سلمه الله تعالی من جمیع الآفات والبلیات از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند باید که در ایصال تا مجات تساهل ننمایند که المکتوب نصف الملاقات است مرقوم بود که مردم میگویند که بپادشاه ملاقات کنید بلکه فلان شیخ جیو که میگویند که من تقریب نیک میکنم ملاقات بکنید اے برادر ملاقات بادشاه هیچ نیست آخر خفیف میشود درویش ـ که بادشاه تا امروز هزار درویش را دیده باشد اما اعتقادے و اخلاصے هیچ یکے پیدا نکرد و عاقبت صحبت بخیر نے انجامد باقی اختیار است مجرب چنین است که گفتم دیگر مرقوم بود که بعضے امرا از ترس بادشاه نمیتوانند که پیش ما آیند میخواهند که شما پیش ایشان رفته تلقین ارشادے کنند اے برادر ظاهر این هیچ نمے نماید اگر مرید را این قدر هم گرمی این کار باشد که مخالفت نفس کرده یک روز بخانه شما بیاید پس بیشتر خواهد شد اما اگر دانید که صاحب خیر است روا باشد که برائے روا شدن حاجت دیگرے دل کشیده بخانه او بروید شاید روئے نیک بختی پیدا کند دیگر مرقوم بود آزارها هم دارم ظاهر و باطن الله یشفیکم جمیعکم اما هیچ وسواس نکنند کدام شخص که خالی از بلا خواهد بود ـ دیگر مرقوم بود که مردم میگویند که تاهل بکنند اے برادر تاهل جنجال است بے ضرورت نباید کرد والضرورة تقدر بقدرها اگر داهی گرفته قضائے حاجت نموده آزاد کنید شاید اقرب باشد از آنکه همیشه درین بند گرفتار گردید ـ دیگر مرقوم بود که سید عبدالرحیم اکل و شرب نمیکند اے برادر چه باک اگر دل مشغول بحق است ترک دارد

انشاء اللہ تعالیٰ این فاقہ آسیب نخواہد رسانید والسلام

مکتوب بست و ہفتم بہ شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدنیا والدین ادام اللہ شوقہ و ذوقہ و افاض علی العالمین برّہ و احسانہ از درویش مجہول زاویۂ ذہول کلیم اللہ بصّرہ اللہ بعیوب نفسہ کما ہی وفّق بمعالجتہا ۔ از درویش کلیم اللہ آنکہ سلام مودت انضمام مطالعہ نمایند ذکر رفتن کہ شان ضمیر و سابق بالخیر است از آن مبرا است نگردید این علاقہ آخر درویش را از جمع استغنا مے اندازد و اگر خواہ نخواہی ازدواج باشد انہم بعد انقضاے طریق سیر و انزوا در شہرے میسر خواہد آمد و براے انزوا کہ مسئلت ازین فقیر نمودہ بودند مصلحت و دید من آنست کہ الحمد للہ درین روزہا در برہانپور خوبہا ست وطن اختیار بکنید اما بر لب آب اگرچہ صحرا باشد انشاء اللہ تعالیٰ آبادی ہم آنجا خواہد رفت و آنچہ ایما رفتہ بود کہ بخانہ بعضے دولتمندان باید رفت تا داخل سلک شوند اے برادر نیت مقدم است بر عمل صحت و فساد عمل مبنی بر فساد نیت است اگر نیت شما صالح است انشاء اللہ تعالیٰ اعمال باصلاح راجع اند غم مخورید و آنچہ ایما رفتہ بود کہ ملاقات خلیفہ را امروز باعث ایذاے برادر ما را بتجربہ معلوم شدہ صحبت ہیچ درویش تا آخر کار با خلیفہ برابر نشدہ زیرا چہ محال طلبہاے خلیفہ بر درویشان شاق مے نماید و مدارات خود با عباد اللہ از درویشان بر خلیفہ دشوار مے نماید انجام بقبح صحبت میگردد مگر با شیخ محمد وارث مرحوم کہ ایشان براے کسے خلیفہ را تنگ نکردند خلیفہ ہم فرصت محال طلبہا نیافت کہ از دہلی بدر رفت ۔ ملاقات خود آسان است اما براے آمدن صحبت مشکل واللہ الموفق بہر طور اگر درین ملاقات کار عاجزی از شما برآید سعادت خود خواہند دانست حافظ شیراز علیہ الرحمۃ میفرمایند بیت

از آن گناہ کہ نفعے رسد بغیر چہ باک		چو قصد بادہ کنی جرعہ فشان بر خاک

بابے ایصال فیض بغیر عبادت متعدی است شاید اقرب الی القبول باشد والسلام

مکتوب بست و ہشتم بہ شیخ الاسلام شاہ نظام الدنیا والدین سلمہ از فقیر کلیم اللہ

سلام محبت التیام مطالعه فرمایند مکتوب محبت اسلوب مدتها ست که رسیده چشم
نگران است ای برادر یک کلمه الله که از زبان بنده از بندگان برے آید ثواب آن از مرکز
خاک تا محدب فلک اعظم پر میشود پس طوبی لمن قال وطوبی لمن قال من قال وطوبی لمن
قال من قال من قال ولهم اجر الی اول من قال لیس والسلام

مکتوب بست و هفتم شیخ الاسلام والمسلمین نظام الدنیا والدین سلمه الله تعالی
از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند امروز که چهارم ربیع الثانی سنه ۲۱ جلوسی است محرر میگردد
پسر حافظ احمد تنها متوجه لشکر شده بدست او کتابت مطول مشتمل حقائق دیگر نوشته
خواهد رسید انشاء الله . از جمله آن حقایق این حقیقت است که اگر شما را قصد ازدواج باشد
بخانه این عم فقیر صبیه است اشاره کنید که چیزی بطریق رسم برسانم واگر داعیه این
کار نیست فهو المراد که درویش در تأهل از عادت باطن تفاوت میکند دیگر معلوم شد که آنچه
از هجوم دولتمندان وقضیه خواجه محی الدین وسرای مجلس سرود همه معلوم شد ای برادر
اینچنین واقعات باختلاف دولتمندان میشود باک نیست فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین
وبیقین شناسید که دولتمندان هرگز در هیچ عصری مرید هیچ شیخی نشده اند اگر شده دولتمند
نمانده همه را گذاشته لنگ بسته اند واما دولتمندان که هنوز بر رسم خود باشند و مرید خود را
گیرند مرید نیستند ای برادر مریدی ایشان همین است که باوجود فرعونیت از جاه خود فرود
آمده بتواضع شما صحبت داشتند اینقدر سلوک تمام است که ایشان بولایت رسیدند
از ایشان ذکر و فکر و اوضاع درویشان چشم داشتن نهایت غلط است ایشان که بیعت
کردند در ولایت ایشان چه ماند از ایشان همین قدر مطلوب است که بمحتاجی چیزی
برسانند والا هیچ اذا خلوا الی شیطینهم قالوا انا معکم انما نحن مستهزؤن صفت
ایشان است در مجلسی که بگویند که شما مرید فلان شیخ اید روی ایشان سیاه میگردد و عیب
خود میدانند ذکر و فکر از مردمی طلب است که دلق درویشان پوشند. واز کار دنیا معطل شده

بکار عقبی بکوشند و مجلس سرود با احتیاط گاه گاه و بکلیه ترک ندهند و مقرر همیشه کنند والسلام

مکتوب بست و هشتم بشیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین فی الدنیا والدین

سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که بست و هشتم ذی الحجه سنه هزار و صد و نه
است الحمد لله والمنة که به همه وجوه عافیت است زمین تکیه وسیع تر می باید اکنون در صدد چهار دوگم
وارم بلکه و منزلیکه کرده ام هنوز تنگ و دقت است که آن را از اسلوب حویلی ساخته ام اگر
بر اسلوب تکیه بکنیم بغایت وقت می شاید آری هزار گز زمین تکیه میتوانند شد و از رسول تکیه
اگر نزدیک قدم مبارک یا روضه شاه بایزید بالا به فیروز شاهی یعنی دور از آبادی بگیریم هم
سر انجام میشود اما اقول که کسی را مطلوب ایصال فیضی باشد این قدر دور دست چرا رود گاه
بخاطر میرسد که اکثر عمر درهمین تنگی گذشت اکنون معلوم چه قدر باقی ماند که گشایش دهند است
چه توان کرد اما چون این کل نعمت متعدیست شاید عزیزان دیگر نیز ازین نعمت منتفع شوند
من نمیخواهم زیرا که شما را کار بزرگ ایصال فیض و اعلاء کلمة الله فرموده ام و شما هم درین کار
گرم آمده می ترسم که مبادا از اینچنین فرمایش که از آن جهت است تعطل و اهمال راه یابد
و در وضع بی نیازی نیازمندی پیدا گردد و آنچه از امور دنیاوی بشما نوشته می آید و نوشته
خواهد شد کلیه آنست که اگر در خود تاب و طاقت آن به بینند و دانند که بآسانی و بیسر شدنی
بلجاج کثیر میسر می آید کرده باشید و اگر دانید که دران هتک حرمت طور درویشی و خروج
از وضع مختار آن را بر ذمه شما گذاشتیم اگر خواهید بکنید و اگر خواهید ترک دهید که چنین کرده اند والسلام

مکتوب بست و نهم بشیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والدنیاء الدین از درویش

کلیم سلام مطالعه نمایند خطیکه بمعرفت میان عزت علی حرمینه فروش مرسول بود رسید مرقوم بود
که آثار نزله و زکام و سوزاک غالب می آید حلاوت نمی یابم و بهجوم خلائق سبب پریشانی
خاطر میشود ای درویش الله حافظکم و ناصرکم از شنیدن آثار خاطر این عاجز کوفتمند شد
شفاء عاجلاً از زکام و نزله شما را انجام بهم بود آنچه در باب سوزاک حکما میگویند بمشورت محب الفقرا

محمد علی نوشته‌ فقیر که عقیدت تمام در محبت شما دارند و من درین باب مکرر بشما نوشته ام بتفاصیل و درین ورقه باجمال نیز می نویسم که تا ممکن باشد گرد زن نباید گشت بیت

در راه خدا که ره زنان اند	آن راه زنان همین زنانند

و بر تقدیر ضرورت و الضرورات تبیح المحظورات باید کرد اما بقدر ضرورت اگر کنیز کی بخرند تا دفع مضرت که سوزاک نموده فارغ شوند اقرب بصواب می نماید و اگر کدخدا هم شوید باید که دختر محتاجی که دنباله گران نداشته باشد باید خواست اینجا در قبیله ما دو سه دختر بودند میخواستم که یکی نامزد شما بکنم اما بعضی موانع که موجب تشویش ما و شما بود دامنگیر شد ازین داعیه فارغ گشتیم اگر همانجا صورتی پیدا شود جائز است و آنچه از کثرت هجوم خلائق می نویسد سزاوار عالی در امید قبول سر گره انست شما سر از قبول مگردانید چون میت بین یدی الغسال باید بود اگر قبول دهند قبول باید کرد و اگر خمول دهند خمول باید کرد و عمده درین کار رضا از بایست خوش است بیت

دف گفت که ما ز پوست پوشان توایم	ور بنوازی هم خموشان توایم

رد و قبول عنایت اوست هر چه عنایت شود بهمان باید ساخت و شکوه این نباید کرد والسلام

مکتوب ۲۳ بسیم شیخ الاسلام شاه نظام الدین سلمه الله تعالی - از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند مکتوب شما رسید که مرقوم ماه صفر بود مرقوم بود که عجب صورت رو داده است که اصلاً و مطلقاً دل را جمعیت ذکر و فکر نمی شود بلکه پریشانی طور دیوانه وار جمعیت ذکر و فکر نمیشود و سابق روز و شب سوای ذکر الهی و ذوق و شوق و ذکر و احوال بزرگان چیزی دیگر نبود معلوم نیست که چه سبب است مگر آنکه حضرت شاید بفقیر کم توجه باشند بهر حال امید توجه است انتهی کلامکم معلوم شد که بحکم من استوی یوماه فهو مغبون ترقی لازم حال صوفی باید پس آنکه در ترقی است سالک است و آنکه در یک حال مانده واقف و آنکه بعقب باز گردد

با نچه از آن بر آمده بود کرده راجع است انچه شما نوشته آید در ظاهر قسم ثالث مشابه است اما
نه چنین است بلکه چون صوفی را ترقی نمی نماید او را دران که بود منحطی نماید و هر مرتبه تحتانی ذکر
مرتبه فوقانی است جائیکه هنوز مع الله باشد ذکر و فکر آمیزش ندارد واما اگر فی الواقع حضور نیست
و ذکر و فکر هم نیست پس درین صورت جای ماتم داشتن است و این برجوع پهلو بزند
در علاج آن باید کوشید که هر شغلی مانع ذکر و فکر است چون توجه بخلائق و دنیای سپه همه
گذشتنی و گذاشتنی است و دل بستنی و همت آویختنی است پس حیف باشد که توجه الی الله
را که باقی است ادراتوجه الی الخلائق که فانی است باید فروخت اتستبدلون الذی هو
ادنی بالذی هو خیر مرگ خود باید حاضر داشت و کار مولا افتاده نصب العین باید نمود بیت

مجلس وعظ گر ترا هوس است مرگ هر دم زه واعظ تو بس است

فرموده اند که چون صوفی در کار خود ترقی نه بیند باضداد حال بپردازد یعنی اگر مقیم است
مسافر شود و اگر سیر میخورد گرسنه باشد و اگر خوب میپوشد درشت پوشد و اگر متوجه بخلائق
شود معتکف شود بهر حال به تهذیب نفس و بسیاست آن کوشیدن از جمله مقتضیات
وقت سالک است دیگر مقدمه کدخدائی نوشته بودند یاری از یاران شما اینجا رسیده بود
میگفت که میان محمد علی جای منسوب شده اند همراه شاه نظام الدین جیو در میان قبیله
منسوب شوند فتوای ما در آن کار است که اگر احتیاج نباشد هرگز کدخدا نباشد برای
یک دم شهوت که خاک بر سر او ست اسیر زنان نتوان شد بعمر های دراز الضرورة تقدر
بقدرها واما سی درم خریده پیدا باید کرد یا خاتونی که مهر آن زیاده از ده درم شرعی که مقدار
سه روپیه باشد تخمیناً نباشد در های و هوی زنان نباید افتاد که این قوم رهزنان دین اند
هیاذا بالله واناء عن هذا الهالک والسلام

مکتوب سی ام و یکم شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدنیا والدین از درویش کلیم سلام
بجهت انجام مطالعه فرمایند که مکاتبات شما متواتر رسیدند و بعضی یاران را احوال گرم

دیده شد الحمد لله علی ذلک حمداً و اخرها صغر قدوة الاصفیاء والاصحاب. زبدة الاحباب
خواجه نور الدین محمد خطلی که نوشته بودند عجب صاحب توفیق است الله تعالی بطفیل شما
عمر و حیات و منصب و محبت الهی این مرد بیفزاید که از جان و دل در شما فانی است و هرگاه
که بمن نوشته همین نوشته که حضرت لطف فرمایند که مرا محبت حضرت پیر دستگیر شاه
نظام الحق والدین زیاده از زیاده دست دهد خود را فدای خاکپای حضرت شاه صاحب
نمایم و گاهی از مطالب دنیوی وانمود نکرده اند عجب استغنا بلند دارند همچنین مرد اگر
همه شده در کار درویشی در آید حالی از درویش شود خدا تعالی محبت شما در دل آن مرد
روز بروز زیاده کند آمین یا رب العالمین

مکتوب سی و دوم - شیخ الاسلام والمسلمین نظام الدنیا والحق والشرع والدین
از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند مکتوب شما از لشکر رسید که در آن مذکور مجلس بخانه
نصیب خان قراول و نوبت خانه محب الفقرا محمد علی خوشنویس بود و من بعد هیچ کتابت
نرسیده برادر وقت را غنیمت دان آنقدر که بتوانی مشغولی بحضرت تعالی یغمای
عمر است برد و قبول خلق متوجه نباید بود در ایصال فیض همت باید بست و آنچه در آن
آفت قبض باشد از آن احتراز متحتم. باید دانست و آنچه مدد این کار باشد باید پرداخت
درویشی که مقبول جمیع خلق الله باشد هیچ کس را از درویشان دست نداد مقبول خدا
باید بود از قبول خلق چه سود. والسلام

مکتوب سی و سوم - اخوی اعزی شیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والدین از درویش
کلیم الله مطالعه نمایند مدت مدید و عهد بعید بر آمده که نمیقهٔ شما نرسیده اگرچه بعضی از
مخلصان خبر خیر و عافیت رسانیده اند چون محل و منزل با متعلق است و شما اکثر حال
در سیر و سفر بید عذر نوشتن کتابت از طرف ما اگر باشد مقبول است و مسموع و از طرف شما
نامقبول و نامسموع چنانکه شما را از مکاتیب این درویش الله داده است همچنان فقیر را از

مکاتیب شما ابتهاج و ابتزاز هر جا باشند بعافیت باشند و بجد مشغول و بخلق خدا سوی
حق راه روند نوشته می آید که امروز روز تحریر اذی الحجه است قرضدار یک درم نیستم بحکم اما بنعمة
ربک فحدث این سخن گفته مے آید و الله شهید علی ذلک اگر چیزے از غیب مفتوح میشود آن حرام
و بیم نیست چنانچه کریم نیست اما اگر در میان نامه پیغام باخان مذکور واقع میشود باعث
رعایت بعضے از مخلصان است چون میان نور محمد و میان محمد یار و میان محمد حسن از مخلصان
شما آنجا رسیده اند و بفقیر هم آشنا اند بشما نوشته می آید که توجه باطنی در حق این هر سه
عزیز باقصی الغایت مبذول دارند و توجه ظاهری خود تابع توجه باطن است آنکه توجه باطنی
دریغ ندارد توجه ظاهر چون دریغ خواهد داشت بهر حال شرم و شکرے مفتوح بر عایت ایشان
داشت شاه ضیاء الدین همراه لشکر عظیم شاه بشهر کانور رفته اند و شاه اسد الله لشکر را نخواهد
گذاشت والله یحق الحق وهو یهدی السبیل والله متم نوره ولو کره المشرکون بهر طریق
بودن شما در لشکر موجب رحمت علی عباد الله است دیگر میان عبد الرشید معلوم نیست که
کجا تا بکجا ترقی کرده اند اگر سلوک تمام کنند و طلب رخصت ارشاد نماید و شما در ایشان
قابلیت این معنی احساس نموده رخصت ارشاد بنویسند. دیگر بنده زاده حامد سعید سلام میرسانند

مکتوب سی و چهارم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله تعالیٰ

از درویش درویشان خاک راه ایشان کلیم الله سلام محبت انجام مطالعه فرمایند مکتوبے
که ملفوف در کتابت بود رسید حقائق معلوم گشت در اینجا عزیزے هستند که فضیلت چند
چیز دارند اسم ایشان عبد الولی از مردم سنگهانه قریب نارنول از قبیله قضات چون دولت
فقر داشتند بعنایت درویشان امتیاز یافتند قبل ازین میان محمد شفیع که مدرس
علی الاطلاق اند از فرزندان شاه عیسی سندهی اولاً فاتحه فراغ از فقیر گرفته بودند اکنون
بعد از برآوردن چله ها فاتحه این کار هم گرفتند الحمد لله علی ذلک اے برادر از خود کارے
نمیتوانم کرد یاری می شاید دیگرے باین طور مشرف گردد این بے ادبیها نموده میشود

والانچه لائق شما نیز در اعلاء کلمة الله حق سعی بجا مے آرید و خواہند بجا آورد شاہ ضیاء الدین
محمد مذبذب میگویند اگر جاے را گرم سازند و بار اشکسته جاے بنشینند خوب باشد اما چه علاج
که تقدیر چنین رفته ما و شمارا کار فراہم آوردن تنگه و نقد و جنس نیست فراہم آوردن دلہا
مطلوب است تا دلہاے عاشقان صادقان از اطراف و اکناف عالم جمع آریم و آنچه در نظر ما
جلوه وار و شنیدی در کام جان ایشان بریزیم شاید کسے که افتد ہزار در ہزار فراہم مے آریم
شاید از ہزار یکے بر رعنائی و زیبائی عالمگیر شود ۔ مصرعه ۔ بہر یک گل منت صد خار مے باید کشید

مکتوب سی و پنجم ۔ الحمد لله والمنة که مکاتیب شما پیوسته از شہر کانپور رسیدند ۔ آنا
مدتے است که دریده توقف اند تقسیم اوقات و توزیع مجالس که مرقوم بود ہمه بر نہج صواب
دارند این قدر یقین دانید که نیت نیک لازم است در ہمه حرکات باید داشت و آنچه قیمت
دارد از اعمال آن عمل است که دائم است اگر قائل باشد و گاہ عملے کردن و گاہ ترک آن
کردن از نہج صواب بعید است تلون از آثار بدایت است و یکرنگی از آثار نہایت و
بیرنگی تمام مقصود این سفر تا ممکن باشد بیرنگ باید بود تزئین مجلس و ترتیب خلقہا از
عالم ارشاد است و بیخود بودن در ہمه اوقات از عالم دیگر رزقنا الله و ایاکم ہذا المقام علی الدوام
مرقوم بود که میان عبد الرشید مشغول اند ۔ الحمد لله علی ذلک اگر مشغولی ایشان محسوس
باشد اذن بخواہند داد و اگر طمع اختلاط بدنیا از ایشان محسوس باشد اذن نخواہند داد
و اگر انقطاع از دنیا در یابید اذن خواہید داد ہیچ آفت بالاتر از اختلاط بدنیا نیست ما و شما
ہم اختلاط بدنیا و ابناے دنیا میکنیم لہا الحمد لله ہمچون سوزن در آب مے باشیم مرقوم بود که
غازی الدین خان طلب ملاقات کرد نرفتم خوب کردید که نرفتید اگر او را فنا در خدمت فقرا
بودے خود مے آمد و خود آرائی نے کرد ۔ بیت

از سادگی و سلیمی و مسکینی
بر آتش اگر نشانندت بنشینی
در سرکشی و تکبر و خود بینی
بر دیده اگر نشانندت ننشینی

اما نوشته بود که او خطے باین طرف در باب اذن ملاقات با شما خواهند نوشت بلکه نوشته است خواهد رسید تا حال ۲۰ ذی الحجه است اثرے ازان پیدا نیست و بر تقدیریکه بنویسند اذن علی العموم نخواهم داد آرے بر طور فنا در خدمت فقرا اذن است که فقرا نیز متوجه این قوم باشند والا فلا - دیگر رقم حویلی از جانب محل اندرون قریب یکصد و ہزار خرچ شد الحمد لله اکنون یک درم ذمه شما نده ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذو الفضل العظیم اگر ملا ابو الفیض درین باب تصدیع میکشید تصدیع او را روا ندارند و اگر بلا کلفت است والله غنی عن العلمین ولکن یقبل التوبة عن عباده شما در بیعت کردن با عورات چرا اہمال مے ورزید اگر جوان اند و اگر پیر اگر حسین اند و اگر قبیح ہمه را بجای محرمات پنداشته کلمه حق بگوش ایشان باید رسانید دیگر شنیده شد که شما چون سفارش پیش دولتمندان میکنید اگر او کار شما کرد خوش شدید و اگر کار شما نکرد آزرده قطع رشته خلاص میکنید اگر این معنی حق است خود چیزے نیست طریق سفارش این نیست کار شما ہمین سفارش است اگر او کار شما میکند کار خود میکند و اگر نمیکند کار خود نمیکند شما چرا آزرده میشوید اگر سفارش صد بار میکنید و او صد بار نمیکند باز سفارش باید کرد و آزرده نباید شد این طریق مستقیم است که بزرگان نیے نفس برین طریق بوده اند و در آنچه معمول شما است بوے از نفس باقی است - والسلام ❁

مکتوب سی و ششم شاہ نظام الدنیا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند - از اورنگ آباد شاه نور الدین شما عریضه نوشته اند که مشتمل بر طلب فنا فی الشیخ دارد یا محبت پیر دستگیر درین معنی دلیل واضح است و محبت ساطع است بر بلندی استعداد ایشان که ہر که دریافت از حسن اعتقاد یافت پیر من خس است اعتقاد من بس است ہمین معنی دارد و ارادت بیار و سعادت بگیر ہمین معنی دارد و سلف که بسیار کرامات پیران میگفتند از صفائی اعتقاد بوده و اگر در بزرگی پیر متردد باشد که شاید ولی باشد یا نباشد

وآین را هرگز مرتبهٔ ولایت نداننده بنا بر آن نوشته می آید که شما توجه و حسن تربیت
از خواجه نورالدین مذکور دریغ ندارند و بمراقبهٔ تصور صورت خود تاکید ابلغ نمایند که انشاء الله
تعالی مقصود حاصل خواهد شد الدنیا مزرعة الآخرة همین است معلوم شما باشد که در زمان
نبوت علیه السلام نفاق پیشه نماز و روزه میکردند و در احکام مسلمانان حقیقی و در ایشان
تفرقه یافته نمی شد حقتعالی زکوة را فرض کرد که دادن مال بسیار مشکل است چون
زکوة واجب شد مسلمانان قبول کردند و منافقان این حکم را قبول ننمودند و ممتاز گشتند
از مسلمانان همچنین امروز در راه خدا از دست زر را اول جدا کردن دلیل قوی است
بر رسوخ اعتقاد البته متوجه ایشان خواهند بود ایشان سفارش از فقیر شما خواسته بودند
بنا بر آن مزید تاکید نوشته آمد والسلام

مکتوب سی و هفتم بشیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از فقیر فقیران
کلیم الله ستر الله عیوبه وغفر ذنوبه سلام خوانند واضح باد که یاران چون قراول خان
و میر محمد سعید همه بخیر هستند و آنچه نوشته بودند که مرد عامی ناخوانده طلب اجازت نامه
میکنند درین باب چه مصلحت است حق این است که اجازت باهل علم باید داد اما برای
رعایت دل این مردم هم گونه اجازت خاص مقید باید داد لیکن ناخوانده که این از ایشان
خوب سرانجام شده و آنچه نوشته بود که فلان شخص کسب فقیری پیش شما کرد و رخصت
ارشاد از شیخ عبدالحمید گرفت این معنی خوب نیست چرا خود ندادید اگر خلافت کبری
و رخصت عظمی نمیدادید بارے خلافت صغری میدادند شاید در سلک او چراغے روشن
گردد که ما همه را روشنی او کفایت کند والسلام

مکتوب سی و هشتم بشیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله از
درویش درویشان و خاک راه ایشان کلیم سلام مطالعه فرمایند مکتوبے که بدست
شوق فقیر مرسول بود رسید مسطور بود که عبدالکریم نامی در موضع فلان خانقاه عظیم ترتیب داد

واجبست علم غیر از قرآن مجید نشاید سوادے نداشته باشند مردم آنجا فاطلبه بر بیعت آن همت گماشته در معرض قبول استاده اند درین باب چه حکم است رخصت ارشاد باید نوشت باید دانست که اقسام فقر مختلف اند چنانچه در دیباچه و مقدمه نفحات الانس و حضرت القدس بنظر آمده باشد که بعضے ازین طائفه خدام طائفه الیست که خدمت مخلوقات را اختیار نموده پیوسته حظ نفس دیگر بر حظ النفس خود ایثار کرده اند پس درین مرتبه ایصال سالکان از وادی غفلت و غیبت بسواد عظیم انتباه و حضور در کار نیست بلکه همت این قدر داشته باشد که از سر حظ خود برخاسته در خدمت دیگرے ایستد و خدمت مالی و جانی صرف او نماید پس انچه درین باب ظاهر میرسد که مردم ناخوانده اگر صوفی مرشد مشکل نمیتوانند شد بارے از خدام باشند اینهمه رتبه دارد پس اجازت بکنایت خدامت باید نوشت والسلام ؛

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند مرقوم بود که میان بهاءالدین بهمه وجوه لائق خلافت است برادر من از حکم شما چاره نیست و مجرد خلافت بچه کارے آید تا کمر همت با علاء کلمة الله نه بسته شود و کمر همت نبے اختیار در ویشی مستحسن نیست و مرضی والده ایشان همین است که چیزے از دنیاوی پیدا کرده صرف وابسته ها ے خود کنند که جبر گرفتن مراحل فروض را به از درویشی است دیگر مرقوم بود که بعضے مردم را خلافت ما قبل داده بودم اکنون معلوم شد که لیاقت آن ندارند منع بکنم یا بگذارم بهتر انست که منع نباید کرد که در منع فتنه انگیخته میشود باقی ماند علاج آن کنند که خلافت دو قسم کنند خلافت مطلق و خلافت کبرے آنانکه در و لیاقت و استحقاق خلافت است لفظ خلافت کبری یا عظمی زیاده کنید و مردم سابق را خلیفه عام بگذارید که قید کبری و عظمی آن داشته باشید اما افادت پیدا خواهد شد والسلام ؛

مکتوب چهلم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الحقیقت والدنیا والدین سلمه الله تعالی سلام منسوب این درویش خوانند مدت مدید و عهد بعید برآمد که مکاتیب شما نمیرسد

از ین طرف هر کتابت که نوشته می آید جواب نمی فرستند ظاهر مکاتیب ما بشما نمی رسد
المکتوب نصف الملاقات واقع است و اینجا خود در حکم تمام ملاقات است باید که در رفع
جلباب مفارقت مقصر نباشند والسلام

مکتوب چهل و یکم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سلمه الله تعالی سلام مطالعه
فرمایند مکتوب مخبر از وصول مکاتیب رسید الحمد لله علی ذلک اما چون جواب شما را که بطرف
ابوطالب خان بودند خوانده ام ازینجا معلوم کردم که شاید این مرد بشما نوشته که مرا اجازت سه سلسله
شده بر تقدیرے که این مرد کذب صریح نوشته باشد شما اعتبار و اعتماد نخواهید کرد و کسی
اجازت بے علم را نشنیده ایم الا ما قد سلف آرے بعضے اشغال قادریه نقشبندیه تقریباً گفته شده
و اگر همین قدر را اجازت میگویند فلا مشاحة فی الاصطلاح و مردم این طرف را از آمدن خود امیدوار
ساخته باید که البته بلکه الف البته خود را برسانند والسلام

مکتوب چهل و دوم - انا لله وانا الیه راجعون - کل نفس ذائقة الموت
واستعینوا بالصبر والصلوة مخفی نماند که بتاریخ بست و چهارم شهر ربیع الثانی فرزند
عزیز خواجه محمد از دار الفنا بدار البقا رحلت نمود داغ جدائی بر سینه دوستان گذاشت انا لله
وانا الیه راجعون با همه صبر نمودیم و شکیبائی ورزیدیم شما هم مصابرت نمائید و درازی عمر
و کمالیت فرزند عزیز حامد سعید از حضرت واهب العطایا خواهید و این مقدمه را بلشکر میان
اسد الله و ضیاء الله هم بنویسید که ایشان سلام بآن متوفی بنویسند و تعزیت گرفتگی
سامعین گردند حضرت حق قادر مطلق نعم البدل مارا مشرف سازد و متوفی را ذخیره آخرت
و فرط ما گرداند دیگر معلوم باشد که طریقه پیغمبر علیه الصلوة والسلام مواسات با همه بود تا این
کس باین مرتبه نرسیده ناقص است باید که با هر آشنا و بیگانه باید نشست و در مشغولی
و در حضوری فتور واقع نشود گریختن از آمدن دولتمندان چیزے نیست با ایشان صحبت
باید داشت و کشش این طرف باید کرد اگر میسر آید فهو المراد والا نیت خیر مثمر ثواب است

لیکن تلقین ذکر بہمہ نیک مرد کہ اعتقاد داشتہ باشد باید اسم اللہ بخاصیت خود از باب
منہیات تارک خواہد ساخت دیگر عورات را تلقین باید کرد و از مکر آنہا در امان باید بود
مبادا بر باشند دیگر این فقیر در دعوت درویشان نمیرود شما ہم نروید کہ دعوت ایشان بر طریق
سنت نیست کہ از ترک آن ترک سنت لازم آید دیگر اجازت ارشاد را اند کسے علم باید بے علم
راند ہندا اقلاً عبارت عربی تواند خواند تا حال نافع داشتہ باشد بہ دیار ام یعنی شیخ فیض اللہ
اگر کتابت می نویسد جواب بنویسیم ۔ والسلام

مکتوب چہل و سوم شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والدنیا والدین از درویش کلیم

سلام مطالعہ نمایند امروز کہ ۲۳ شوال است مرقوم میگردد کہ حقیقت مجلس گذشتہ ملا ابو الفیض
آنست کہ این مرد فقیر با یاران بابرام دعوت کرد قبول کردیم نشستیم در خلوت این مرد چون با نظام الدین
امجد آشنائی از دیر داشت بسبب بعضے مردم دیگر نظام الدین امجد با یک مرزا و دیگر با چندی او باش
داخل مجلس بے اذن شد از مجلس برخاستہ در حجرہ رفتم و ملا را گفتم کہ اینہا را شما طلبیدہ اید
ملا قسم خورد کہ ما نطلبیدہ ایم بلکہ از جائے سماع یافتہ آمدہ گفتم بہر تقدیر یا ایشان را رخصت
کنید یا ما را گفت حالا چہ طور رخصت کنم علی الفور توانم کرد درین باب متامل شدہ ماند مرا آن
معنی بمذاق موافق نیفتادہ گفتم برائے نماز بمسجد خواہم رفت ہنوز وقت ظہر نرسیدہ بود
کہ بتقریب مسجد بے ہمراہی عزیزی تن تنہا از خانہ او بر آمدم القصہ ہمہ مجلس پریشان شد
و نظام الدین امجد و اوباش ہمہ پراگندہ شدند من بخانہ خود آمدم از عقب از خانہ عابد خان
تا خانہ فقیر ملا ابو الفیض گریہ کنان پا برہنہ بحال مرگ رسیدہ آمد و گریہائے سرشار کرد
و تمام مجلس شفیع او گشتند و فقیر قسم خوردہ کہ بخانہ او نروم و آنقدر زاری و بیقراری کرد کہ دل
یاران و عزیزان بر و سوخت آخر ہمہ یاران از طرف او بر پائے فقیر افتادہ و التماس باز
بمجلس او رفتن خواستند گفتم قسم خوردہ ام ملا گفت کہ من دو کنیزک خریدہ ام آن را
در کفارہ آزاد سازیم یا آنکہ آنہا موطوءہ او بودند چون اینہمہ خاکساری کرد از طرف خود طعام

وہ مسکین دادہ عمل بر قول سعدی قدس سرہ کہ کفارت یمین سہل و آزردن دل دوستان
جہل سوار شدہ بخانہ او رفتم چون او درین روز خیلے لت خوردہ و رسوائے او بجائے رسیدہ
در آخر مجلس برائے استمالت خاطر او پیراہن تبرکاً باو عطا کردیم این پیراہن تبرک است پیراہن
خلافت نے ارشاد نامہ کہ او را در اصطلاح قوم مثال گویند نمے باشد اکنون کہ فدویت کمال
بہم رسانیدہ و اندکے در حفظ جان کوشش نمودہ میخواہم کہ شما او را دستار خلافت با ارشاد
نامہ در سلک چشتیہ نفر بستید و ما خرقہ تبرک بہ بسیاری از مردم معتقد میدہیم اما خرقہ خلافت
مخصوص بچندے مخصوص است چنانچہ در خانہ معتقدان فرزندے متولد میشود خرقہ تبرک
میبرند و ہمچنین اگر کسے کہ دل را باو لطف و رحمت پیدا میشود خرقہ تبرک دادہ مے آید
از انجملہ است کہ در ماہ شوال حال بتاریخ ۵ شخصے متوجہ لشکر بود شیخ محمود نام بدست او
برائے خلاصہ اخوان الصفا و خلان الوفا خواجہ نور الدین یک نیمہ آستین کہ مکرر پوشیدہ بودم
فرستادم و برائے شما خرقہ خلافتہائے دیگر با شجرات مناقب میفرستیم بحسب طلب شما
کہ شجرہ سابق اندکے محسوس از آب شدہ بود خرقہ تبرک توان داد و خرقہ خلافت مخصوص است
در وے احتیاط است بہر کس نباید داد و در حق بہاؤ الدین لطف خواہید کرد او را منع کنید کہ نا اہلی
با اہل خود نکند کہ موجب رضائے ما نیست و آن نا اہلے بر و شاید کہ واضح تر باشد اگر چہ از ما مخفی
است این سخن نگفتہ بوالد ایشان نوشتہ شدہ والسلام

مکتوب چہل و چہارم زبدۃ العاشقین و عمدۃ الواصلین نظام الاسلام والمسلمین
ادام اللہ برکاتہ و ضاعف اللہ درجاتہ و کثر اللہ تجریدہ و وفر تفریدہ از عاجز درویشان
گذر راہ ایشان کلیم شاہجہان آبادی سلام مطالعہ نمایند و پیوستہ متوجہ حال خود بود
فرمایند اخوی محمد ضیاء الدین در ہر رقیمہ سلامتی احوال شما و رونق و گرمی یاران شما ہم در
مکاتیب مے نویسد و موجب شکر مے گردد و امید کہ بر خلاف سابق لاحق دارند سبحان اللہ
بقصد حرمین شریفین عازم برہانپور شدہ بودند اکنون شنیدہ شد کہ ایشان بسبب تراخی

فرصت هیچ قصد لشکر وارند بلکه در لشکر داخل شده معامله را بجاے رسانیده اند که بادشاهِ
وقت فتح محمد چیله را بخدمت ایشان فرستاد طلب ملاقات نمود اگر نه از طرف ایشان
ابا می ماموله بادشاه بیهوده جاے مواخذه بود اے برادر اصل درویشی فانی بودن است
از خود و باقی بودن است بحق آنانکه در شهرت خود کوشیدند نام آنها بر صفحهٔ اعتبار باقی نمانده
این شهر عظیم است که کسے این سخن را بکار مے برد بارے رحمت خدا بهمت شاه اسدالله
که در مقابل طلب بادشاه فی الجمله بے نیازی کرد اما اگر الحال از لشکر بدر زنند بهتر است
که ما ابری نفسی ان النفس لاماره بالسوء عذر خواه است دیگر واضح باد که نسخهٔ کشکول
بدست میان غلام یحیی بشما فرستاده شد و معلوم شد که ایشان بشما رسانیدند منع از ذکر
نباید کرد درین موسم سرو چرب خوردن نافع جنون است ان شاء الله تعالی دو عرس مقرر
دارند عرس حضرت سرور کائنات و عرس حضرت شیخ یحیی مدنی - اما عرسها که بکنند یعنی
مر هر صنف را طعام باید کرد و عورات که اخلاص صادق آرند مرید کنید اما در خلوت با صحبت ندارید
که جاے بدنامی است و جاے قرب شیطان و اگر با محرم امن باشد تو دانی و کار تو دیگر کسے را
خلافت ندهید که بے اعتبار میگردد و اولاً شرط علم داشته باشد که بے علم رونق ارشاد نیست
و اگر در حال غلبه داشته باشید همه براے خلافت جواز دارد اما درین باب علم به از جاست
براے میان عنایت الله که در حویلی خواجه محمد سعید مانند در چاندنی چوک عقب حمام بیگم
مثال نوشته شد والله الموفق دیگر ملاقات سلاطین که بر در درویش آیند روا باشد
اما بر در آنها نباید رفت مگر آنکه مرید شوند آن زمان هم گاه گاهے احوال میان اسدالله
و میان ضیاء الدین آنچه شما شنیده باشید بتفصیل بنویسید که نوشتن شما سند است
و موجب اطمینان خاطر و باید که برادران دریکدیگر فانی باشند و مناکره و مناظره درمیان
نباشد و محبت و مودت باشد که یکے تعریف دیگرے کنند آن کار رود و روز عرس اگر
خواهید مجلس برگ عام کنید اما بهتر آنست که شب مجلس برگ باشد و روز طعام و ختم مصحف

وذکر تسبیح و تہلیل۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ

مکتوب چہل و پنجم۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والدنیا والدین از درویش کلیم سلام
محبت التیام مطالعہ نمایند۔ خطے کہ بعد از سیر بیجاپور ۲ شوال مرقوم بود رسید بعضے حقائق
مکتوب بوضوح انجامید بعضے حقائق معلق ماند آنچہ از کیفیت حالات معمور خان مرقوم بود
بوضوح پیوست این مرد موضوع برائے ہمین کارہا ہستند از ایشان طور عدالت و
صلاح از جملہ محالات از ایشان ہمین قدر کہ دست بیعت بدرویشے دہند نہایت صلاح
آنست کہ درین بغایت قہر نفس کردہ باشد کہ بالفرض بکسے بیعت کردہ باشند تدبیر ہیچ
مرہم عدم صحبت بالمشافہہ بلکہ صحبت بمکاتیب و بس و میر جعفر خویش او را جذب بسیار
بخود جذب کردید کہ درین آزردگی خان و دختر خان باشد نعم الخیر فیما وقع و یقین دانید کہ
دولتمندان ذکر و اشغال راعبث کاری و ہرزہ کاری میشمارند و دولتمندان را تعویذے برائے
منصب وجاہ یا اسمے برائے زیادتی دولت و مکنت از جفر و جامع امام جعفر صادق رضی
باید گفت کہ ایشان بغایت رضامند ازین ہستند۔

مکتوب چہل و ششم۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدین والدنیا از فقیر کلیم اللہ
سلام خوانند عجب حال است کہ از بعضے مکاتیب شما بوے آنکہ شاید عزیزان چیزے
نگاشتہ باشند می آید و حالانکہ من یکر رسہ کرر نوشتہ ام و اکنون باز مینویسم باللہ و اللہ
کہ در حق شما کسے چیزے اکنون نمے نویسد و بر تقدیرے اگر نویسد باللہ و اللہ کہ اثر
ندارد و نخواہد داشت آرے قبل ازین برادر خورد و بار دوم کلمہ چند کہ از راہ حسد و
ضیق النفس میباشد نوشتہ بودند و من آن را بعینہ بشما نوشتہ بودم و چون شیخ سوندہا
از پیش شما آمد کتابت طویل الذیل از من درین باب نویسانیدہ و بشما فرستادہ حالا
شما ہرگز در خاطر این قسم وخدغہ ہا را راہ ندہید بعضے یاران خلیفۂ وقت را در نیافتہ اند و
ماجرائے بین ما و شما نزدیک ہستند شنیدہ باشند للخاتمۃ والسلام ۞

مکتوب چہل و ہفتم ۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والشرع والدنیا والدین سلمہ اللہ

از درویش کلیم اللہ سلام مطالعہ نمایند مفاوضہ شما کہ در و بر سخے از ذکر مراودت متعلقان
سلطان وقت و طلب ملاقات سلطان بود رسید خوب کردید کہ قبول این معنی نکردید
کہ ہمین طلب سلاطین دلیل رعونیت و جباری است اگر طبیعت ایشان شکستگی و فرویت
فقرا باشد ابرام بسلطانیت نکنند بلکہ خود از سر قدم ساختہ بخدمت شتابند تا ممدوح جناب
صمدیت کہ نعم الامیر علی باب الفقیر باشند و مصلحت آن مے نماید کہ چندگاہ از لشکر بادشاہی
بطور سیر متوجہ سمت دیگر شوید کہ این مطالبہ سر نشود این سلطان اگرچہ بحسب ظاہر تعلیم
شرائع بسیار میکند اما چون کار طریقت موقوف بر مرضی است کہ قاہر حالت مرید باشد
و آن مقصود ہزاران طوفان گیر د عجب و خود بینی خصوص بعلاقہ سلطنت پیدا می آید منصب
فقیری و سلطنت منحصر در ذات خود میداند و الفقرا باستحقار پیش می آید بہتر الست کہ برائے
سیر بسمت شہرے بشتابید و نزاع باین مردم موجب تشتت خاطر فقرا میباشد تغافل
بہتر است و دیگر آنچہ درباب طلب شجرات سلاسل و خرقات و تبرکات و احکام دیگر نوشتہ
بودند جواب آنہا علے التفصیل بدست اعتمادی خواہم فرستاد جملہ آنکہ مردمے کہ محض سواد
قرآن دارند و بعلوم نحو ہیچ بہرہ ندارند باید دید کہ صورت درویشی درین مردم چہ قدر جلوہ
نمودہ است اگر بریاضات شاقہ بقہر نفس اشتغال دارند کہ میتواند طالبے فریفتہ ریاضت
و غلبہ حال و وجہ سخاوت ایشان باشد چہ مضائقہ میتوان اذن دادن لے نوشتن
مثال و اگر طریقہ ریاضت ندارند و چندان سخاوت ندارد ہم باو اذن نباید داد کہ او بطالب
است دیگرے ہم در صحبت او خراب میشود و خواہد شد اما آنکہ عالم باشد بمجرد فقیر شدن او
میتوان اذن داد بلکہ مثال ہم نوشتہ باید داد کہ چون عالم است در صحبت او ضلالت
رواج نخواہد گرفت و در درویش سخاوت عجیب جوہر است ہم زیور حال اوست بارے
اگر خوانندہ نیست ضیافت روح نمیتواند کرد ضیافت جسم خود خواہد کرد و اگر منصب مشیخت

نخواہد رسید بمنصب خدمت خود سرفراز خواہد شد اینہم بخلائق نفع خواہد رسانید چون
بہ قاصدان جرم نبیا شد کہ ملاحظہ خواہند رسانید شجرات سلاسل نوشتہ نشد انشاء اللہ
تعالی بوقت نوشتہ خواہد شد باید دانست کہ سلک قادریہ کہ از جانب شیخ یحیی المدنی
قدس سرہ دارم این سلک مشتمل است بر سلسلۂ قادریہ و سہروردیہ و ہمدانیہ و کرویہ و نوربخشیہ
و سلک نقشبندیہ جدا خواہم نوشت اولاً و آخراً ابو الفیض لائق خلافت است برائے او تبرکے
بفرستید کہ از طرف شما با و خلافت چشتیہ و قادریہ دادہ آید والسلام

مکتوب چہل و ہشتم شیخ الاسلام شاہ نظام الدنیا والدین سلمہ اللہ تعالی از درویش
کلیم سلام محبت انجام مودت انتسام مطالعہ فرمایند امروز کہ ۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۳ہجری
مرقوم میگردد کہ میان شیخ نور محمد خادم شما از اولاد حضرت مخدوم بہاؤ الدین ذکریا کتابت شما
آوردہ اند حقائق فحوی نمیقہ حقائق باشرہ از کتابت ہمہ معلوم شد چون این مرد مدتہا
بخدمتگاری شما سر بلند بود احوال بسیار نقل کرد موجب شکر الہی گردید الحمد للہ کہ حال
درویشانہ شما در اکثر امور اسلاف میماند الحمد للہ والمنۃ کہ در اعلاء کلمۃ اللہ سعی موفور مبذول
است مرقوم بود کہ درحلین وضع اعلاء بلند تر است بہ نسبت آن وضع اے برادر بہر حال مقصود
ایصال فیض فقر محمدی است بعالمیان بہر وضع کہ بیشتر این کار سرانجام یابد باید کرد دیگر
خوب کردید کہ چندگاہ در خجستہ بنیاد توقف کردید خصوصاً رعایت خاطر عاطر خواجہ نور الدین
از جملہ فرض است کہ در قبا پوشان این قسم فنا فی الشیخ شاید کم بہم رسد سلام فقیر ہم خواہند
رسانید اللہ تعالی ایشان را بفنا ء اتم رسانیدہ باقی بخود دارد دیگر بخدمت عاشق صادق
فانی از خود سخن محقق شاہ محمد جعفر و شاہ یار بیگ سلام رسانند مشیخت پناہ سوید تا انقدر
طلب ایشان توجہات شماست کہ در شرح نیاید اگر لطف شما مددگار ایشان است
بسے کارہائے مشکل آسان خواہد شد چہ جائے سفارش است مصرعہ کہ خواجہ خود
روش بندہ پروری داند۔ والسلام

مکتوب چهل و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدین از درویش
کلیم سلام مطالعه نمایند - امروز که ۲۶ شهر شوال است مرقوم میگردد که نوامیق مکرر قبل
ازین نوشتن در جواب مکاتیبے که در آن مذکور اشتیاق خلیفه وقت بود رسید - مکرر آنکه
خوب کردید که نرفتید که صحبت ایشان باهیچ درویش آنقدر گران رفتاد و مشهور است که شیخ
عبد اللطیف انقیاد داشته اند در باب او میفرموده اند که ما حسن ظنی پیش شیخ عبد اللطیف
نداریم پس عزیزان دیگر معلوم که حسن ظن هم آنجا تکلیف است باقی چون سخن سرود و سماع شما
بایشان رسانیده اند و خلیفه تشرع دارد و مشائخ سرهند هم در لشکر از هیچ رسیده اند بهتر آنست
که مجلس سرود و سماع موقوف دارند تا هیچ مخالفان نشود ملا ابو الفیض راسخ الاعتقاد
در خدمت شما است لیاقت آن دارد که اگر اجازت نامه در سلسله چشت باو نوشته آید یا یک
دستار سر گز فقیر چون در مجلسے از مجالس سابقه از و آزرده شد و او حق بے نفسی بجا آورد و برائے
استمالت خاطر و سرخروئی او در جمله پیراهنے تبرکاً پوشانیدم اما این پیراهن پیراهن تبرکاً
بود نه پیراهن اجازت که بے اجازت نامه نمیباشد و این موقوف بر شما است چنانچه امثال
خواجه نور الدین که مکرر اخلاص میورزید نیمه آستین تبرکاً بدست شیخ محمود بایشان فرستادم
شاید برسد والسلام -

مکتوب پنجاهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین پناه اهل الدنیا والدین
از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که ۱۳ محرم الحرام است مکتوب میگردد تا ممکن باشد
اذن سوائے اهل علم بدیگرے نباید داد اگر قابل این باید دید یک نوع اذن باید داد که دل
شکسته نگردد و کجدار و مریز نباید رفت شما مثال خبر بعلما نباید داد و ما مراد نمیداریم از علما
مگر آنکسے که قادر بر کتابت عربی باشد و صرف و نحو را درست تواند خواند این قدر بس است والسلام

مکتوب پنجاه و یکم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدولة والدنیا والدین سلمه الله
تعالی از درویش درویشان خاکراه ایشان کلیم سلام بهجت انجام مطالعه فرمایند الحمد لله

والمنة که حالات مستوجب شکر است شنیده شد که شما از نبگاه به خجسته آمدید اهلاً و سهلاً و مرحبا بکم خوب کردید حالات اینجا مفصل خواهید نگاشت اما باحتیاط خواهد نوشت که بعضے میگفتند که نبلانے قاضی محمد اکرم قاضی این شهر بود شاه نور محمد درویشے توغل در اشاعت راگ داشته آخر الامر رجوع او بمعونت مرید الله نام شخصے بدار العدالت شد و آنجا بعد هتک حرمت بتوبه گرائید زنهار صد زنهار که کار ناهنجار پیش نیاید والسلام

مکتوب پنجاه و دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله تعالیٰ

از خاکپاے درویشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند و بهمه حال داعی ترقیات ظاهری و باطنی خود دانند خواجه عبد اللطیف بر سر نامه کتابتے نوشته بودند که شاه نظام الدین جیو باورنگ آباد تشریف بردند اما از نرسیدن کتابت از جانب شما دل نگران بود معلوم شد که هنوز جاے مقرر نشده براے مجلس انشاء الله تعالیٰ باحسن وجوه مقرر خواهد شد چند روز اقامت شما در اورنگ آباد مصلحت است اقامت بکنید در زمان قضاے محمد اکرم شاید مرید الله نام مردے مردود درویشے که راگ بسیارے شنید اعلام میکرده بود و کار بناخوشی درویشی کشید بارے ازین مردم خداتعالیٰ در حفظ و حسن خویش نگاهدارد که راگ را در خلوت باید شنید که این فتنه از هجوم عام مبتنی گردد شنیده باشید که در زمان دولت مشیخت حضرت نظام الدین سلطان المشائخ ایشان را نیز اعلام میکرده در محکمه قاضی حاضر ساختند و رفت آنچه رفت کل ذلک انما یبعث من مداخلة الاجانب فعلیکم الاحتراز عنها و انتم اعلم منا فی رعایة هذا الامور والسلام ۵

مکتوب پنجاه و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدنیا والدین - از فقیر کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند امروز که ۱۴ ام شهر ذیقعده سنه ۱۱۴۲ه است براے عبد الله خان در شولاپور مرد طالب علمے راهی سفر هستند اگرچه روش گمنامی و بے تعلقی و توکل مزه خاص دارد مَنْ ذَاقَ ذَاقَ وَمَنْ لَمْ یَذُقْ لَمْ یَدْرِ شما را با مردم دکهن ارتباط ازلی است استمالت

این قوم خدمت خود دانسته بکنید که آن رسیدگی چه بود و این خانه روی جمعیت مردم چه سخن آنگه میگویند اما شنیده ام که میخواهند فیروزآباد را بصرف فقر کنانند قبول بکنید و مرسلف مشائخ را ملوک دادند و قبول کردند۔

مکتوب پنجاه و چهارم۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الملة والدنیا والدین۔ از درویش درویشان خاک راه ایشان سلام محبت انجام مطالعه فرمایند دو قطعه کتابت مرسول بودند در عین انتظار رسیدند حقیقتها معلوم شد آرے در سیر نفع بسیار است هرچه درین باب بخاطر شما خواهد رسید عین صواب خواهد شد هو هو لا اِلٰهَ اِلَّا هُو شاه ضیاء الدین متوجه لشکر بادشاهی شدند و شنیده باشند که میان بهاء الدین را صد و پنجاهی منصب مقرر شده اے برادر منصب ما و شما فقر است کوشش کنید در اعلاء کلمة الله و جهد کنید که مردم از حضیض غفلت برآمده بر فرد حضور رسند والسلام علیکم و علی من لدیکم۔

مکتوب پنجاه و پنجم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از فقیر سلام خوانند میان محمد شاه با افغانان جهجهر در قافله شیخ سوندها ملقب به سید کمال الدین وغیره رسید میان محمد شاه بزرگ زاده جهجهر اند همه لیاقت وانند خوب کردید که ایشان را اجازت هم دادید اگر مستقر بهم آیے این کار شنیده اعلاء کلمة الله خواهد شد دیگر میر ابوطالب نیز رسیدند یک آثار نبات و خوانچه گل گلاب و نان هدیه آوردند جوان گرم معلوم میشود این قوم اینقدر که بدر روانه فقرا ر بشوق روند نهایت شوق است و عشق که مهیا کرده شد از درویشے سکنه غریب خانه مے پرسیدند که آنجا حلقه ذکر میشود او گفت نه باری پرسیدند که روز جمعه مجلس انجا میشود یا نه او گفت نه عزیزان که در خدمت شما تربیت می یابند همان طریقه اینجا می خواهند نمیدانند اکنون دماغ کم مانده است والسلام

مکتوب پنجاه و ششم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند نوشته اند که حکما متفق اند براینکه یک دو راه نگاه دارند برادر من اعتماد بر گفته حکما نخواهند کرد اگر در خود جوش این کار در یابند می توان قیاس کرد

که از غلبهٔ شهوت است خون در جوش می آید و فاسد میگردد و اگر در خود مطلقاً اثری از غلبهٔ
شهوت نیابند معلوم میشود که منشاء آن غیر غلبهٔ شهوت است اگر فی الواقع از شهوت باشد
پس کسالهٔ زوجه اختیار باید کرد و الا فلا من چندین بار بشما نوشته ام و شما متوقف ماندهٔ
قیاس کردیم که شاید محتاج نخواهید بود دیگر مخفی نماند که درین روزها داعیهٔ زیارت حضرت مدینه
در دل جوش میزند اگرچه اسباب آن موجود نیست اما قبل ازین هم بی اسباب این دولت
میسر آمده بود و اکنون هم دل میکشد که سر و پا برهنه شده جانب مدینه روان شدم بازو الله علم
بحر مساعد نماید یا نه اگر براه برهان پور آیم و شما را به بینم معنی ندارد باید که شما خود را جریده به برهانپور
رسانید و اگر براه احمدآباد روم خود وقت رجوع باید که شما به برهانپور رسید بهر طریق به سبب
کثرت سکون بحرکت دل میکشد و اگر شما هم باتفاق متوجه حرمین شریفین شوید سیر عاشقانه
کرده آید اما ارتباط دلها بسم الله القدیر است که شاید این معنی کمتر میسر آید و المقصود قطع التعلقات
و الرذایل لاقطع المفازات و المنازل و الوصول الی الله لا الی المکة لیکن زیارت و زیارت
قبر شیخ رحمة الله علیه لطفی دارد والسلام

مکتوب پنجاه و هفتم. شیخ الاسلام شاه نظام الحق والملة والدین سلمه الله سلام
مسنون مطالعه فرمایند الیوم ۲۱ ربیع الثانی است مرقوم میگردد که احوال بحمد مقرون است
شنیده شد که حق تعالی عز شانه شما را ولایت و مصری عنایت فرموده که نام او مظهر الدین
کرده عجب است که ما این چنین اخبار رحمت افزا از خارج بشنویم و شما در ایصال اخبا
ستر و کتمان بکار برید من بعد چنین نخواهید کرد حالا نام فرزندش و نام مادر او بنویسند عجب تر
آنکه اکنون شنیده باشد که فرزند دیگر تولد شده باید اگر این معنی تحقیق شد تفصیل بنویسند دیگر
بی بی شرف النسا که دختر کلان فقیر است شادی ایشان کردیم فضیلت و کمالیت دستگاه
شاه محمد هاشم که اکنون در سلسلهٔ عالیهٔ چشتیه داخل شده اند این نسبت مقرر کردیم و تفصیل حال
موصی الیه آنست که بزرگان ایشان از شهرها اند که شهریست در دکن شاه حسن پدر ایشان

مرید شیخ عبد اللطیف و دولتمندانی که بادشاه بایشان اخلاص داشتند ایشان را اذن و
اجازت اله آباد داده رخصت اله آباد نمودند اینجا تنها نشستم بهم رسید چون بهفت سالگی رسید
در گذشتند حالا خانقاه در روضه پدر آنجاست مزار متبرک. این فرزند بتحصیل علم مشغول شده
بدهلی آمده هفت هشت سال در مدرسه دهلی مشغول شد تا بعضے مردم از ایشان فارغ شدند
چون بسیار صالح و فقیر و فقیر زاده بود این عقد منعقد شد بالفعل خود بدرس شوق دارند
اما قصد از تعیین و صلوٰة دارند وهو المراد —

مکتوب پنجاه و هشتم — شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از فقیر کلیم سلام
مطالعه فرمایند در هر کتاب شما رمزے و ایماے بدین معنی میباشد که عزیزان حقیقت آنجا
چه قسم نوشته باشند و حضرت متغیر گشته باشند اے برادر اے جان جهان اے تمام ایمان
و جان من مکرر نوشته ام که هرگز این خیال را در درون خود راه ندهند اول آنکه هرگز کسے
ننوشته و احیاناً اگر حرفے موافق و مخالف بنویسد دل من در حق شما آنقدر مطمئن است
که نوشته آن مجهول هرگز تصرف در مزاج فقیر نتواند نمود خاطر جمع دارند و این یکبار نوشتن
را هزار بار تصور نمایند این چنین شیخ سوندها از زبانی شما اظهار نموده بود بنا بر آن طومار طویل
الذیل در دفع این خطره نگارش یافته بود و مصحف شیخ سوندها ارسال یافته متضمن آنکه
من بعد این چنین خطره را در دل راه ندهید نوشته باشید که کسے چنین و چنان نوشته
باشد این قدر یقین تصور نمائید که نوشته هیچکس در حق شما موجب تغیر مزاج این عاجز نخواهد
بود ان شاء الله بخدمت سلالة الاحباب دوست بلاسین شاه نورالدین محمد خواجه سلام برسانند
سردار خان و سید خان در طور ذکر خوب هستند و اخلاص نیکو دارند از آمد و رفت مقصر
نیستند سید محمد شاه یعنی کمال محمد در ملاقات کاهل هست اما اخلاص دارد و در باطن مقصر
نیستند والسلام

مکتوب پنجاه و نهم — شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والملة والدنیا والدین از دور

کلیم خدام فقرا سلام مطالعه نمایند امروز که ۹ از شهر شعبان المعظم است قلمی میگردد و قبل ازین نوشته بودید که یاران ملاقات بادشاه میخواهند اما این معنی قبول خاطر نیست بناءً علی ذلک مرقوم میگردد که هر چه آنجا بخاطر شما رسیده عین صواب است که محض عنایت ذوالمنن است زنهار قصد این امور که موجب اهانت خرقه درویشان است نکنند که این صحبت پاینده نیست ایشان طور شاه عبداللطیف برهانپوری راند کے معتقد اند طور دیگر است وشتّان بینهما اگر بهر طریق آینده آید منع نباید کرد و اما خود نباید رفت و اگر صحرا یا مسجدے یا جاے متبرکے قرار یابد آنهم چیزے نیست تسمع بالمعیدی خیر من ان تراه وانچه بخاطر ما میرسد این است وشما مقتضی وقت هر انچه خواهید کرد نیکو خواهد بود و سلام ما بهمه یاران خود جدا جدا رسانند۔

مکتوب شصتم نظام الاسلام والمسلمین والملة والدین از فقیر درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند و اشتیاق ترقی مدارج و مراتب خویش تصور نمایند درین روزها شوق نیست که کلمه چند بتفصیل نوشته آید اما نامحرم است قلم عذر خواه این داعیه است که تا پرده مفارقت از پیش صورت برداشته شود و این سر مکنون در معرض اظهار آید اگرچه ارواح را از یک دیگر حجاب نیست اما غبار ناسوتی خیرگی دیده بصارت می آرد چه توان کرد که این چاره نیست ان شاء الله در مواجهه حرفے چند مذکور خواهد شد مرزا عبدالرحیم و مرزا احمد بیگ بسبب بے هیچ لطفے نموده مرزا احمد بیگ را در کار خود گرم تر از مرزا عبدالرحیم یافتیم۔ اما هر دو محبت ذاتی بشما دارند دیگر معروض آنکه شما زنهار الف زنهار قصد این طرف نمائید که از دولت عظیم محروم خواهید ماند حکم آنست که در لشکر خدمتگاری طالبعلمان حق نمائید و این سعادت خود شمارید و جهد کنید تا مردم بسیار از حضیض غفلت بزاویهٔ معرفت بطفیل شما برسند و این طریق نادر را شائع کنید که فیض یابند و گرمی باطن شما در فوج فوج طالبان سرایت کند والسلام۔

مکتوب شصت و یکم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدنیا والدین از درویش کلیم

سلام مطالعه نمایند امروز که ۱۲ شهر ربیع الثانی است مرقوم میگردد مصلحت آنست که چندگاه جاے را مستقر خود سازند و توطن اختیار کنند و تجرد و منفرد بگذرانند و براے توطن شهر برهانپور در جمیع خوبیها است خوب است هم گذر مردم هندوستان و هم گذر مردم دکهن و هم گذر حجاج بیت الحرام و اکثر درویشان درین شهر بوده اند اما تکیه بر لب آب اختیار کنند و از نظام پوره نام نهند و دیدن امرا و سلاطین چون نیست چراست چه باک اکنون صحبت است با هر که خواهید ملاقات کنید و مجلس را اگر خواهید بر ملا سیر کنید اما در هر کار نیت خیر پیش دارند مصرعه از آن گناه که نفعے رسد بغیر چه پاک ؂ و قصد کنید که مخلصان شما از سیر دنیا پر سیری برخیزند و کسے را که داعیه ترک دنیا و انزوا و خلوت نشستن پیش آید غنیمت شمارید و درین امر خیر از هر وجه مدد فرمایند و یاران را ترغیب بترک دنیا و احتراز از صحبا سوا بسیار بکنید والسلام

مکتوب شصت و دوم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والملة والدین سلمه الله تعالیٰ

از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند ۲۷ ذی الحجه است پیش شما میان بهاؤالدین شرح ملا خوانده به طریق ارتباط وافر دارند اگر همت باین کار بسته شود که این بیچاره بوجهے من الوجوه بآب و نان برسد و این عبادت متعدی است نه لازم حافظ شیراز میفرماید۔ بیت

چو قصد باده کنی جرعه فشان بر خاک ازآن گناه که نفعے رسد بغیر چه باک

اگرچه رجوع بخلق با مردنیاوی پیش محققان گناه است اما چون براے غیر باشد جائز دارد والسلام

مکتوب شصت و سوم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که جمعه ۱۷ رمضان المبارک است مرقوم میگردد که کتابت رسید مشعر بر خیر امور و صلاح کار بود شکر ایزدی بجا آورده شد مرقوم بود که دو سه روز بر توکل نشسته شد و در خانه هیچ پخته نشد آخر قرار بر پختن افتاد واے برادر خوب کردید که در خانه پختید مقصود فقیر این نبود که در خانه هیچ نه پخته باشید بلکه مقصد این بود که بعضے فقرا چنین وضع اختیار کرده اند که از فتوحات بر طعام پخته اکتفا کرده جنس و دیگر را قبول نکرده اند و این وضع براے یک تن

خوب است کہ بر نفس خود بہر قدرے کہ اجبار تواند کرد رواست اما در صورتیکہ نفس چندے والبستہ این کس باشد قہر نفوس مختلفہ باہواے متشتتہ مشکل درین صورت ہم وضع خود نگاہدارند و در دائرہ قسمت اوضاع چنین باشد والسّلام ؎

مکتوب شصت و چہارم شیخ الاسلام شاہ نظام الدنیا والدین سلمہ اللہ از فقیر کلیم اللہ عافاہ اللہ سلام محبت التیام مطالعہ نمایند مکتوب محبت اسلوب مدتہا است کہ نرسیدہ چشم نگرانست اے برادر یک کلمۃ اللہ کہ از زبان بندہ از بندگان بر می آید ثواب آن از مرکب خاک تا محدب فلک اعظم بر میشود پس طوبی لمن قال وطوبی لمن قال قال لہم جزاءً اولی اول من قال پس اینہمہ صواب براے خود و براے تمام سلسلہ مشائخ خود کہ جمع کند بپادشاہی سلیمان برابر نیست پس رحمت خدا تعالی بر شما باد کہ این سلسلہ را جاری کردید شکر اللہ سعیکم و این ہمہ افتادگان حضیض غفلت را باوج حضور رسانید و ارواح مشائخ با خود خوشنود کردید بالفرض اگر کسے گنجے باولاد شیخ بہ بخشد آنقدر رضامندی جناب ایشان در آن نباشد کہ در احیاء سلسلہ ایشان باشد فتدبر وکن من الشاکرین شما در کار خود سرگرم تر باشید کہ ہیچکس بر شما شائق نتواند بود مگر آنکہ کار شما بکند والسلام

مکتوب شصت و پنجم شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدنیا والدین سلمہ اللہ از درویش کلیم سلام خوانند اے برادر احیاء سلسلہ عجب کاریست خیر جاری است کہ تا ابد الآباد خواہد ماند و این مزخرفات دنیا جمع آوردن اسباب فانیہ آخر معلوم کہ با کہ وفا کرد کہ با ما کند طریقۂ خود را انشاء باید کرد اما بنا اہلان نباید آموخت کہ نعمت شما خورند و شکر دیگران گذارند شنیدم کہ میر عبد اللہ سلمہ از ملاقات خلیفہ پیر سے پیدا کرد و آنگاہ صاحب نعمتان عکیند عجب است آرے این قسم در دنیا می باشد۔ والسلام۔

مکتوب شصت و ششم شیخ الاسلام شاہ نظام الدین والدنیا۔ از درویش کلیم اللہ سلام خوانند مشہور آنکہ محب صادق و یار موافق خواجہ نور الدین محمد کہ تمام محبت شما

میخواهند از خجسته بنیاد عریضه باین درویش نوشته بودند و درخواست صحبت شما
نموده‌اند از ینجا نوشته می‌آید که همچون این عزیز را باید که امتیاز داده در تربیت باطن ایشان
کوشش بسیار نموده بمراتب تصور برزخ و برزخ البرازخ بایشان بوجه احسن نشان
باید داد و همیشه متوجه باطن ایشان باید بود و در جذب و اعطاء جمعیت سعی باید کرد که تا ترقی
نموده باقصی درجات فائز شود من بعد کرم و لطف خود را از همچو مقبلان دریغ نخواهد داشت
و به پیراهن مقبولان این دوست را باید ساخت و بصحبت خود باید پرداخت و باحوال ظاهر
و باطن او باید پرداخت والسلام علیک و علی من لدیک

مکتوب شصت و هفتم بشاه نظام الملة والدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام
مطالعه نمایند درویش را باید که اختلاط بپادشاهان ننماید و بخانه اهل دول طواف ننماید
که اختلاط ملوک رونق ایمان میبرد بر تقدیرے که ملوک باعث برین امر گردند باختیار خود نرود
آرے اگر بزور و تعدی برند برود که عند الله ماخوذ نخواهد بود و اگر پادشاہے را توفیق آنکه طغراے
نامه اعمال خود نعم الامیر علی باب الفقیر سازد بگذرد تا آن سعادتمند ازلی باین دولت مشرف
گردد چنانچه رفتن بخانه اینها یمن ندارد همچنان گریختن ازین طائفه یمنے ندارد لاردّ و لاکدّ
اگر کسے ازین طائفه نیاید گو نیاید و اگر بیاید فهو احری بحال الفقراء درویش صاحب تمکین که بمرتبه
ارشاد رسیده باشد تنفر و گریزان خوش آینده نیست و اگر تکرار آمد و رفت آن موجب ضررہاے
گوناگون باشد بطریق سیر بطرفے رحلت نماید اما اگر الفرار بالا یطاق من سنن المرسلین والسلام

مکتوب شصت و هشتم بشاه نظام الدنیا والدین سلمه الله از درویش کلیم سلام مطالعه
نمایند سرود و سماع بحسب اقتضاے وقت اگر موقوف دارند جائز باشد یا برائے سیر بہر
طرفے روانه شوید پادشاه فدویت که برائے درویشان می نماید با هیچ درویشے نکرده و نخواهد
کرد بیچاره معذور است منصب سلطنت و فنا بهم کم جمع شوند دیگر از ملبوسات خود نیمه آستین
برائے خواجه نور الدین فرستاده شد و شما برائے ملا ابو الفیض ارشاد نامه چشتیه با یک دستار

اگر بقرب پیسند بشرف کورنش مشرف خواهد گشت که خرقه خرقهٔ خلافت خواهد بود با او بسبب
استمالت خاطر او که شکسته بودیم یک پیراهن تبرکاً لا خلافةً داده بودیم اما از خرقهٔ خلافت
تا خرقهٔ تبرک از زمین تا آسمان تفاوت است والسلام

مکتوب شصت و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین از فقیر کلیم سلام
مطالعه نمایند مکتوبات رسید چند گاه اورنگ آباد را گرم دارید که امروز جمعیتے دارد که شهرهای
دیگر ندارند و علیکم بالسواد الاعظم نیز مقتضے همین است و طریقه سفارش و صدارت خوب است
که البته نفعے بخلق میرسد درین باب مزید تاکید دانند و خلافت عظمی که مکتوب مسجل باشد
خبر با اهل علم که قادر بر عبارت عربی باشند بدهند و خلافت صغری که زبانی باشد علی اقتضاء
الاحوال باصحاب شوق و ارباب سخاوت بدهند بقوت شوق و سخاوت میتواند آدمی را
کار پیش برد و عورات را چرا دست بیعت نمیدهید این را هم معمول دارند و شخصے از اهل حال و وجد
اگر مصلحت باشد در لشکر شاه عالم بقرب پیسند که مردم آنجا بشما تعلق دارند طریقه مجلس و پیش
بدارند و طریقه ذکر بالکلیه از دست داده اند بجز یاد حق سبحانه تعالی والخیر استغراق در مراقبه
و امرے دیگر مباد والسلام

مکتوب هفتادم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الحق والحقیقة والدین سلام خوانند امروز
که سوم شهر صفر ختم الله بالخیر والظفر است کتابت شما و کتابت خواجه کامگار خان و خواجه
نور الدین رسید مکتوب شما مضمون این داشت که حقیقت چشم معالجه و استصواب اجازت
مونثات و مضمون مکتوب خواجه نور الدین آنکه چشم من فدای چشم حق بین حضرت پیر دستگیر باد
ازین سخن این که این حروف را نوشت گریه سرشار مستولی شد که در شرح راست نیاید و
مضمون کتابت کامگار خان تاکید بیع حویلی بود والسلام فقیر شما ازینجا با هیچ یک از قبیله
راه محبت ندارم و اگر راست پرسید قبیله هم ندارم بهر حال محفوظ ام که قبیله ندارم که الاقارب
کالعقارب والسلام۔

مکتوب ہفتاد و یکم۔ لسان الذاکرین جمال العارفین نظام الاسلام والدنیا والدین
متع الله الاسلام والمسلمین بطول بقائه از احقر خادم فقراء غریق بحور گناه کلیم الله سلام
محبت التیام مطالعه فرمایند بعد هذا مکشوف آنکه ۱۱ شهر ربیع الثانی سنه ۱۱۱۶ه محب الفقراء
محمد قائم بانمیقه شریفه و ملاطفه لطیفه رسید چون مخبر از احوال خیر مآل شما بود بر اجتهاد انجا میرسید
نوشته بودند که بعضے طالبان راه حق بنگ و شراب میخورند و می آیند داخل کنیم یا نه مکرر نوشته
شده است که داخل بکنید کلیه آنست که غیر معتقد را داخل نباید کرد اگرچه سید زاده باشد
وسوائے آن هر کس که با عتقاد باشد آنرا داخل کرده آید و در کتابت محمد مراد خطیب عیدگاه
مسطور بود که شخصے جائے مرید شده است و ذکر و فکر از شیخ نیافته و طالب اینجا شده تلقین
ذکر بکنم یا نه اے برادر چون از شیخ خود خالی است هر چه در و نقش کنید بر جائیست و اگر از
شیخ خود مشغولی دارد و درین صورت اگر شما بطور خود تربیت میکنید تربیت شیخ او ضائع
و لغو مے افتد مریض دو حکیم مخالف کشته میشود و در کتابت محمد قائم مرقوم بود که درویشان
دعوت میکنند فقیر هرگز نمیرود و برادر من فقیر شما نیز هرگز بخانه هیچ فقیر نمیرود و نمے طلبد
نحن نزنت ولا نورث اگر ترک سنت است اما در حقیقت عین سنت است که دعوت
مسنون آنست که برائے خدا تعالی باشد نه برائے گفتن آنکه بخانه من فلان درویش
مشهور هم آمده بود دعوت این مردم از قبیل ثانی است والله اعلم بالضمائر والسرائر والسلام

مکتوب ہفتاد و دوم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین
سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند نمیقه گرامی رسید مرقوم بود که حافظ فتح محمد
کتابت رسانید و از عید شروع در مراقبه شد جزاکم الله تعالی اے برادر مردم توران قاطبة مشرب
حضرات نقشبندیه و طور ایشان طور مراقبه بود اگرچه قبل ازین در توران مشرب کبرویه گاذرونیه
بسیار بود و درین دو سلسله ذکر بغایت کنند اما امروز طریقه نقشبندیه بسبب آنکه انتشار دارند بسیار مشائخ
ایشان ... از ایشان همه طریقه موجود است از طور مراقبه چه بیگانه باشند تربیت مردم درین طور

نیز کرده باشند و حقا که اقرب طرق است و در بزرگی این سلسله شبه نیست و درس مثنوی و غیر

ذلک هم وضع خوب است بهمه یاران سلام رسانند خاصة میان یار بیگ سلام محبت انجام رسانند

و بگویند که عمده در سلسلهٔ ما پیر پرستی است اگر توانید بکنید و درین کار غلو نمائید که همه فیض مبسوط

بهمین فنا فی الشیخ است هر چند در شیخ فنا بیشتر قبول بیشتر نوشته بودید که احیاناً اگر ملاقات

بخان معهود شود حرف تکیه بلکه در ماهه و سالانه مصلحت وقت باشد خواهم گفت برادر من

در باب تکیه و خانقاه اگر بگوئید رواست اما صرف در ماهیه و سالانه چیزے نیست این عجائب

که لغتتهٔ بے ترقب و ترصد و انتظار یک مرتبه از خزانهٔ غیب چیزے لفرستد و جائے که ماهانه و سالانه

میشود از عالم توکل بعید مے افتد مگر ازان نفقر و فاقه نے بلکه بعیش تمام و فضول مالا کلام خوب

میشود نام نوکری و چاکری خوب نیست که در تعیین نوعی از نوع چاکری است و منافع وضع خود گاه

گاه شما یا یاران دیگر چیزے که بگیرند بغایت لذیذ مے نماید و با وجود اینهمه اگر مصلحت وقت باشد

چاره نیست بعد آنکه حویلی خوب خاطر خواه میسر آید در چوک اورنگ آباد- قریب چوک اگر یک خدمتگار

نگاه دارید بد نیست آنکه بسبب پرده او اند کسے از هجوم عوام پناه جسته با حضرت محو مطلق باشیم

اوضاع خواجه نورالدین محمد در و مند بهائے فنا فی الشیخ بر همه خلفائے شما مرتبه فوقیت دارد اگر علم

عربی هم ضمیمه او شود عالمی ازین هم روشن شود و این منصب پنجاه دار و سنگ راه فیض عالمیان

شاید گشت والا در همه اوضاع بے بدل است عادت الله جاری بآن شده که دلهائے طالبان بر شد

شغل منصب داری باشد از غیب است و بالله التوفیق اگرچه دنیائے این مرد همه دین است

دیگر معلوم باشد که اولا کسے طالب علم که عبارت عربی را درست تواند خواند اجازت بدهید و اگر علم

ندارد اما سخاوت دارد که هر کس آینده و رونده را خدمت توان کرد و زر دوست و طامع نباشد

این قسم را هم اجازت توان داد و اگر علم ندارد و سخاوت هم ندارد اما در قوتی و جذبه تسلط دارد

این قسم را هم اجازت توان داد چندین مشائخ چنان و چنین گذشته اند بارے اینکه مرید

شما باشند و خلافت از مشائخ دیگر دارند چندان لطف ندارد والسلام ۞ —

مکتوب هفتاد و سوم - ای برادر بدانکه دنیا فانی است با که وفا کرد که ما با کنیم همت
معطوف باین هرگز نباید داشت و آن گروه که معطوف این کار اند آنها را اند کسی معذور باید داشت
که لولا الحمقاء لخربت الدنیا واقع است نصب العین ما و شما همین است خود الله دان باید
بود و مرحوم را بدین رقعه صلاح باید زد اگر حطام دنیوی ما را نباشد گو مباش حقیقت میر محمد جعفر که
خلیفه شما اند بمن بنویسند که من از نام این مرد شادم و اگر وضع و فقر و فاقه می شنوم امید شیوع
بسیار میشود که شیوع فیض که در دنیا است آن شیوع نیست خمول فیض است والسلام ؛

مکتوب هفتاد و چهارم - ای دوست دنیا جای نفس پروری و تن آسانی نیست
باید که همت در اعلاء کلمة الله باشد که چنانچه از عالم قاف تا قاف پر شده از ایمان باطن نیز پر
شوند و اقرب عند الله و رسوله آن کسی روز رستخیز است که در افشای نور باطن ایمان ساعی
است سعی درین کار بمرتبه سیری کسی را نرسیده و خدای تعالی مرسا و که حقیقت این کار
روز افزون باد و دیگر آدمی از دست شیطان و نفس میتواند خلاصی یافت اما از دست زن
مشکل توان رست بلیت در راه خدا که رهزنان اند ؛ آن راهزنان همین زنان اند ؛
ختنه فرزند سعادتمند ابوسعید جلال الدین حامد حسن اوقات میسر آید و مجلس بس تکلف
آراسته شد مرحوم اندرون را همه سراپا و درویشان را دستارها رعایت نمود قد آمد المال والبنون
زینة الحیوة الدنیا والباقیات الصلحت خیر عند ربک مقاما والسلام

مکتوب هفتاد و پنجم بشیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از عاجز
کلیم الله بسلام مطالعه نمایند امروز که ۱۳ ام جمادی الاخری است مرقوم بسلام الفت رقم میگردد
که شما چرا ما را فراموش کردید اگر گویید که من بسیار رقیمه می نویسم اما اکثر آنجا نمی رسد گوئیم قرینه بر عدم
ارقام قایم میشود زیرا که در رقیمه نوشته می آید که دل از ذکر و فکر و تربیت فقرا و سالکین و از مجلس
نگاه داشتن برخاسته است چون ذکر مولی عز شانه این حال داشته باشد ذکر ما عاجزان معلوم که چه
گنجایش داشته خواهد بود ای برادر خود را و عمر خود را فدای محبت الهی باید کرد و روز بروز در ترقی

مدارج عشق باید کوشید و عذر و حیله سازی هیچ کار نمی آید۔ آناً فآناً از شوق قدم پیش باید برد
و بمجاهده عمر گرانمایه بسر باید برد و بر در ملوک نباید رفت و آینده هر قسم که باشد و را منع از آمدن نباید
کرد و اوقات خود را بمراقبه حال در جمع الجمع و در انبوه خلائق بسر باید پرداخت و فیض دینی و دنیوی
بعالم رسانند و همه حلاوت و عیش خود را فدای آن بندگان باید کرد و در آن باید کوشید که اکثر اهل
دول دل از دنیای دون کنده میل بطرف عقبی پیدا کنند والسلام

مکتوب هفتاد و ششم۔ شیخ الاسلام نظام الملة والدین سلمه الله تعالی۔ از فقیر کلیم الله سلام
خوانند۔ مکتوب شما مدتی است که دیده را سرور نه بخشیده ای برادر خدا تعالی در خواه که عاصی پر معاصی
را بفضل و کرم از آنچه در و استعداد توجه الی الله باشد نگاه دارد و این عاصی می بیند که هر چند مویش در سفید شدن
ترقی میکند دل در سیاه شدن نیز ترقی می پذیرد کار از دست هیچ نمی آید موت مشرف گردید دست خالی
میروم تا چه پیش آید دست خالی خوب است از آنکه دست بنا مرضیات آغشته باشد در ان کوشید که صورت
اسلام و تسبیح گردد و ذاکرین کثیر ترقی در دنیا و آخرت آمرزش ندارد چون مردم را به بینید که متوجه دنیا
و اهل دنیا و اسباب دنیا باشند در ان کوشید که مردم از دنیا بآخرت متوجه شوند۔ والسلام ۞

مکتوب هفتاد و هفتم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الحق والحقیقت سلام مسنون مطالعه نمایند
مکتوب پی در پی نوشته باشند چشم انتظار در ره مکتوب شما است و نمیدانید که مکتوب بسیار نوشته ام
حالا آن گرمی نمانده است ما هر روز مشتاق تر از روز اولیم مصرعه از دلهم سردی مجو که شمع از
کافور نیست ۞ و نوشته بود که بعضی مردم ناخوانده ادعای خلافت کرده دست بمردم میدهند
اگر چیزی برکت درین فدویان مسموع میشود از آن چیزی بدهند والا تغافل نکنند که اثم نشوید والسلام

مکتوب هفتاد و هشتم۔ عارف معارف الهی گنجینه اسرار نامتناهی بلغه الله الی مراتب
الرجال و احسن طوره فی الحال و فی المآل۔ از فقیر کلیم سلام مطالعه نمایند رقیمه شما که مشتمل ذکر احوال
و منع شاهزاده حلقه ذکر جهر را و باز پس فرستادن و مدارا کردن شما برای دفع شرارت رسید معلوم گردید
که شما حسن سلوک با شاهزاده کردید ای برادر با دولتمندان و بادشاهان بلکه بسائر خلق ملاطفت

زیاده است مصرعه با دوستان تلطف با دشمنان مدارا ◦ همه مظهر صفتی وابسته بخلق کریم
پیش باید آمد وآنچه از احوال خیر مآل اخوان الصفا و خلان الوفا شاه ضیاء الدین محمد و شاه فقیر الله
مرقوم بود همه معلوم گردید ای برادر شاه فقیر الله اینجا هم سری باین عالم مجاز داشت دین تغافل
میکردم زیراکه داعیه خلافت و صدر نشینی و ایصال خیر بکافهٔ مومنین در دماغ او نبود عجائب
از شاه ضیاء الدین مینماید که خلفا مرحبای نشینان مسند پیغمبر اند این گروه تمکین بغایت مینماید
والله الهادی الی سبیل الارشاد مصرعه صد بار اگر توبه شکستی باز آ ◦ و مکرر نوشته ام و اکنون باز
می نویسم که حلقه همه باهم کرده باشید و صفت آن آنست که با همه یاران حلقه باید کرد و از نور صبح
و بعد عصر و آنکه مرغوب باشند تربیت او و او را مقابل باید نشاند و همه چشم بندند و شما بچشم دل متوجه
خلائق شوند شما آنکه مقابل نشسته بقوت ذکر قلب در قلب همه قلوب تصرف کنید تا بیخودی
و غیبت نماید و بعضی را شوق پدید آید اما همه باید که تعظیم او بکنند و متوجه بقلب باشند اگر از خارج
کسی حفظ آن بیقراری کند روا باشد و درین حلقه آن را اگر بیخودی بیشتر و بیشتر باشد پس سرآمد
و سر حلقه اوست بدیار ام این درود شریف نوشته فرستاده شد بسم الله الرحمن الرحیم
اللهم صل وسلم علی محمد نبیک الاقدم والمظهر الاتم لاسمائک الاعظم
بعد تجلیات ذاتک و تعلقات صفاتک علی الله کذلک و اثر این آنست که بعد مرور
کروه صحبت پیغمبر مشهود انشاء الله درویش بی خویش محمد یار از من اخضر سلام مطالعه نمایند و
ترقی در فنا فی الشیخ از اهم مآرب و اعظم مطالب شمارند و رات را نیز دست داده باشند
وقت مرگ معلوم نیست که مرگ چیست مرد آنست که بخدا رفت بسا مرد که آن روز زن باشند
از زن که آن روز مرد باشند والسلام ـ

مکتوب پنجاه و نهم ـ شاه نظام الحق والدین سلمه الله سلام مسنون مطالعه نمایند عرضها
داعی بسیار برای ارسال این حروف است بشما سفارش شاه حقائق آگاه محمد افضل است که
بالفرض والتقدیر مصدر تقصیری شده باشد که موجب کدورت و غبار خاطر شریف شده الحال

این مرد خود را مہذب الاخلاق ساختہ و شائستگی تمام بہم رسانیدہ لایق نوازش است بلکہ خلافت
نامہ در حق این عزیز زود روانہ سازند و بہر جا کہ حکم فرمایند راسخ الاقدام در آن موضع نشستہ باتصال
نسبت مشغول شود والسلام۔

مکتوب ہشتادم۔ عارف عالم عاشق ماند ذات شاہد صفات عمدہ اصحاب وجد و جود اسوہ
ارباب عین شہود شیخ الاسلام والمسلمین شیخ نظام الدین متع العارفین بجود وجودہ از درویش
نے نیے خاکپاے درویشان کلیم شاہجہان آبادی سلام مطالعہ نمایند و مشتاق خود شناسند بعد ہذا
دو قطعہ کتابت بمعرفت میان مظفر فرستادہ بودند رسید مضامین معلوم گردید اے برادر
خدا تعالے خلاق جمیع کائنات است و تفاوت درجات در نواحی کائنات پیدا است
خلق الانسان من تفاوت بیان اختلاف مفعول است وما تری فی خلق الرحمان من
تفاوت بیان عدم اختلاف نفس فعل است پس ہر گاہ اختلاف در فعل حق تعالی متحقق
شدہ اختلاف تقدس کہ در پیش یک شیخ ساعتے نشستہ باشد آنقدر بعید نیست شاہ
اسد اللہ و شاہ ضیاء الدین را با احوال اینہا باید گذاشت و خود را بر آنکہ مامور اید باید سپرد و لہم البسیار
میخواہد کہ یاران لشکر را بگذارند اما از انجا کہ در لشکر مشیت قدر یافتہ اند روزے آنجا کوتاہ نمیتوانند
دید یاران چہ از کتابہاے یار وچہ از اغیار کتابہاے دل آن غم پیوند حاصل شدہ آدمی اگر
بالتصفیہ و تزکیہ نباشد آدمی نیست تکیف مراتب علیا را جز می۔ شما ہرگز متعرض ہیچ
وضع اینہا نشدہ متوجہ اعلاء کلمۃ الحق باشند واللہ متم نورہ ولو کرہ الکفرون اگر وضع شما
موافق طریقت و شریعت و حقیقت است ہرگز کلمہ ناحق ہیچ یکے مزیل رونق نخواہد شد
والا محل زوال است دیگر شما را اذن و ارشاد و بیعت زنان پارسا خواہ جوان خواہ پیر دادہ ام
و مکرر این معنی نوشتہ ام حالا منتظر امر دیگر نباشند دولتمندان را کہ دست بیعت میدہند توقع
از ایشان نخواہد داشت کہ ایشان ہمچو صبح و شام بخدا مشغول باشند ارادت حقیقی بعض را
میسر است اگر ازین طائفہ ارادت مجازی دارند اکتفا بر توبہ دارند و تکیہ بر پیر اما ازین مریدان

که تحقیق بالتقاید و عزلت اختیار کند چنانچه عبداللہ خان را شنیده ام آنرا ترجیح است و باید که بسیار
دوست داشته باشید دیگر نوشته بودید که قبول نیاز منداں نمیکنم ای برادر عمل سنت آنست که آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہدایای مسلمانان ومخالفان قبول میکردند بنده هم قبول میکند
زیراکه درین استحکام وداد است وایضا آنحضرت عیال داشتند وفقیر شما هم معیل است دیگر مکرر
نوشته ام که شما چون نیت گرانی خاطر کسی دارید نیکو است نگرفته باشید وایضا شما مجرد اید شاید
محتاج هم نباشید اما عیال مند رو بدیگر دارد قول حکیم سنائی قدس سره مؤید فعل شما است ع
زر که ستانی وبنفشانیش ٭ بهتر از انست که نستانیش ٭ یا قول النبی وفعله صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ولکل امر ما نوی ورد دعوت عمده دعوت شیخ احمد بونی است که امیر خسرو علیه الرحمة اورا
ترجمه ساخته اند وسراج السالکین هم خوب است دیگر از شنیدن وضع مجلس وسرود بی
شور وشغب دل بغایت راحت شد نعم ما فعلت مصرعه با بانگ چنگ مخور می که محتسب
تیز است ٭ دیگر همه یاران خود را سلام فقیر رسانند بروجه خصوص وهمه یاران عوام خود سلام
فقیر رسانند بروجه عموم من کان خاصا لك فهو من خواصنا ومن کان عاما فهو من
عوامنا شما همه را بکار خود گذاشته وصلح کل نموده بارشاد خلائق مشغول باشید اگر جماعتی
طاعت طعن کنند چون شما خوب باشید قصور نخواهد کرد والسلام اللہ سبحانه عز شانه جمال فقر محمدی
نظرة بعد نظرة ولمحة عقب لمحة در چشم سویدای قلب حقیقی زیاده کناد و ما مضی مراتب
شوق که عدم امکان مزید است بتائید قوت قیومیه بنطاسیه رسانا و نمیشه که لطفش در آمود بود
نظر در آمد اگرچه آثار سرعت در بعضی ابیات لائح بود اما بغایت دلنشین افتاد برادر فکر آن دارند
که [illegible] هستی موهوم از دیده اعتبار برخیزد واین حول که بر دیده عالم نشسته و نصب العین گم شده ان
تعینات گردیده از قوت باصره حق بین برخیزد و تمکین در ما سوی باید کوشید و دیده دل را از دوئی
اعتبار باید پوشید تا محویت دست نبدهد نصیب عاشق نیست عارف نیست ودر آن نکوش که از اخیار و ابرار
باشی در انکوش که از مقربان باشی صحو بعد المحو نهایت است والسلام علی من اتقی السمع وهو شهید

مکتوب ہشتاد و یکم شیخ الاسلام نظام الحق والدنیا والدین از فقیر سلام خوانند و مشتاق خود دانند شاہ ضیاء الدین برای فقیر از بادشاہ حویلی یکہزار و دو درعہ بازار خانم کہ مشتمل است بر یک ایوان و دو حجرہ و یک چاہ و یک چاہچہ گرفتند چون عمارت در و بغایت کم بود مبلغ ہفتصد روپیہ خرج کردہ دیوانخانہ ترتیب دادیم تتمہ باتمام سنت باید کہ عالمیان ازآن بہرہ ور باشند دیگر ہمہ محبان و معتقدان خود کہ دست بیعت دادہ و آنکہ حسن عقیدت بے بیعت دارند سلام فقیر بہر فرد جدا جدا رسانند و چون اسامی عاشقان الٰہی بخاطر حاضر نیست بہ تفصیل نپرداخت والسلام ؛

مکتوب ہشتاد و دوم راحت وجود من این رقعہ را در عین مجلس سرود کہ ازدحام خلق و راگ بود نوشتہ ام دوستان را ہمہ جا حاضر باید داشت دیگر مصلحت آن می نماید کہ شما ہم متأہل شوید بہر تقدیر این سنت را ہم بجا آرید و قبول ہدیہ سنت است شما چرا ہدایا قبول نمیکنند در وقتیکہ مزاج متزوج و متأہل گردید درین وقت رد ہدایا خوب نیست بلکہ مضر سہ پارچہ دستار و چادر و نیمہ آستین با تبرکات فرستادہ شد برسانند و باتمام سنت باید کوشید تا عالمیان ازآن بہرہ ور باشند ہمہ محبان و معتقدان کہ دست بیعت بشما دادہ اند سلام این فقیر و یاران اینجا بخدمت شما و اصحاب شما سلام میرسانند ؛

مکتوب ہشتاد و سوم نظام الملۃ والدین والاسلام والمسلمین زین اللہ تعالیٰ بوجود شریفہ سلک الفقراء الی یوم الدین از فقیر کلیم سلام خوانند و بہمہ حال مشتاق خود دانند الحمد للہ کہ این نقش خاطر خواہ نشست و فرخ فال توفیق ایصال فیوض الٰہی بنام آن نیکنام زدند ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم شکر این نعمت مرا از شما بیش باید کرد الا سعی برادری مبذول آن سازند کہ فیض باکثر مردم متعدی شود ہر کہ فی الجملہ صلاحے داشتہ باشد ازو دریغ ندارند و دربند آن نباشند کہ او تارک دنیا باشد کہ کار خود تاثیر خواہد کرد و سماع در خلوت اکثر با یاران مخصوص خود شنیدہ باشند کہ امروز قدر راگ مشائخ نمی شناسند و او را رعایت نمی کنند ؛

مکتوب ہشتاد و چہارم محب حقیقی مشیخت پناہ حقائق و فضائل دستگاہ مولانا شیخ نظام الملۃ

سلمه الله تعالیٰ از فقیر درویش کلیم عنوان صحیفه سلام مشفع کلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق ترقی مدارج کمال و تزاید علم و حال خود شناسند از دنیا رستن بعقبی رسیدن است و از هر دو برخاستن بخدا نشستن صوفی آنست که بجز صحبت داشته باشد بنحو و زخرفات دنیا هرگز اعتبار ندارد و بنگر او نیست گرفتن و مبتلای او نیست گر مجنون و مفتون الله دنیا که وسیله عقبی باشد آن نه دنیاست بلکه آن عقبی است دانست آنکه دانست و ندانست آنکه ندانست باید که رحمت عالمیان بوده در قصد ایصال خیر و تنبیه غافلان بسیار کوشند لا تنبیه از آنگاه خویش است از قبیل اتامرون الناس بالبر و تنسون انفسکم نباید بود۔

مکتوب هشتاد و پنجم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین ثبت الله علی الحق والیقین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امروز بیست و یکم ماه شوال است مکتوب بیگر و دکه مجاری احوال ظاهر بخیر است لعاً این گنهگار ریش سفید کرده و صورت گناه گشته انچه می باید از آن تهیدست است و وقت فراق نزدیک رسیده امیدوار عفو است فاتحه بر خوانند که خاتمه بالخیر حاصل شود و الله سبحانه راه محبت و عشق آسان گرداند که همه راهها پر آفت است مگر راه عشق و اخلاص این راه هیست عجیب انچه مردم در عمرهاے نوح در ریاضت شاقه یابند در یک دم عشق با اخلاص مے یابند اشباه ارباب النعیم نعیمهم۔

مکتوب هشتاد و ششم۔ مولانا نظام الدین از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند بنده کتاب شما رسید و مضمون معلوم گردید سخن در باب فقر رفته بود اے برادر جهت خدا الباس کار نباید در صفاء باطن بذکر و مراقبه دوام حضور باید کوشید که حقیقت مسئله وحدت وجود جلوه گر شود در وحدت شهود و تصدیق او خلاف نفس امر است و حیف باشد که عمر گرانمایه صوفی در طلب امر خلاف نفس امر ضائع شود باید که در تجرید و تفرید باطن و ظاهر کوشید و ریاضت را وظیفه خود سازند و آمد و شد با مردم دنیا کم کنند که بسیار مضرت در بیعت نمودن مردم را اذن و ارشاد ندهند تا در وے معنی فقر پیدا نشود و چون پیدا شود اگر از عالم ظاهر نصیبے داشته باشد اذن بدهند و اگر مطلق عاری باشد بکار خود مشغول باشد و اگر بیعت جاے دیگر کرده باشد شما تلقین ذکر نکنید اے برادر تلقین ذکر و مراقبه موقوف بر اعتقاد است

اگر اعتقاد به خود دیده بعد تلقین ذکر و مراقبه و اکتساب بکنید اگرچه کافر مطلق باشد که اعتقاد آورده است
در تربیت خواهد کرد و بے اعتقاد را ہرگز راه ندہید و بحضور او تلقین نکنید که بسیار مضر است والسلام

مکتوب ہشتاد و ہفتم بشیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سلمه الله تعالی ازین درویش سلام
خوانند از لشکریان عظیم شاه پنج شش کس دیده باشند اما بحال خود گرفتار بوده‌اند صاحب من از
دیدن بادشاه چندان نفع بمردم نخواهد رسید که از مکاتیب فیما بین مکاتیب فیما بین بہ از ملاقات
است لومی شود که راه مفتوح شود دیگر معلوم باشد که محبت اطوار محمد جعفر بیگ که حامل کتاب فقیر اند
مدت پنج شش سال آنجا ماندند ہمیشه خوابہاے نیکو دیدند و مناسبت خود بارواح حضرت خواجه
قطب الدین و حضرت سلطان نظام الدین بسیار میکنند اما توفیق بیعت نیافتند ہر چند میر عبد الرشید
بایشان ایما نوشته بودند آخر ہیچ ما عاجزان در نظر ایشان نیامدند اکنون بفقیر ملتجی اند که سفارشی بشاه
نظام الدین بنویسند بنابران نوشته می آید که ایشان را البته البته داخل سلسله چشتیه بکنند که این مرد
ہمچنین ضائع نشود والسلام دیگر واضح باد که مرتبه فقیر پیش خدا و رسول خدا بیشتر از مراتب جمیع
طوائف است چه ایشان را اہل الله میگویند و این اضافت چه شرف بخش است فعلی ہذا که شما خود را
بتمکین ہمین طور بسپارید و ہم طالب علمی که مایه غرور و تکبر و غرور و خود بینی است از خود بردارید بلکه
تغییر لباس ہم بکنید که مبادا طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان ببینند شما را فریب
داده از راه خدا براه دنیا برند و ارشاد خلایق دریغ ندارند و جہد بلیغ نمایند که مردم در سلک شما داخل
شوند و بمرتبه فقر رسند و محبت دنیا از دل ایشان سرد شود و در سماع و وجد برنگ شما گردند و شیطنت
باطنی آنہا بکلی برحمانیت مبدل شود و اذکار و افکار شائع سازند اما باہل دنیا اہل این حرامست
الحمد لله که میر عبد الرشید داخل این سلک شدند اما باید که تسلیم باشند و سیادت و فقیرزادگی گذاشته
خاک قدم فقرا شوند و از اول ابجد شروع نمایند و للعاشق المسکین ما یتجرع اخوی بایزید خان
باخلاص تمام بجانب شما متوجه اند در امر دین و دنیاے ایشان متوجه باشند والسلام

مکتوب ہشتاد و ہشتم بشاه نظام الاسلام والحق والشرع والدین از فقیر سلام مطالعه فرمایند

کتاب شما رسید و درج بود کہ سید محمد شاہ کہ از اکابران اند رسیدہ اند خلافت سید مذکور بجا است
کہ اسلاف ایشان بزرگ و درویش بودند و ہم فی الجملہ علمے کہ برائے خلافت ضرور است دارند بہر تقدیر
خوب است اگر مجرد برائے ہمین کار میشوند سلسلہ جاری خواہد شد دیگر عزیزے فلان جا خانقاہم
بطول و عرض یکصد و بست و پنج درعہ ساختہ امیدوار اجازت است اگر فیضے باو رسیدہ است بہ ہند
منتظر ماذن او برائے اذن ارشاد این ہم از دیانت و امانت او است و قاضی ابو البرکات فاضل قوی است
او کہ درباره او سفارش نوشتہ البتہ قابل این کار شناختہ باشد حامل رقیمہ محمد ذاکر فرمان در دست دارد
توجہ فرمایند کہ حاصل فرمان در دستش بیاید شاہ ضیاء الدین باز بدہلی آمدند اللہ تعالی جمعیت دل بدہد
گدری شالی کہ محمد جعفر فرستادہ بودند رسید والسلام۔

مکتوب ہشتاد و نہم کعبہ ارباب ارادت قبلہ اصحاب سعادت آستان ہدایت مقتدای عرفان
درویش نظام الدین مقتدائے اہل عشق باد خاکپائے درویشان کلیم اللہ سلام میرساند ای
درویش بدانکہ رفتن بخانہ دولتمندان ہمین ندارد و نعم الامیر علی باب الفقیر و بئس الفقیر
علی باب الامیر حدیث صحیح است من رخصت این معنی ندادہ ام و نخواہم داد و اگر او را نفس و شیطان
یاد نیست پس چرا بخدمت شما نمی آید مید انید کہ پیش فقرا بادشاہان رفتہ اند و سعادت دانستہ اند
غازی الدین خان نوکر است از نوکران بادشاہ اگر احیاناً او بفقیر نوشت من اجازت خانہ دولتمندان
شما را نخواہم نوشت باقیماند مقدمہ فتوح اگر خواہید بگیرید بہ نیت رد و اگر خواہید نگیرید اظہار الغنا
عن الناس و الافتقار الی اللہ تعالی ای عاشق صادق بدانکہ از رجوع خلائق و کثرت
مریدان خود را گم نخواہید کرد کہ انچہ در دنیا قیمت دارد عشق الہی کہ نے ریا باشد قیمت دارد باقی ہمہ
تسویلات نفس است باید کہ روز بروز عشق الہی افزون شود ہرگز ریا و عجب را دخل نباشد و فروتنی
و شکستگی زیادہ شود و بہائے عمر گرانمایہ بخیر باد۔ دیگر حالات معمولات شما از خط شما ظاہر بود
احتیاج تکرار نیست بارے ہمہ حال بحق مشغول باشند والسلام حقیقی ہمین وقت باید دانست
باقی اہم و بسیار است آنکہ مشغول بحق است مشائخ سلاسل باو مشغول آنکہ از حق مشغول است

مشایخ از و مشغول عمده یا او بودن است مصرعه مرا روزی مباد آنکه بے یاد تو نشینم یا یاد او
همان وقت است که یاد دیگرے نباشد بیت مفیدان تو اند و گر غیر خاموش اند ٭
بخاطرے که تو نی دیگران فراموش اند ٭ رسالها مراد و اشغال با احتیاط تمام داده بدست کسے
فرستاده میشود تا عزیزا اعتبارے رسد بعد از اکتساب فرستاده خواهد شد توقع که ایشان نیز
در اخفاے این امر از نظر اغیار اهتمام تمام مرعی خواهند داشت الله تعالیٰ با خود دارد و آنقدر که بخود دارد ـ

مکتوب نود و هفتم ـ برادرم محمد نظام الدین سلام محبت انجام مرفوع باد پیوسته دل نگران خبر خیریت
شماست از رشته آگاهی امید که گاهے نا آگاهی نرود دنیا و ماجراے دنیا سهل است خوشا
حال کسے بیداردلان که درین غفلت کده هشیار اند هر جا که طالب خدا را ببینید آبروے ما را بر خاک قدم
وے نثار کنید هر که از حال ما استطلاع دارد از ما سلام خوانند والسلام

مکتوب نود و هشتم ـ الحمد لله رب العالمین که نامه نامی آن صاحب سر سامی حضرت نظامی ما در عین
رونق مجلس و جوش و خروش عاشقان گمنامی رسید از خواندن آن عریضه و از سوزش حامل آن یعنی
اخوی دلیر خان صد حصه رنگ عشق دوبالا شد هزاران شکر الهی بجا آورده شد که الحمد لله والمنة
که نفس گرا که محتاج درویشان همگی اینست بآن برادر بوجه احسن و اتم رسیده که اثر آن درین عزیز
یعنی دلیر خان نمود دارد و قبل ازین اخوی ابراهیم خان رسیده بودند اما دل معطوف با مور دیگر هم داشت
این مرد خود از عشق پرکاله آتش بود الحمد زده ولا تنقص سوز دل سینه دلیر خان کم تحفه نمود رسانید
که این ضمیمه بر آن باید جزاکم الله عنا خیر جزاء والسلام ـ دیگر آنکه مثلاً اگر خلوت گزیده بجلوت گراید
اگر صوم داشته باشد افطار کند و اگر افطار داشت صوم اختیار کند بیمارستان و بندیخانه ها را ببیند
اهل ابتلا را دریابد و در مقابرے رفته باشد تا اینهمه بر شوق آرد و انکه نه جایگاه جزاست پس
یادگیرد و از غیر او پرواز د نقل است که پدر مجنون مجنون را بکعبه برد که حلقه در کعبه را مجنون بدست
گرفته دعا کند که حق تعالی او را از دیوانگی خلاص دهد او حلقه کعبه را در گرفت و دعا کرد که خداوندا مرا
بطفیل این در معظم هر دم محبت لیلی زیاده ده و این جمله مضمون را شاعری درین دو بیت آورده

پی دعاے فراغت ز عشق مجنون را	بکعبه برد پدر با صد آه و واویلے
گرفته حلقه که یارب بحق این خانه	بهر دمم سوے لیلے زیاده ده میلے

چون در مجاز این رنگ باشد حقیقت را از عدم این رنگ ننگ آید ـ بعضے عرفا را حضوری کاه
این قسم دست مے دہد که کار از ذکر جہر و خفیه بر مے خیزد و در ہمه حال مراقبه دست میباشد این خود نعمت
است پس درین صورت ترک مراقبه چه معنی دارد بلکه دوام مراقبه شعار باید ساخت والسلام

مکتوب نود و دوم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین سلمه الله تعالی ـ از درویش کلیم الله سلام
مطالعه فرمایند امروز که ۵ از ربیع الاول است قلمی میگردد مرقوم بود که بخانه غلام محی الدین پیرزاده
قصد ارتباط هست که حال بیماری چنانست اے درویش بدانکه جز عشق الہی آنچه هست اگرچه شکر خوردن
تست زہر خوردن است مقدمه ہر کار عشق پروردگار باید داشت پس آنچه معین عشق الہی باشد
محمود باشد و آنچه در این معنی مفقود نامحمود پس در مآکل و مشارب و ملابس و مجالس و مداخل و
مخارج در ہمه مطمح عشق الہی باشد و آنچه بنیت عشق الہی باشد امید خیر و برکت از وست و آنچه
در وی این نیست ہمه شر است پس چون این مقدمه ممہد شد بدان که زنے که موجب اطمینان عبادت
گردد و از خدمت او خدمت مولا منقبض نباشد مبارک است و زنے که بسبب او تشویش جان
صوفی زیاده گردد و در عبادت مولی و عشق او نقصان پذیرد نامبارک پس تفحص باید کرد و زنے
باید خواست که ہمه آرام و طاعت باشد نه ہمه غصه و غضب و قہر و نے آرامی ما امتحان کرده ایم
که زنان مساوات مے جویند و شیطان پیدا میکنند زنہار از چنین زنان ـ و در راه خدا که
رہزنان اند آن راه زنان ہمین زنان است استفت قلبك وان افتاك المفتون
مقدمه ہرگاه باید داشت اما اگر از فقیر استفسار میکنند مذہب این درویش آنست که درہم خرید
باید بہم رسانید و آزاد باید کرد و در نکاح باید آورد و بخوف آنکه دار الحرب موجود نیست والآخرین
کفایت داشت و اگر برین صبر نتواند کرد زنے که مہرش از ده درہم شرعی متجاوز نباشد باید خواست
که در شوق فی الجمله خیر است اما زنان قبیله بزرگ قیامت انگیز اند ذاق من ذاق فهم من فهم

اما شنیده ام که میان محمد علی موجب این تشویش شما شده اند و میخواهند که جاے که خود گنجا
شده اند و میان قبیله شما نیز میخواهند هرچه باشد اما وضع خداپرستی و بے نیازی از دست نرود
زنهار بیا سپیا خواهند شد اما عشق و محبت الهی و بے نیازی از عالم عدیم الوجود است و الا اختیار
مساجد دیگر آنچه نوشته بودید که لذت ذکر و فکر الهی نمانده است نعوذ بالله من ذلک فتنه ہاے
درویشی ملاقات دولتمندان و هجوم خلائق است استغفر الله ربی من الحور بعد الکور
مردن در پیش است بجد انتقالی رو نمودن است غفلت درین کار مباد تو بیخ تازیانه از مرگ
و اموات نموده بتازگی در یاد حق ساعی باشند این نفس بیت المال آسایش طلب است هرگز
آسایش روا ندارید و در طعام قلت و در خلوت کثرت همیشه خود را بجد خوان طریقت بیند شند
و شوق و ذوق مشغول باکنید و از صحبت مرده دلان اجتناب کنید که اینهمه سرایت صحبت
ایشان است که دل بے یاد و ذکر مولے بیاساید والسلام ٭

مکتوب نود و سوم ۔ عارف معارف گنجینه اسرار نامتناهی نظام الاسلام الدین از درویش
کلیم الله سلامی که منبعث از فرط رحمت و مبنی از وفور رافت است برخوانند و بهمه حال مشتاق
ترقی درجات خود شناسند الحمد لله والمنة که آن نتیجه عمر این بے سر و برگ مقبول دلہاست
اگر بهمین طور امتداد کشید و خاطر کشایش مردم و هجوم عوام و خاص سر و شد امید آنکه
فیض خدا گیر اثر شود مصرعه قبول خاطر و لطف سخن خداداد است ٭ مگر مکاتیب مے قوم
بود در وصول آنها تردد است که شما سیر بیا طور دارید اما این طور سیر سلوک خوب است
و مقبول خاطر هنوز وقت انزوا و گوشه نشستن نیامده فی الحرکت برکت واقع است یاران شما
بعضے صاحب حال شنیده شند آنرا که حالش مقام شده باشد و از علم ظاهری چاشنی داشته باشد
و لباس صوفیانه پوشیده در گوشه بر نهج توکل بنشینند خط تلقین اگر بنویسند جائز است و این امر
مفوض برائے شما است و هر که لیاقت این امر ببیند اجازت بدهند اما طریق علم ظاهر و توکل
دو رکن است برائے کمال تکمیل این امر جلیل القدر از دعوت هر که ساعی است سراج الله

رابطه العلم کنید انچه بزرگ جلالی وجمالی نباشد اقرب الوصول واسهل الاصول باشد بگویید تقسیم
اوقات وتوزیع مراتب خلوت وجلوت همه معلوم شد ای برادر مصرعه گل که روشن شد کتاب فقیر دیگر گاه
گاه چنین وگاه چنان چیزی نیست خواجه نورالدین نوشته بود که سفارشی بنام فقیر در باب انعام بعضی خود
بخدمت حضرت مرشدی بنویسند آن سفارش همراه کتابت خواهند کرد نوشته خواهد شد بلکه حاجت
سفارش نیست باید که در اعطا محبت خویش دریغ ندارید که بسیار اهلیت دارد وشما او را خواهید نواخت
که بنای محبت من تصور بسیار کرده باشد که محبت از تصور میخیزد وانچه از عدم عبادت حافظ
فیروز عرف فقیر الله ایما رفته بود ای برادر خلق الانسان من تفاوت بعضی چنین وبعضی
چنان هر کس بقدر محبت خویش بفیض میرسد ازین باب اینجا کس تکرار نکنند که در هزار ملک
لک مرید دلربا بهم میرسد باقی وبال حال مصرعه بهر یک گل زحمت صد خار میباید کشید والسلام
مکتوب نود وچهارم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند
در باب شاه اسد الله انچه حمقا میگویند سوای سکوت جواب نیست که کلام الحمقا بطوی ولا یردی
وعلی تقدیر روایت باید گفت حال فقیر اسد خالی از سه حال نیست یا مذکر است یا مونث است یا خنثا
در شریعت امامت مذکر تجویز کرده اند این بدیهی است که مونث وخنثی نیست پس مذکر لایق امامت
چرا نباشد وکسی را که امامت در شریعت درست باشد در طریقت نیز درست باشد آمدیم بر کراهت
وعدم کراهت این امر خارج از بحث است فرایض ولایت خاص فردی از افراد نیست وقال
اهل التصوف التلبیس من تلبیس الابلیس من وسوس فقد باء بغضب الله
نعوذ بالله شما این کار زنهار نکرده باشید اگر از حسب ونسب من بد میگویند چه مضائقه است پیش
خدا تعالی خوب باید بود دیگر خیر است ٭
مکتوب نود وپنجم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین متع الله المسلمین بطول بقائه از خاکپای درویشان کلیم سلام مطالعه فرمایند [illegible] نمایند که فقیری چیزی دیگر است
وشیخی چیزی دیگر پیش ارباب عرفان انچه قیمت دارد هیچ بودن قیمت دارد باقی اسم ورسم است

اگر اسباب درویشی جمع شود آن ابتلا و امتحان حضرت حق است مغرور نباید بود در فنا و بقا باید کوشید
که فنا و بقا کار دارد و باقی تسبیح و ریاضات تکلف باید بود اما ترجیح شریعت باید رفت و جامع باید بود
در شریعت و طریقت و حقیقت و آنچه در شریعت را ترجیح نیست ناقص است بلکه طریقت و حقیقت او
معلوم حقیقتے ندارد مرد آنست که جامع باشد میان شریعت و طریقت و حقیقت اے برادر در تفاوت
مراتب فقرا اگر امروز خواہی که دریابی بجانب شریعت از نگاه کن که شریعت معیار است عیار فقیر ظاهر
روشن میگردد مثلاً از یک شیخ ده مرید صاحب کمال پیدا میشوند و هر یکے بحسب استعداد خود وضعی اختیار
کرد و شیخ در حق همه ظن نیکو میدارد و همچنان خلق اگر خواہی که قبل از در آمدن روز قیامت که
پرده از روے همه کار برگیرند امروز معلوم نمائی که ازین ده کدام یکے بقرب پیش حق تعالی تقرب دارد
نگاه کن که ازین ده مرید کدام یکے بشریعت آراسته هست انشاء الله تعالی روز قیامت هم همان کس
پیش حق هم و بلند مرتبه خواهد بود بعضے مریدان بسبب پست حوصلگی بعضے اوضاع ناشایسته اختیار میکنند
از تقاضاے نفس است هنوز عن اصله مستاصل نشده و این مصرعه مشهور است مصداق میگردد مصرع
بدنام کننده نکونامے چند ه از نفاست بر شاه نظر نکنید و سبب این فرع کج از اصل راست غافل نمی
نشیند الا طبائع عوام برین قیاس نفایت دیگر آنکه اتحاد طریقت پیر و مرید امر شائع است حاصل
سخن آنکه عشق بعشق و عاشقی باید ساخت و معامله جنگ و مشیخت نباید پرداخت الحمد لله اوضاع یاران
ما جمله محمود است و اگر از یکے احیاناً وقوعی واقع شود اغماض نظر باید کرد معلوم آنکه ما صفاے الکنون
یاران را باید که با یکدیگر فانی باشند و جنگ مناسب طریقه نیست شما روز ہی فقیر که بقا
جنگ هست اگر یارے دماغ و تکبر دعوی بکند اولاً آنکه او یار نیست و ثانیاً آنکه فقیر هم نیست
مگر عارف نکند اگر عارف شود فقیر را با شما بسیار خصوصیت است شما چرا نامهربان میدانید اگر من بر
شما مهربان نباشم در دنیا کدام نور دیده دارم که بر وے مهربان خواهم بود و در مکتوب شما درج بود که
مردم در حق شما چیزها میگویند که تاب شنیدن ندارم کشته میشوم لهذا انتم لبیس یعنی اخفا نام شما
میکنم اے برادر مردم در حق فقیر آنچه میگویند فقیر از آن هزار درجه بدتر است من عفو کردم شما هم

عفو کنید اما برائے خدا تدلیس نکنید کہ قال اصحاب التصوف التدلیس للمرید من تلبیس الابلیس اگر در حق من در حسب عرف وارند معلوم حسب دارم ملای گدائی صدقہ خوار عالم چہ بزرگے خود چنینم اگر در حق نسب من حرف دارند معلوم بزرگزادہ نیستم از اجلاف و ارزال ہستم چہ جائے بد بردہ است واگر چیزے میگویند کہ نفس الامر است چہ بلکہ شاید نیست کہ کسے در نفس الامر خوب باشد و مردم او را بد میگویند واگر چیزے میگویند کہ در نفس الامر است پس چہ جائے بد دماغ شدن است کہ حق میگویند و راست اے برادر چون شما را قبولیت پیدا شد مردم برائے آزار خاطر شما کہ ما ہیچ عزیزے بزرگی را داغ کردیم این قسم کلمات سر زند شما دماغ نشوید سے برادر در طریقہ ما بلند مرتبہ آنکہ فانی در شیخ بیشتر باشد و قبول بر قدر فنا است اگر قبول خدا و رسول و خلق میخواہید در شیخ فانی شوید والسلام۔

مکتوب نود و ششم۔ احوال خیر آمال مولی المولی مولانا ... الاسلام والمسلمین والاحسان سلمہ اللہ تعالی از تغیر اتے کہ موجب التزام شریعت و طریقت و حقیقت باشد مصون و محفوظ باد۔ اے برادر این نامہ مراد ستور العمل خود شناسید و در حکم آن احتیاط نمائید کہ فرو گذاشت در آن دخل نباشد کہ موجب افراط و تفریط نگردد و حد اوسط از دل برون نرود آن احکام را بہ فوائد نقل میکنم رحمہم اللہ من اتقی السمیع وہو شہید۔ اولاً آنکہ مقصود ایصال خیر است و خیر عبارت از فناء ماسویٰ از جمیع المسالک الی بقاء بحق تعالی و قیام السالک فی جمع محبۃ اللہ این معنی باید کہ ہمیشہ در نظر باشد و شرح این را درین رقعہ نتوانم داد ثانیاً آنکہ در ایصال خیر امر مرعی نگردد کہ بتہ نباشد بلکہ لنفسہ باشد کہ غول خمار این شراب مارا از رفتار در ویش خواہد آورد دیگر آنکہ تغیر لباس چندان اعتبار ندارد سیما در اواخر ہر چہ کہ پوشید و خورد در و آنہا۔ حدود و نصیب نباشد اما این کہ صوفی را از لباس فقر ننگ و عار می آید عجب است کہ شما را ننگ نمے آید آنکس کہ شما پیش او میروید اگر شما را ننگ می آید عجب فقیر اید و اگر او را ننگ نمے آید چرا پیش او میروید و ترک صحبت این قسم مردم چرا نمیکنید۔ ثالثاً از دحام خلائق مستوجب

شکر الهی است هر چند از جام زیاده شود شکر الهی بسیار بجا آرید که هر کس قدر قیمت خود نیک
نمیداند که بچه می ارزد و رجوع خلایق محض فضل و کرم اوست ازین تنگ نشوید این دولت همه را
میسر نیست رابعاً آنکه چون کسی بیعت نماید بمجرد بیعت اذن ارشاد ندهند و بر خود قیاس نکنند که آن
لفظ از عالم دیگر بود خامساً آنکه چون قابلیت بکثرت ذکر و مراقبات و مشغولیات برای خلافت
رساند اگر علم ظاهر داشته باشد مبارک است آنرا امثال بنویسند والا بگویند که بکار خود مشغول باشد
سادساً اینقدر دستگاه باشد که جدا یا با فقیری چند گذران تواند کرد و همچنان با مردم بیگانه بیگانه
بگذارند و آنچه مفتوح برسد بآن فقیرها همراه صرف نمایند و روزیکه نرسد آن روز را غنیمت شمارید که
در فقر و فاقه تاثیری عظیم است فهم من فهم سابعاً آنکه مسئله وحدت وجود را شائع پیش هر آشنا
و بیگانه نخواهید بر زبان آورد بلکه بعضی مریدان که استعداد فهم داشته باشند برمز و ایما باید گفت
اگر فهم ایشان بآهسته قبول کرد زیاده واضح باید گفت والا همانقدر زیاده است ثامناً آنکه یا وضع
ملاقات باهم دولتمندان اختیار کنید یا قطع ملاقات بهمه اما با بعضی ملاقات و با بعضی منافات
چیزی نیست تاسعاً آنکه صلح با هندو و مسلمان سازند و هر که ازین دو فرقه که اعتقاد بشما داشته باشند
ذکر و فکر و مراقبه و تعلیم او بگویند که ذکر بخاصیت خود او را بربقهٔ اسلام خواهد کشید و با غیر معتقد اگرچه
سیدزاده باشد تعلیم نباید کرد که رابطه مبنی بر اعتقاد است ای برادر بیشتر متبوعیت را میخواهد تابعیت
را هکن تابع باشد و اهل دول را نباید گفت اگرچه اخلاص هم داشته باشد که در تابعیت بر وضع خود
و روش نمیماند دیگر آنکه مجلس سرود بطور ما میکنند ازین معنی بسیار محظوظ شدیم خوب میکنند که در مجلس
علانیه شهرت است اما اگر گرمی هست و مقصد گرمی است و اگر تقاضای وقت علانیه باشد
آنرا هم اذن است دیگر آنکه با مخلصان صحبت تعلیم و ادب و هیبت نگاه دارید که صحبت انبیا
با اصحاب چنان بود ای برادر مشغولی با خدا تعالی مقصود است و آنکه مقصود غیر این دولت
عظمی و سعادت کبری هست آن مدعی است غیر حقیقت نیست که اطلاق فقیر بر وی مجاز است
من وجه شیخ علیه الرحمة معتقد علیه این امر بوده اند اگر عزیزی از یاران من برین نمط نه الی گرویا

یار من نیست اما چون تعبیه مقبول است اگر بعد سفاهتے ولغزشے پاے توبه درمیان آید التائب من الذنب کمن لا ذنب له عذر خواه اوست هر کرا از یاران خود اذن دهند مبالغه در احیاے سنت. و امات بدعت خواهد بود۔

مکتوب نود و هفتم. شیخ الاسلام شاه نظام الحق والشرع والدنیا والدین سلمه الله علے رؤس الطالبین از درویش کلیم الله بصره بعیوب نفسه سلام مطالعه نمایند ملاطفه نامی رسید مضامین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگوے شاه ضیاء الدین و مرزا یار بیگ و حقایق دیگر مرقوم بود بوقوع انجامید موقع و صواب نمود. اے برادر از یک تخم هر چند درخت پیدا میشود هر یکے بوے و رنگے همه یکسان نیستند آنچه مرقوم بود که یاران میگویند که بما شغلها بسیار رسیده و به شاه ضیاء الدین کم این حروف مسموع نیست چه فقیر همه معمولات خود را نسخه کشکول ساخته آنرا بهر کس رسانیده بیگ و غیره. و قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم از آن کم شغل عالمے را روشن کردید و یاران باوجود آنهمه کثرت اند و اشتغال. عالمی را بدظن کردند پس این قلت از آن کثرت به است و آنچه مرقوم بود که صحبت با دولتمندان نمیتوانم داشت الحق صواب همین است دیگر چون دولتمندان بیعت میکنند از ایشان متر صد و مترقب وجد و حال نشده باشید که اینها گرد افکار نمیگردند که منتهاے شوق و حالت و وجد است اینهارا معذور باید داشت و تکالیف و سفارشهاے شاقه اگر از وسعت ایشان خارج باشد نباید داد و اوقات را معمور باذکر و جهر و مجلس سماع دارید و وقتے را مقرر بکنید که در آن مراقبه میفرموده باشید و نقشبندیه یاران را حاضر میساخته باشند ذکر جهر براے مبتدی است و مراقبه براے منتهی شما هم اکثر اوقات با مراقبه باشید و حضوری کرده باشید مقرر آن برادر باشد که ملاقات امرا و سلاطین اگر براے نفس خود باشد یا براے جیفه دنیا باشد لعنت خدا برو باد که این کار شیطانی است نه رحمانی و اگر براے آن باشد که براے غریب عاجزی نفعے تواند رساند خود عین مسلمانی و رحمانی است اگر خود بخانه امیر و سلطان نمیروید راه خدا و کتابت مفتوح سازید که در سلف و خلف انیمعنی بود و هیچکس منکر نشود این سخن بغایت دقیق است فهم من،

فهم و محفل من غفل و این سلوک را هم قابلیت باید مصرعه نه هر که سر بتراشد قلندری داند

مکتوب نود و هشتم - آنچه از ناهنجاری بعضے اہل دول که بوسیم فساد اعتقاد متصف اند نوشته بودید عجیب و غریب بود چه اعتقاد این مردم موجب تعجب غرائب که این گروه مجبول اند بر مفاسد اعتقاد زنهار این گروه را امر بدینها باید دانست در اصول این امامیه مقرر شده که ولایت منحصر بر ائمه بود پس توجه شان به مشائخ بغرض از اغراض دنیوی خواهد بود و لیس الا هذا اطلاق اسم ارادت درین گروه مجازاً هم متعارف نیست بلکه حقیقت مهجور است شما با این گروه به یاری و نعم سلوک میکرده باشید و هرگز ذکر مذاهب در میان نیارید و اگر تفصیل حکم سوال کنند مهما امکن بتصریح هیچ امری مبادرت نباید کرد این در صورتے است که آمد و رفت او مستمر نفع بنده از بندگان خدا تعالی باشد و اگر مرد لاخیر باشد بنوعی مهجور از مجلس باید ساخت و با دیگران صحبت به تربیت بهدایت و وصول بمراتب درویشی باید کرد الحاصل با دولتمندان مدد در معاش باید کرد و عاجزان را مدد در معاد و [illegible]

مکتوب بود که اکنون طعام پخته قبول خواهم کرد هر قدر که باشد این خوب است و طعام پخته خیره نتوانند شد خواجه نور الدین از خجسته بنیاد عریضه مشتمل طلب محبت بسیار سال داشته بودند چون والبته او محبت شما بود بسیار خوش شدم که استعداد بلند دارد و قابلیت او از طلب او معلوم میشود سفارشے خواسته بهمین سفارش آنست که مراقبه تصور صورت و حقیقت خود ارشاد فرمایند که محبت را زیاده کند دیگر آنکه آنچه اطبا میخواهند که شما را در دفع بده و دنبل دلالت بازدواج و نکاح میکنند باید دانست که ازدواج اگرچه نافع است همچنان اذیت بیشتر بسبب نفع ناممکن باشد اصلاح دموی بفصد و حجامت و جلاب و تنقیه از هر قسم که باشد باید کرد اگرچه نکاح هم تنقیه است اما خالی از بلاے نیست حضرت بشر حافی را قدس سره پرسیدند که نکاح سنت است چرا ترک کردی گفت شغلنی الفرض عن السنن جمعیت فقر از فرائض است بر تقدیر اینکه ضرورت داعی باشد والضرورة تبیح المحظورات واهی درم خریده به از خاتون [illegible] و بعضے وصف کنند که این خاتون بغایت غریب دارد هرگز اعتبار نباید کرد شکسته لب خاتون

رتبہ برابری وسویت پیدا میکند وموجب ایذا میگردو و آرے گاہ باشد بحسب اتفاق همچنین
خاتون افتد و این نادر است دیگر اخلاص با شیخ خود هر کہ دارد و دراز هیچ نیست والسلام
اصل در این است کہ چون فقیرے شهرت پیدا میکند عیب جویان و عیب بینان براے
آزار خاطر او فکرها میکنند و میخواهند کہ رونق بازار او ببرد و وآن مغز از کاوش اینها متغیر شود این
شیدانند واللہ متم نوره ولوکره المشرکون سلطان نظام الدین اولیا را مردم بر سر منبر
دشنام میدادند وحضرت سلطان جهود آن مجلس حاضر شے بودند روزے کار از حد گذشت بعضے
یاران شکایت بخدمت حضرت آوردند کہ زیاده ازین تاب نداریم کہ فهم حضرت بر سر منبر نشسته ایم
ناکشنیده خواهیم شد حضرت فرمودند کہ تو هم بد ما را میگوئید ما عفو کردیم شما طفیل عفو ما نیز عفو کنید
و این رباعی بر زبان مبارک راندند- رباعی

هر کہ ما را رنجه سازد راحتش بسیار باد
هر کہ ما را یار نبود ایزد او را یار باد

هر کہ خارے افگند در راه ما از دشمنی
هر گلے کز باغ عمرش بشگفد بے خار باد

اگر نیکیم از شما ایم و اگر بدیم از شما آیم اینقدر پیدا نیم بہ یقین کہ مستحق اهانت بسیار ایم لیکن شکر
خدا میکنم کہ مردم رحم کرده اهانت کم میکنند دنیا و اہل دنیا و حطام دنیا و کار و بار دنیا معلوم
و در راه فقر بذل مال و جاه و جان باید کرد این عادت مستمر است ما شئ اللہ والرسول شا
و من لسان الوری فلیت انا ثیر است غیرت خود شیخ هم پیدا نا هم دیگر یاد دنیا باید کرد- دیگر پسر پور در
شهر در آمد و بخانه مشائخ رفته و نذرها سے نیک گذرانید بعد روز چند باده بدست نسخه زری فرستاد
تخمینا صد خواهد بود. آن وقت پیش آمده بود ضبط ایشان بشیده بود نفس مرا خوش نیامد کہ خود دنیا باید
و زر بفرستید قبول نکردم گفتم شما و نصیب ابو انذر قبول کنیم ان شاء اللہ تعالی چون شما را فرح حاصل شود
قبول خواهیم کرد بار از آن فرح حاصل شد خود آمد اما معنی ارادت در دنیا ایم اینقدر هست کہ نه
شے فی الجملہ دارد- والسلام

مکتوب نود و نهم نظام الاسلام والمسلمین را از درویش کلیم اللہ بعد ادائے سلام برسد انتها اگر

یک قطعه کتابت بمضمون آنکه چند قاب طعام اعظم شاه فرستاده و شما قبول نکردید برائے
درویشان نیز قبول نکردید۔ ومنع ذکر جهر در مسجد۔ حق این است که شما هم خوب کردید و او هم خوب
کرد خوبی شما ظاهر است که طعام مظلمه خوردن چه نافع است اگرچه فقرا برائے مصلحت قبول همچنین
چیزها کرده اند بعد از آن بصاحب مظلمه داده اند که بر وے حلال حرام میشود و خوبی او آنست که علما ذکر
جهر در مسجد منع کرده اند وقت شام اگر مردم بنوافل اوابین وغیر ذالک مقید میشوند پس درین وقت
ذکر جهر چرا سیما با صدکس یا دو صدکس باید کرد اکثر علماء در اصل ذکر جهر اختلاف دارند چه جائے در مسجد جامع
بوقت نوافل با انبوه مردم و سبب منع علما اینست که نماز افضل از ذکر جهر که ذکر عام است و صلوة
خاص چه در نماز ذکر است و در ذکر نماز نیست پس از ذکر ایشان وقت مصلیان پریشان میشود
بنا بر آن ذاکر جهر را منع باید کرد که وقت آنها پریشان نکنند و شما را آن بس بود که در زمان غازی الدین
خان مغلے صوفی را دره زد برائے همین ذکر جهر در مسجد ذکر جهر در خرابه و ویرانه باید کرد نه در معموره
خصوص در مسجد۔ دیگر پیدا است که بادشاه هندوستان از اولاد امیر تیمور است و امیر تیمور را ارادت
بحضرت شاه نقشبند بود و داشت این تورانیان قاطبةً و کلهم اجمعون متمسک در سلسله نقشبندیه
اند هیچ سلسله دیگر را وزن نمی نهند عجب است که شما را این سلسله هم رسیده است و شما جاری
نمی سازید و رواج نمی دهید فعلی ها اصلاح دهید فقیر آنست که غلو در سرود و سماع خوب نیست که این
امر مختلف فیه است و غلو در مراقبه خوبست که متفق جمیع سلاسل است پس بعد از نماز فجر با جمیع
یاران تا وقت اشراق مراقبه باید کرد و بعد از مغرب تا عشا مراقب باید ماند وقت ظهر و عصر اگر توفیق
باشد باز مراقبه باید کرد و در روز شنبه تمام روز مراقب باید ماند و مجلس ذکر منحصر در شب جمعه باید داشت
و مجلس سماع در یکی روز از ایام هفته مقرر باید ساخت و یاران را ذوق و شوق چنانچه در ذکر جهر
و سماع میشود همچنان ذوق و شوق و محویت و بیخودی در مراقبه هم پیدا گردد ۵ تو مباش اصلا
کمال این است و بس : تو درو گم شو وصال اینست و بس : بیشتر اوقات در مراقبه باید بود
و حلقه مراقبه وسیع از حلقه سماع باید کرد و شریعت را احکام باید نمود حضرت خواجه قطب الدین

بختیار کاکی بغایت مشغول بمراقبه بودند ای عزیز در مراقبه بزرگان مکمل را حالتی بهم رسیده که
بیگانگان فوت پنداشتند قصد تجهیز و تکفین کرده اند تا پانزده روز بیهوش محض مانده اند این بوده
سماع و سرود پیش این مراقبه بجوی نمی ارزد - یاران اہل علم را درس تفسیر و حدیث و عبادات و
فقه درمیان ظهر و عصر و بعد از صبح بگویند و اہل شوق که اندکی بعلم آشنا باشد درس لمعات و لوائح و
امثال آن بهر حال مراتب تمکین به از مراتب تلوین است و آخر شبها بعد از نماز تهجد بمراقبه نشستن
به از ذکر جهر که مشوش خلوت اسد باشد که مراقبه احتمال ماندارد بخلاف ذکر جهر آری و بیا با نهاد ذکر
جهر لطفی دارد و در نسخهای سلوک و سیر مشائخ الله مطالعه باید کرد خاصه تذکرة الاولیا شیخ فریدالدین
عطار و نفحات الانس مولانا جامی و منازل السائرین و رشحات نقشبندیه و امثال ذلک - باقی ماند
ملاقات دولتمندان مسنون آنست که بهمه ملاقات باید کرد و اگر دل نمیخواهد اختیار است ترک کنید
این هم طور است بزرگان چنین هم کرده اند مقصود من ازین تطویلات آنست که از خواص و عوام
دعا مرا بر تنبیه شما جانب باشد یارانی را که خلافت بدهند بگویند که یکبار قیمه بنگارند کما خواهی سخن
در فهم ایشان علم و کمال ایشان معلوم خواهد شد حقیقت باطن نیز والسلام علی عباده الذین اصطفی

مکتوب صدم بجهت شاه نظام الدین و الدنیا سلام فقیر رسانند و این سخن که تحریر شده
کسی مذکور نکرده باشند که ما قائلیم باخفا آن الاعلی من التقی اتم و میسر شده بود و صلی الله علی سیدنا
محمد و آله اجمعین و آنچه مرقوم بود که اگر ذات بحت در دیدن نمی آید پس حیات عشاق عبث است
ای درویش حیات عشاق عبث نیست حیات او برای عدم دید ماسوی است و چون این امر
عظیم حاصل شد همه مراد در کنار او نهادند و آنکه محبت را بصورتی در تشبیه و تنزیه تصور کنی افتادا
بحث نماند و آنچه مبعوث تست همه تو است هر چه باشد این اہل را مقدر دان و بر گفته نحروان
قباحت شناس بی صفت و بی رنگ و بی قید بود و بی کیفیت و کمیت باش والسلام

مکتوب ۱۰۱ صد و یکم - درویش نظام الدین مقتدای عشاق باد خاکپای درویشان
کلیم الله سلام میرساند ای عاشق صادق بدانکه از رجوع خلائق و کثرت مریدان خود اگر نخواهی گرد

که در دنیا قیمت دارد عشق الهی که بهر این قیمت دارد و باقی همه تسویلات نفس است باید کرد که
روز بروز عشق الهی افزون شود هرگز ریا و عجب را دخل نباشد و شکستگی زیاده شود و سوائے دو خادم
ثالثی را نگاه ندارند و آنچه از غیب میرسد از نصیب خود و خادمان خود جدا کنید و باقی که فاضل باشد آنرا
وقت شام بر قدر عزیزان که وارد شوند پیش آنها باید داشت درویشی که خلوتخانه ندارد زندگانی ندارد و اگر حق
پرسید پس آنچه در زبان کردن آرامی است همچنان بوجود حیثیت آرام است والسلام ٭

مکتوب صد و دوم — بشیخ الاسلام و المسلمین نظام الدین اعلی الله درجته فی مراتب التوحید و
الاتصال علی طریق العشق والتفرید از خادم درویشان کلیم سلام موصول است اے درویش مهما امکن
در اعلاء کلمة الحق و ایصال فیض من الله الی الله فی الله و بالله مقصر نخواهند بود مدتیست که مراسله
شما بما رسیده مرقوم بود که از پیر کال توجه بشما میخواهم که شود اے درویش بحمد الله که مصلحت این کار
شما نیکو میدانید که هر چه میگویند خوب خواهد بود اینقدر باید که همیشه فاعل بفعل خیرے باید که
نیت المرء خیر من عمله دنیا و اسباب دنیا هیچ در هیچ است هر چه برائے حق است خیر است باقی
همه شهرت و قبول خلق اعتبار ندارد و خدا تعالی هیچ مسلمانے را باین بلا مبتلا نکند مرقوم بود
که ذکر جهر با یاران در خانه موضع دیگر میکنم اے درویش بیخود در ذکر مولی باید شد که بیخودی شان
فنا مر فناست بعد از آن بقاست در هر ذکرے و شغلے و مراقبه که بیخود نمیشود در حساب استادان
این فن بیکار است اے درویش طریقه عجیبه دیگر است میخواهم که آنرا بتحقیق رسانند فی الواقع
بس نادر است امید که معمول شما افتد و عالمگیر شود آن اینست که بعد نماز فجر حلقه کنید هر چند زیاده
مردم باشند بهتر فقیر و غنی و عالم و جاهل هر که باشد داخل حلقه شود و مراقب نشینند و چشم فراهم
آرند و شما نیز چشم فراهم آرید و از چشم دل بقوت اسم ذات متوجه دل مقابل باید شد که فیض مقابله
زیاده میرسد از آنجا معلوم میشود المقابلة خیر من المقارنة و گاه گاه متوجه اصحاب یمین و اصحاب یسار
باید شد و اینقدر رعایت است اسم ذات در دل خود تصور نماید کرد که این توجه در دل مقابل که پیش نظر
او منظور مختار افتاده ظهور این تصرف در مقابل بحسب صفائی دل او خواهد شد مثلاً کسیکه

صفائی دل بسیار دارد و بیهوش و بیخود شده بیفتد و غلطان غلطان شوق و بیقراری
نماید باید که اہل حلقه بآن نپردازند و بگذارند کسے ہرچہ خواہد بکند اگر کسے خارج از حلقه رعایت
حالش بکند روا ست وکسیکه صفائی قلب کم دارد بیهوش افتاده خواہد ماند وآنکه ازین ہم کم
دارد فی الجمله بیهوش و بیخود و کسے الجمله باہوش خواہد بود این حلقه را حلقه ہمان میگوئیم که فی
جلاله وجماله و فی مطالعة ذاته نه درین طریقه ذکر جہر ہست نه سرود که ہر امر مختلف فیه است و توجه
الی الله سبحانه متفق علیه جمیع مذاہب۔ ہمدرین طریقه مشرب نقشبندیه است وہم مشرب
چشتیه وہم مشرب قادریه رزقنا الله وایاکم ایصال ہذا الطریق الی خلائق الله۔ صحبت فی الله
دیاراهم را در دو نوشته ام که مواظبت نماید در ورود نسبت شما ہم ہمه مهبان خود میفرمودہ باشند
که بسیار مقبول است و آثار ظاہر میشود و صحبت حضرت بسر مے آید چون از کرد ورود مستمر میشود
بسم الله الرحمن الرحیم۔ اللهم صل وسلم علی محمد تعینك الاقدم والمظہر
الاتم لاسمائك الاعظم بعدد تجلیات ذاتك وتعینات صفاتك وعلی آله ذلك
مکتوب صد و سوم۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والشرع والدنیا والدین سلمه الله تعالی
بخاطر فقیر مے گذرد۔ چنانچه ایام ہفته توزیع وتقسیم یافته است بمجالس ذکر و مجالس سماع ہمچنان
قسمے مقرر شود برائے مراقبه بطور نقشبندیه که ہمه اصحاب سلاسل را فیض باشد بلکه اول و آخر
ہر روز بشغل توجه و مراقبه معمور باشید که شغل مراقبه مقبول ہر سلسله است بخلاف سماع و ذکر جہر
که طائفه از ارباب شریعت و بعضے از اصحاب طریقت درین دوام خلاف دارند قطع نظر مراقبه
متفق علیه ہر سلاسل است وکیفیت بیخودی و غیبت و وجد در مراقبه حاصل است طور مراقبه
را بہر قسمے که مقرر سازند بہمه یاران خود بنویسند که مروج شود که مردم را نفع زیاده شود۔ دیگر در
روز ذکر جہر یا حی یا قیوم ہمه مردمان مجلس با شیخ [illegible] شده ذکر نمایند که بسیار نافع است
سند ذکر یا حی یا قیوم آنست که ہمه استاده شده ضرب یا حی بر صحیفه دل زنند و در رکوع رسند
و بذکر یا قیوم باز استاده شوند و دیگر با یکدیگر سبک نمایند نقل خط حضرت یحیی المدنی که باد [illegible]

بنوشته‌اند این است از جانب شیخ یحیی سلام برسد انجا که سماع قوت صالحانست منع کردن را هم وجهی ندارد. والسّلام

مکتوب صد و چهارم. هو المالک الحمد للّٰہ علی کل حال والصلوٰة علی مولانا محمد والوصل بالغدوٰة والآصال وعلی آله واصحابه ماخطرنی فی البال وطالبه فی الفراق اما بعد نموده می‌آید که برادر دینی ومحب یقینی الصادق المصدوق فی الشوق الناہج الحب والذوق نظام الدین در آنچه از کاتب الحروف در سلوک طریق رواداشته و بآن معامله نموده و مالک آن امر گشته باو اونست که از روی رحمت و شفقت علی عباد اللّٰہ المستحقان این طریق رساند بشرطیکه عنوان ظاهر خود را از وسمهٔ شریعت و ید بیضاء مزین داشته باشد و مراد وقت ابنار دنیانه نماید و انزوا و تجرید و تفرید شعار خود نماید که اگر این چنین یابند آنکه بر من اعتماد نماید و من اللّٰہ النصر وعلیه التکلان ولاحول ولاقوة الا باللّٰہ العلی العظیم التماس آنکه چون اندیشهٔ سالک از هجوم خطرات مستغرق گردد و بلاحول گفتن و معوذتین خواندن کمی نه پذیرد و از معالجه آن درماند چه علاج کند امید که از روی شفقت معالجه سریع الاثر درین باب زده کلک عطوفت گردانند. جواب تجدید وضو کند واگر غسل میسر شود بهتر. و دو رکعت نماز ادا کرده سر بسجده نهد واین دعا در یک نفس یک مرتبه اگر تواند سه بار بخواند یا مقلب القلوب والابصار ثبت قلبی علی دینك یعنی ای بر گردانندهٔ دلها و بصرها ثابت دار دل مرا بر دین خود چون خطره بر مرکب نفس سوار شده در دل جولان میکند اگر انس نفس بذکر اللّٰہ کنند بسیار کم شود واصل اینست که مولوی قدس سره میفرماید

پور بند وسوسه عشق است وبس ٭ ورنه کی وسواس را بست است کس ٭ والسلام

مکتوب صد و پنجم. شاه نظام الملة والدین والاسلام والمسلمین زین اللّٰہ تعالیٰ بوجود شریفه سلک الفقرا الی یوم الدین از فقیر کلیم اللّٰہ سلام خوانند و بهمه حال مشتاق خود دانند الحمد للّٰہ که این نقش خاطر خواه نشست و قرعه توفیق ایصال فیوضات الٰهی بنام آن

نیکنام درگاه الهی زوند ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذو الفضل العظیم
شکر این نعمت را مرا از شما بیش باید کرد اما اسے برادر سعی مبذول آن سازند که فیض باکثر مردم
متعدی شود هر که فی الجمله صلاح داشته باشد ازو دریغ ندارند و دربند آن نباشند که الله تعالیٰ
تاثیر خواهد کرد میرزا محمد رحیم بیگ یک گلابی گلاب آورده ملاقات بایں ازبیج نمودند اندکے از
حلویات و نبات تبرکا داده شد جوان سعادتمند شغل احمد بیگ بیشتر از میرزا رحیم بیگ بنظم
آمد والعلم عند الله در اگر را با یاران خود در خلوت مخصوص خود شنیده باشند که امروز قدر اگر
مشائخ نمی شناسند و آداب را رعایت نمیکنند و قصد این طرف نکنند بلکه ور لشکر این طریق
را شائع سازند و بمردم رسانند۔ والسلام ؛

مکتوب صد و ششم ــ الحمد لله والسلام علی عباده الذین اصطفیٰ اما بعد محبة الله حقا
و محبة الفقرا حقا و محبة غیرهم فی الله حقا مولانا نظام العشق والشوق والدین از فقیر کلیم الله
سلام خوانند و پیوسته ناظر احوال خویش دانند کتابت سامی بانذر که مرسول بود بدست
شیخ عبد القادر رسید بهجت انجامید باید که کتابت پیے درپے بنویسند و موقوف بر چیزے ندارند
خبر آمدن شما میرزا جعفر بیگ میگفت اما معلوم نیست که اکنون چه بخاطر رسیده اگر قصد همراهی
میان شیخ جیو بزیارت حرمین الشریفین باشند وجہے دارد و اگر اتفاق نیفتد خود این طرف
بیایند الله تعالیٰ با خود دارد آن قدر که بنحو و سازد والسلام میان محمد تقی از کم صحبتی شما هیچ
تفاوت نکردند بحال ایشان متوجه خواهند ماند والسلام ؛

مکتوب صد و هفتم ــ فضائل و کمالات دستگاه عوارف و معارف پناه مولانا
نظام الدنیا والدین مخصوص سلام فقیر خاکپاے درویشان کلیم الله بعد از شرح شوق
آنکه معلوم شد که شما را منصب درویشی از دیوان [illegible] واهب العطایا که مالک الملک
حقیقی است عنایت گشته دلیل برین آنکه از فضل الهی شما را صحبت دنیا و اهل دنیا و اهل
آن نمانده اللهم زد ولا تنقص لیکن کار استقامت دارد و اگر شما را استقامت دهند

کمال فقر داد، باشند لعجالة الوقت این دو کلمه وقت شب نوشته شد از دواج موجب تشویش است و آن آب و تاب اوقات و صفائی باطن و طمطراق و استغنا نمیماند الا ماشاء الله تجرید ظاهر وسیله تجرید باطن است مهما آنکه تجرید ظاهر را از دست نباید داد و اگر ضرور و لابد باشد که بهیچ وجه از و گزیر نباشد و اهی اختیار باید کرد قالوا البکر خیر من الثیب لانها لا تعلم شیئاً من الفنون الموجبة لاضاعة اوقات الفقیر الصوفی واما الثیب فانها تعود تتجهر الی اضاعتها و اگر او میسر نباید برائے تعفف اگر ازدواج کنید باید که دختر کسے باید خواست که در اصالت و نجابت معروف بود و در رتبه دنیاوی یکدرجه کم که آسودگی درین است فقیر شما در اوائل تحصیل علم ازدواج کرده بود قبل از فراغ علم ازاین بار فارغ شد اکنون داہی خریده آنرا آزاد کرده در عقد نکاح شرعی مے آرد که آرام یافته ام عیب شما عیب ماست عیب فرزند عیب پدر است بعد تجربه عقد خواہند بست والا مناسب شان شما نیست و در کنیزک اگر قدرت نباشد که ہیچ غوغا خواہد شد بخلاف آنکه قبیله کلان میکنند مصرعه مروت بیازمائے وانگهی زن کن ؛ آزمائش ہمین راه خوب است بعد از آن خود احتیاج شرعی نماہند مگر اندکے بحسب عرف و عادت کسے از حُر آنرا نخواہد ـ نمے بینند که مادر اسمعیل ؑ چه بود و مادر حضرت زین العابدین رضؓ چه بود و مادر امام باقر رضؓ چه بود و مادر امام جعفر صادق رضؓ چه بود ہمه درم خریده بودند والسلام ؛

مکتوب صد و ششم ـ محبت اطوار خواجه دیارام ازیاد حق بآرام تمام باشند قبل ازین نمیقه ارسال این طرف نموده بودند یکے از دوستان شاه نظام الحق والدین رسانید و ازین طرف جواب مکرر رفته قاصدان نامه بر را چه توان کرد والسلام ؛

مکتوب صد و نهم ـ در جواب مکتوب سید محمد درج شده شهود آنکه بحکم حسیب فالزم چون باین فیض که طریق عشق و محبت است فائض گشته آید باید که در ترقی این کار بکوشید و ازین قطره دریاہا بنوشید الحمد لله علی ذلک که ارث آباء کرام بآن وارث

علی الاستحقاق اند کے از بیش رسیده بکوشش استیفا ہمه توانگر دو السلام مصرعه
دلا بسوز که سوز تو کارها دارد ۵ الدنیا یوم ولنا فیها صوم - بہر نہج که میگذرد و شاد باید بود
که اگر ہوا میسر کردند از آن سوے دروازها بند شوند ۵ لاشک این ترک ہوا تلخی ده است
لیکن از تلخی بعد حق به است ۵ الله نحو وارد واللسان منه الانسان منه ایاه والسلام
مکتوب صد و دہم درویش عبدالرشید معلوم نمایند که مینار حقیقت طریقت است
و مینار طریقت شریعت آنکه در چشم او جمال شریعت بیش بود طریقت و حقیقت اتم
و اکمل بود و علامت وصول بدرجه حقیقت اینست که روز بروز آناً فاناً سالک را در شریعت
قدم راسخ گردد و این ملحدان که شریعت را از دست داده کلام لاطائل ملحدانه بسبب گدائی
ولقمه چرب نموده به تشنه جان طعنه که سے حقیقتی بیشتر تقریر کرده اند که ہمه توحید ایشان
بے معنی است و بے لطفی قالی است بے حال زنہار در صحبت ہمچنین ہمقا نخواہند نشست
و کلام توحید از ہیچ بید بینان نخواہند شنید آنرا که آناً فاناً در شریعت توفیق رفیق گردد لمحه بعد لمحه و
لحظه بعد لحظه حال شگرف که مقبول کتاب الله تعالی و سنت رسول الله صلی الله علیه وسلم
پدید آید و سر راز ما سوی الله الیه ما ورای الورای آرد سخن او و فعل او دیده و شنیده حال و مقال
باید ساخت بدانکه کنه غیب الغیب تعالی شانه مدرک ہیچ نبی و ولی نتوانست ما انبیا و رسل
و اولیاء کمل و عوام و خواص بشر و ملک و رہام ادراک این مرتبه برابر اند و یحذرکم الله نفسه
والله رؤف بالعباد ۵ عنقا شکار کس نشود دام باز چین ۵ کاینجا ہمیشه باد بدست
است دام را ۵ صدیق اکبر از این مرتبه خبر می دہد که العجز عن درک الادراک ادراک طلب
این ادراک و در این مرتبه پیش محققان عدم ادراک است و بس - بعضے از کمال تحقیق
سخن بجاے رسانیده اند که کنه ذات در علم حضرت جل و عز بر ملا ہم نیست زیراکه
کنه ذات اطلاق اصلی دارد و علم لامحاله اگرچه علم مطلق باشد ہم نسبت لازم آید و مطلق
حقیقی برداشت احاطه نمیکند اگرچه این احاطه ہم مطلق باشد زیراکه خالی از احاطه نیست

پس چون اطلاق کنه ذات از علم حق بیرون باشد از علم ملک و بشر معلوم شد که کس ندانست که منزلگهِ آن یار کجا است ٭ اینقدر هست که بانگ جرسے مے آید ٭ میدانی که آن بانگ جرس چیست آن بانگ جرس شیون تنزلات است و اثبات حضرت وجود مطلق که در مراتب کیانی و الٰهی این سخن رانیکو دریاب که خود مبدا اصل کار نیست اگر گوئی وجود مطلق هرگز مدرک نمی شود و انچه در حیز ادراک مے آید نیست مگر حادث و صورت ذهنی ۔ و انچه تراشیده اوست همه حادث است پس چه معنی دارد قول ایشان شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات ای درویش معنی این کلمات این است که چون سالک از امور ورایت ذات غایب بود این غیب شهود ذات است و عدم شناسائی ماورا ست شناسائی ذات ۔ این قاعده کلیه نمودم فقس علے هذا القیاس نه آنکه چیزے محسوس و معقول و مخطور و مذهون و معلوم سالک میگردد و شهود و تجلی او و معرفت او و شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات تعالی الله عما یقولون علوا کبیرا ای جانان انچه در حسن تو آمده تراشیده حسن تو گشت اتعبدون ما تنحتون شنیده مگر چون این مقدمات معلوم کردی و بالاجمال که تفصیل آن درین ورق نگنجد بدانکه سالک را در مراقبه عبور بانوار افتد و استاده شدن و قانع بران شدن از کمال فطرتی است بلکه نفی آن کردن و متوجه بحضرت غیب هویت گشتن نشان سعادت ۔ یا صورت در میان است خواه صورت ارواحی یا صورت مثالی یا صورت اشیائی یا صورت لطیف یا صورت کثیف یا نوری ملون یا غیر ملون یا ظلمانی یا مصور یا غیر ذالک یقین بدانکه ترا نصیبه از محویت و محاق و طمس تام نشده آرے اگر بسر حد بلا کیف رسی که آنجا طمس محض و طمس بحت باشد دانم که بهرمند گشتی و تفصیل این مرتبه در سائر مراتب الٰهی و کیانی باید شناخت خصوصاً در حضرت انسان که جامع جمیع مراتب و شیون است و بالله التوفیق

کاغذنامه باتمام رسید والسلام ٭

مکتوب صد و یازدہم - شاہ فقیر اسد بعد سلام معلوم باد کہ شما را نوکری ہائے عمدہ بہم رسید اما قبول نکردند و طور توکل و فقر را از دست ندادید خوب کردید بے باید کہ وضع را بہر حال انجام تا لب گور باید کرد و اینکہ فتوح رسد آن فتوح لا ید از غیب ہر چہ رسد بے عیب است غرض از حق تعالیٰ اگر باید خواست آن باید خواست کہ ہرگز نبا ید خواست تا خواستن درمیان است میدانید کہ چہ درمیان است سخن از وادی دیگر میگویم والسّلام ؂

مکتوب صد و دوازدہم - شاہ حلیم اللہ بعد سلام معلوم باد بہتر آنست کہ در خانہ ہیچ نپختہ باشید و چون رخصت این مرد درمیان آید و ر آن لقابت و اسامی اصحاب سلاسل بدست خود نوشتہ و سہ پارچہ اول اخرقۂ قادریہ و خرقۂ چشتیہ و نیمہ آستین نقشبندیہ و چادر قادریہ ہست - و دیگر ہمچنین سنت مشائخ جاری شدہ کہ اقسام اقسام مریدان بہم میرسد بعضے بر طورے و بعضے بر طورے - دیگر اختلاف امت ہمہ رحمت است اگر موافق شریعت و طریقت باشد و الاضلالت والسلام علیکم و علی من لدیکم ؂

مکتوب صد و سیزدہم - مقبول اہل اللہ محمد علی سلمہ اللہ - دولت محمدی در ترقی و تزاید باد اعزاز استماع جریان فیض و گرمی یاران و شب یازدہم ہر ماہ زندہ داشتن دل مسکین خرّم نہایت خوش ساختے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی ؂ حق تعالیٰ قرض شما ادا کند کہ لقمہ توکل بخورند کہ لقمہ توکل مزہ خاص دارد اما تا آنکہ این دولت بدست آید کارخانہ محبت و عشق جاری دارند و اگر در یاری تربیت بینند اجازت دادہ باطراف و اکناف بفرستند کہ علم عشق حبیب کائنات گردد - والسّلام ؂

مکتوب صد و چہاردہم - حقائق و معارف آگاہ شاہ محمد علی سلام خوانند الحمد للہ کہ شخص شما مقبول اہل اللہ است سلسلہ را جاری دارند و اجازت از مستحق اجازت دریغ ندارند بہترین اوضاع توکل است انشاء اللہ انہم روزے خواہد شد غلام محی الدین را توکل بفرمایند و مستقل در داشتن ۲۸ صفر کہ روز مجلس و وفات حضرت شیخ یحییٰ المدنی است فرمایند ؂

شما یاد هم کرده باشید انشاء الله تعالی ایشان را هم اسباب میسر خواهد شد و حال فقرا
نیست که پنجهٔ چپ بر کف دست چپ خوب نمی نشیند و زانوی راست وقت رفتار لنگی
می کند سن به هفتاد و نه رسیده چندے باقی اگر باشد در یاد مولی که اولی بگذرد والسلام ✤

مکتوب صد و پانزدهم ۔ باعزاخوان الصفا و خلان الوفا شیخ محمد علی رسانند الله سبحانه
تعالی جلشانه از قرض مخلوق رہائی بخشیده باد اسے قرض توفیق خیر رفیق سازد و گوشهٔ توکل
مزه دیگر دارد و درین سیرت فیض بیشتر از بیشتر محیط عشاق می گردد و الحمد لله که درین صورت
همه فیض شیوع دارد اللهم زد و لا تنقص بهمه یاران سلام رسانند و بفرزندان نیز سلام برسانند

مکتوب صد و شانزدهم ۔ حامداً و مصلیاً و مسلماً برادر دینی محمد علی سلام مطالعه فرمایند
خلافت منصب انبیا است و دنیا مغضوبهٔ حضرت صمدیت است هیچ نبی بدنیا نه آویخته است
توابعان ایشان را باید که نه آویزند و بزی فقرا و بلباس فقرا عمر گذارند و همیشه در اعلاء
کلمة الله که از پیران من و عن رسیده کوشش نمایند درین باب جهاد نمایند و انکار اهل انکار
و منتشر اور معمورهٔ عالم سازند که رضاے الهی درین است و اصلاح مفاسدهٔ فرزندان آدم
نمایند که انبیاء مبعوث براے همین کار بوده اند اوقات را مضبوط دارند تا مریدان را بسط باشد
و بریاضت و مجاهدات امر فرمایند و از رذائل تخلی فرمایند و بفضائل موجب تجلی التماس آن
برادر کهنه تهیهٔ ترک که خدمت این درویش بسیار کرده مرسل گشت مرا چه قدر مقدار هست که
تهیهٔ مرا خواهد بود صحبت اغنیاء سم قاتل است اگر این طور اختیار کرده اند اجتناب از صحبت این
مفتون دنیا باید کرد و اجراء سلسله را کمر باید بست عرس حضرت شیخ ۲۸ صفر مقرر است
همیشه کرده باشند و در شهرے بنشینند که بسر راه باشد تا آینده و رونده از شما چیزے بکار سانند والسلام ✤

مکتوب صد و هفدهم ۔ برادر دینی میان محمد علی سلمه الله تعالی بیت ترا از کنگرهٔ
عرش می زنند صفیر ✤ ندانمت که درین دامگه چه افتاد است ✤ حقتعالی فرصت دهاد که طریقهٔ
توکل سپری و خود را بدروازهٔ حق بدوزی اگر خوف قرض است مگر در خانهٔ او کمی است که

که بدو پاجی گیری ادا نخواهد شد هر که طالب دنیا است پاجی است چه مقصود و مطالب
آن چیز افتاده است و حق سبحانه تعالی از روزے که او را آفریده است یک نگاه لطف
باو نکرده و باحیا نداده زنهار که دروازهٔ توکل را محقر نشناسی همه حاجات ازین باب رواگیری
یقین شناسند اجرا سلسلهٔ توکل به از آن میشود که در صیغهٔ نوکری اگرچه بعضے در صورت
سپاهگری باحق متحقق بودند لیکن اجرا سلسلهٔ پیری مریدی خوب در صیغهٔ توکل فقیرزاده
محمد حامد و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میرسانند ه

مکتوب صد و هشتدهم — محب صادق بر سندات محمدی عاشق برائے دلهای عاشقان
الهی طبیب حاذق واقف اسرار خفی و جلی شیخ محمد علی از درویش سلام خوانند اے برادر کوشش
فرمائے که فیض این سلسلهٔ عالمگیر شود و گروه گروه غافلان را بحلقهٔ ذکر و مراقبه بدروازهٔ عرفان
برسان که این ذخیرهٔ معرفت بهتر از ذخائر گنج و مال است که بعالم رسانی چون از بار قرض
فارغ شوی گوشهٔ توکل و لباس فقر را بپوش که این وضع بهتر از وضع نوکری و چاکری است
حقیقت آن فقیر از شیخ احمد معلوم خواهید کرد و حفظ اوقات بذکر و مراقبه و همیشه عرس یازدهم لازم
وقت دانند ناغه نشود همه مریدان خود را سلام فقیر رسانند و حامد سعید و محمد فضل الله
و محمد احسان الله سلام میرسانند ه

مکتوب نوزدهم — بنام جامع مکتوبات الحمد لله که خیریت آن دوست جانی از اکبرآباد رسید
باید که تا رسیدن بمکان استقرار از منازل و مراحل بیابانها آگاه سازند که اکثر جاهی المکتوب
نصف الملاقات مقرر است اینجا تمام الملاقات خواهد بود اے برادر دنیا که در تحصیلش ایمان از
دست رود بچه کار آید آنقدر مصروف نشوید که دل را بر باید و از حلیهٔ خداپرستی عریان سازد و اینچنین
دنیا مبارک برائے هیچ دشمن مباد دنیا آنست که با حفظ دین و آئین تو امان آمد اگر تمام کمال
مراتب و هند میسر نیاید و ضمان تحصیل این هم نباشد که از تغافل بلند از مکاسب دین افتد ع

گرچه در تعمیر جسمم فارغ از دل نیستم   دست در گل دارم اما پاے در گل نیستم

مکتوب صد و بیستم۔ اعزارشد شیخ احمد از درویش سلام خوانند صحبت درویشان و تاثیر
نفس ایشان یک لمحه بیک عمر کافی است ۔ هرگز نمیرد آنکه دلش زنده شد بعشق ثبت است
بر جریدهٔ عالم دوام ما پس آنکه مدتے حق صحبت بسر برده از وخلاف صحبت مقصود نباشد
پیش آنکه دلش بمحبت آگین شده دور و نزدیک مساوی است و لطیفه قلبش باطوار
محبت الٰهی شب و روز جاری مارا هردم پیش خود تصور نمایند و خودرا پیش خود یکدم تصور
نمایند اے خواجه اگر در خانه کس است صد حرف نیچو یک حرف بس است والسلام ۞
مکتوب صد و بست و یکم۔ اعز الاحباب فی عشق الاحد معز الاصحاب الشیخ احمد
رحمت الله علیکم و اماکم حیث کان بهاه رقیمة الشوق رسید الحمد لله که مخبر بوصل با مول بود چون
نعمت فراغ افراغ بر شما که شکر این نعمت فراغ شما است از هر ربع و صرف همت است از
هر عزیمت بسوے او تعالیٰ و تقدس باید کرد و دنیا را یکے از سرای که براے عبور معمور کرده بودند دانند
و دل را از آن و آنچه در اوست از زخارف کسیده شمارند دیگر معلوم شد که تاریخ عرس حضرت
مارا معمور بفاتحه داشتند جزاکم الله عنا جزاء حسنا به اوقات گرامی را گرامی داشته باشند که درویش
آنچه دارد همین وقت دارد مبادا کسے ازین نقد مفلس افتد امور دنیا براے فراغ وقت
و وقت براے متاع آخرت آنکه در بند تحصیل دنیا ماند و ازین ره بآن طرف نبرد هم یحسبون
انهم یحسنون صنعا و لبئس ما شروا به انفسهم اولٓئک هم الخاسرون
این دو کلمه بدیه اصحاب و احباب است در خانه اگر کس است یک حرف بس است در
ربیع الاول حق تعالیٰ مارا بفضل خویش در سنی که شصت و هشتم بود فرزندے عنایت کرد نام
او محمد و لقب او فضل الله و کنیت او ابو المجد کردیم سلام این عاجز انام بوالد بزرگوار خود رسانند
و دعا در حق او و فرزندان ما التماس دارند که بر عشق زییم و در عشق میریم و در زمرهٔ عاشقین محشور
شویم و بندهٔ ست حافظ عبد الله جیو و محبت اطوار مودت آثار عبد الحی و شیخ عبد اللطیف
نزدیک بدل غلام جعفر و مهر کیش محمد جعفر و دولت دوستان من شیخ محمد و محب محبوبان

درگاه میان محمد علی و طالب فقیر و فقیر اعبد الحق و صادق درره صدق مخدوم و دوست یگانگی الف خان و جمیع یاران که یاد این نایاب کنند سلام محبت انجام مودت استیلام رسانند۔

مکتوب صد و بست و دوم۔ اعز قلوب لا اله الا الله ارشد ہدایت طریق موصل الی الله شیخ احمد محمود العاقبت از درویش سلام مسنون بهزار توجه مشحون برخوانند نمیقة الشوق که مرسول بود موصول گشت دل عشق منزل را فرحت بے اندازه حاصل گردید معلوم شد که بعد از تعب بسیار و رنج بیشمار بمقتضاے ان مع العسر یسرا و ان مع العسر یسرا روے آرام طلب و طمانیت از حجب الغیب نمایان شده و موافق آن الفرج بعد الشدة چهره مقصود از نقاب نصب العین گردیده حقتعالی جمعیت باطن که مرکز حالات آدمی است از دائره شتاب و ثبات برآورده سودائے جان و مال گرداناد و جمعیت صوریه علاوه جمعیت معنوی ساخته نور علی نور کناد اے برادر آنچه میکنند تلهف بر آن نیست آنچه میکنند دو بار بر فقدان آنست مایه دل مشغول باطن فی الله باید ساخت خورد و خواب اگر و نخواه شد دگر نشد چه شد۔ همه این گوشه بسلام یاد آورند بنده خدا امت مصطفی سادات سعید و محمد فضل الله و امهات با بنات و سائر اهل خدمات سلام مہر رسانند۔

مکتوب صد و بست و سوم۔ حق جمعیت صوری و معنوی از بسط دگر هم خویش و لهبا و سالهاست که در گرداب ریب المنون افتاده اند بامر و هم از شنیدن اسناد این تفرقه به تنگ مے آیم الله سبحانه بر شما رحمت کناد که متصف باین تفرقه نیستید اے برادر قیاس کن دنیا چه چیز بیش نیست و تحصیل آن عمر برباد میرود و دولت اخروی که پاینده و تابنده ابدا در تحصیل آن چگونه و دون همتان نارفته راه آبله پا میگردند نمیدانند که از نقطه اول تا الله الا آنکه هیچ مرتبه دلخواه پا نگذاشته هم تمهید است رفته اند در هر مرتبه فوق پیش نظر باقی است بینی که سید المرسلین را میفرمایند عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا و آنکه کاهل اندیشه جمعیت صوری پیدا کنند و من بعد در تحصیل جمعیت معنوی کوشند باطل است

وہزال ہرگز بدولت معنوی فائز نیست وقت کو و عمر کجا فرصت سید بلکہ جمعیت صوری اکثر
راہزن جمعیت معنوی است بزرگان گفتہ اند جمعے جمعیت جمعے در اسباب دانستند و در تفرقہ
ابد ماندند و جمعی جمعیت را از اسباب تفرقہ دانستند دست از دو کون افشاندند کلام محقق
و منقح آنست کہ در عین تفرقہ ظاہر از جمعیت باطن غافل نباید بود ع غم دین خور کہ غم غم دین است
ہمہ غمہا فروتر از این است ٭ غم دنیا مخور کہ بیہودہ است ٭ ہیچکس در جہان نیاسودہ است ٭
محمد حامد سعید و محمد فضل اللہ سلام میرسانند و ہمہ مردمان درون و بیرون نیز ٭

مکتوب صد و بست و چہارم۔ حضرت ذو الجلال والاکرام بنحویکہ مرضی او باشد دارا و
مکتوب مرغوب محبت اسلوب بعد مدت مدید و عہد بعید و انتظار شدید رسید الحمد للہ علے
ما مضی والحمد للہ علی ما بقی تشتت خاطر و تفرقہ باطن ابتلا من اللہ للعبد فمن کان معہ
فہو معہ و حفظ حمایت کائنا ما کان غرض۔ بہر حال با و باش و بغیر او مباش۔ کتابت شما
مشتمل بر اسامی اعزا کہ مشتاق این طریقہ بودند بود میخواستم کہ بآنہا ہم رقعہ ہا علیحدہ بنویسم
لیکن آن کتابت نیافتم ہر چند تلاش کردم کتابت مذکور بدست نیامدہ مستعجل برین دو
حرف اکتفا کردم ع مصلحت دید من آنست کہ یاران ہمہ کار ٭ بگذارند و خم طرہ یاری
گیرند ٭ من کان اللہ کان اللہ لہ و من کان فی ہذہ اعمی فہو فی الاخرۃ اعمی ٭
الوقت سیف قاطع و برق لامع شب اول ماہ محرم کہ ماہ باشد حق تعالے این
بے ہیچ را از فضل خویش کہ سن ہفتاد و پنج رسیدہ فرزندے عنایت کرد نام او
احسان اللہ کردیم کہ برادر کلان او مسمی بفضل اللہ است حامد سعید و محمد فضل اللہ و محمد احسان اللہ
سلام میرسانند تا تاریخ عرس شیخ محفوظ خواہند داشت۔ والسلام ٭

مکتوب صد و بست و پنجم۔ شوارق فتوحات غیبیہ و خوارق فیوضات لاریبیہ مجلی دل
حق منزل قدوۃ الاخوان و اسوۃ الخلان اعز شیخ احمد باد۔ مکتوب شریف بعد سالہا کہ جمادی
الثانی سنہ [illegible] فرحت افزا گشت الحمد للہ علی ذلک ما در ارسال جواب درنگ نداریم

اما اگر قاصدان نهادن ورزند و مکتوب نرسانند و اگر رسانند تخلف در وعده نمایند و باز خبر نگیرند این راچه علاج بود که اعزه دیگر توفیق انخراط در سلک بجاویه دارند لیے برادر این سلک حضرت شیخ یحییٰ قدس سره است هر که ارادت می آرد بالقطع سعادت مند بود ارادت صفت مرید است نه صفت پیر اگر کسے گوید مثلاً که من مرید زیدم و زید گوید که مرید من نیست زید کاذب باشد و او مرید زید باشد و اگر گوید که مرید زید نیستم و زید گوید که این مرید من است زید کاذب باشد زیرا که ارادت صفت مرید است او از حال خود خبر میدید قول او معتبر است پس اعزه که دم ارادت میزنند قول خود ایشان صادق اند این مردم قدیم و جدید را قبول کردیم ان عهد الله کان مسئولا ازین عهد پرسش خواهد شد طاقیه و دامنی مع الشجرات داده باشند و اذکار و مراقبات که بشمار سیده باشند بتوفیق الهی آثار و نتائج ظهور خواهد کرد کسانیکه از پیرایه دنیوی استغنا بسوے فقیر کنند بغایت عزیز اند که من تشبه قوما فهو منهم معاضد حال ایشان همه یاران قدیم و جدید من الصالحین والصالحات همه را سلام رسانند برخے از حال خود گویم بست و چهارم جمادی الثانی مولد فقیر است و تاریخ تولد فقیر غنی است تا امروز نهم شهر جمادی الثانی است سال عمر هفتاد و هشت است چهارده یا پانزده روز باقیست که شروع سال نهم خواهد شد آزار نقرس و وجع المفاصل بافراط شده که دست چپ و زانوے پاے راست و هر دو پا آماسیده اند و چهار ماه است که صاحب فراشم درین روز لنگ لنگان باستعانت چندے لذا اندرون بخانه بیت الخلا رفت نماز بتیمم نشسته میخوانم همین روز بمشورت حکیم اسمعیل قصد خوردن چوب چینی دارم الله سبحانه تعالی موافق آرد و الآن فرزندان سه فرزند و سه دختر موجود اند حامد بکتب سلوک مشغول است محمد فضل الله ده ساله دوازده سیپاره قرآن حفظ کرده محمد احسان الله پنج ساله بمکتب شده بخواندن ابجد مشغول است اما سه دختر یکے بخانه محمد هاشم داده ام بی بی رابعه نام دارد و دیگر بی بی فخر النساء برادرزاده خود داده ام سوم زینب بی بی مشهور به بی بی مصری چهارده ساله است تا حال جا... منسوب نشده

والسلام غلام داود با یاران قدیم و جدید سلام میرسانند۔ شاه ضیاء الدین و جلال الدین
هردو خلیفه ما فوت شدند بارواح گذشتگان فاتحه خوانده شد غلام جعفر عرف میانصاحب
والف خان و شیخ عبداللطیف و حافظ عبدالله و محمد مخدوم و شیخ محمد و شیخ عبدالوهاب
و فقیر محمد و علاء الدین همه را سلام رسانند و محمد باقر و قاضی احمد هوائی باسماه هدیه اسلام
رسانند۔

مکتوب صد و بست و ششم۔ حقائق آگاه معارف دستگاه شاه حافظ عبدالله بدوام
حضور مسرور باشند مکتوبات مشتمل بر اسامی طالبان رسید هر که بجا اخلاص باطن پیدا
کرد ما همه را قبول کردیم شما صحبت ها دریافته اند و کشکولے و مرقع انجا موجود اند هر طالب را
موافق حوصله آن به نیابتِ ذکری و شغلی بفرمایند و دستِ شما به نیابتِ دست ما شمرند
و بیعت کنند و ذکور را طاقیات و اناث را مقانع بپوشانند و از حالتِ عزیزان همیشه مے
نگاشته باشند که ذکر و مراقبه چه قدر تاثیر کرد ۲۸ صفر عرس شیخ یحیٰی مدنی قدس سره
مقرر است همه یاران را چه قدیم چه جدید ختم قرآن یا درود یا ذکر با قدرے طعام و سرود
باهم نشسته میخوانده باشند۔ والسلام ٭

مکتوب صد و بست و هفتم۔ عزیز دلها روان تن ها میان عبدالحی بحیات
محفوظ باشند دور و نزدیک در مرحلهٔ محبت یکسان است حقیقت جامه انسانیه
را هر جا که تعلق است از همه بے تعلق است معلوم نشد که تعلق محبت باقیست یا فانی
اگر باقی این چیست و اگر فانی آن چیست ٭

مکتوب صد و بست و هشتم۔ اعزار شد اهنی شیخ عبدالحی سلام خوانند عجب که درین
بار خطے از شما نرسیده پریشانی و حیرانی اگر کسے وارد درین روزگار آنرا جمعیت داند که مردم
آنجا سے که زیر راياتِ عالیات در زندگی میکوشند اکثر پریشان اند پریشانی عیب نباشد
بلکه جمعیت عیب گشته العلة اذا عمت طابت درین روزها جلوه گر است عمرے

در طلب دنیا گذشت و حاصل عمر آنچه در خود می بینید انصاف بدهید که فنای عمر در طلب دنیا بهتر
است یا در طلب مولی بهتر۔ اما کجا دیده بینند که حسن این سخن بینید و آشفته این سخن گردد و از سر
دنیا بگذرد و چه نغز و معقول گفته اند ؎ دامن توفیق ما گر دست تعلق بر نداشت ؛ آفتاب همت
ما از سر دنیا گذشت ؛ ۔۔

مکتوب صد و بست و نهم۔ برادر عزیز عبد اللطیف از درویش درویشان سلام خوانند
الحمد لله که صحبت شما موثر شیخ عبد الله افتاد من سن سنة فله اجرها واجر من عمل بها چون
اخوان شیخ حاجی عبد الله و مروم می قصد توبه دارند معلوم شد شکر ایزد بجا آورده شد که از صحبت
شما جماعتے بفیض توبه رسیدند و خوابے که دیده اند بسیار مبارک آمد همه را خلان طریقت را
تاکید نمایند که ظاهر شریعت آراسته دارند و باطن بعشق مولی پیراسته سازند عرس حضرت شیخ یحیی
المدنی قدس سره ۲۱ صفر مقرر است هر کس ختم قرآن یا ذکر و درود و یا مجلس سرود و طعام
داشته باشند۔

مکتوب صد و سی ام۔ محمود یار خان اوصلکم الله تعالی بمدارج العلیا و رزقکم الله
بالمحبة الاوسع وامر صحبة الصادقین فی محبة الله علی ماهو المسئول من جنابه المقبول مکتوب شما
رسید الحمد لله که حصول مامول بر طبق امل دوستان صورت گرفته رجا که در حفظ دل عاجزان
خواهد کوشید که دل شکسته قیمتے دارد در حضرت او که هیچ درستی آن ندارد و استمداد از عاجزان شکسته
دلان نتیج فتوح غیبی و شیوخ فواتح لاریبی است و شیخ احمد از یاران باختصاص تمام باید که
مختص باشد با او و قضایع ایشان راضی ایم وصول رقیمه تازه نشان توجه تازه هست بنده را
حضرت او حامد و محمد سلام میرسانند ۔؛۔

مکتوب صد و سی و یکم۔ شیخ عنایت الله صدر حق تعالی شرح صدر سلام حقیقی کناد بحکم
الاذن تعشق قبل العین احیاناً ده کلمه برائے ربط معنوی نگاشته بودند رسید چون ارادت صفت
سریه است عقیده آن طرف کافیست مرید را بیعت ظاهر کن این کار نیست بلیست

گر درمینی با منی پیش منی ۰ در پیش منی نے منی درمینی ۰ فضل صحبت ظاہر است و آن موقوف
بر ملاقات صوری بنا براین کار بر مناقی الشیخ است آنقدر کہ ربط باطن قوی تر کار گیر تر و السلام ۰ -

مکتوب صد و سی و دوم - محب صادق بوداد فقیران واثق اعزارشد شیخ محمد اسلام محبت
انتساما خواند ریزہ کہ در اورنگ آباد بخانقاہ شاہ نظام الدین برائے این طرف سپردہ بودند الحمد للہ
بخیر رسید جزاکم اللہ خیر الجزاء - اما از فحوای امام نام نفرے کہ بمیان محمد علی ارتباط داشت و محمود
یار خان آنرا قاصد ساختہ بدہلی فرستاد بر ما مصیبتہا گذشت ۱۲۹۰ - شوال منکوحہ میان شاہ
فوت شد ۱۹ ذیقعدہ منکوحہ میان محمد ہاشم فوت شد ہر دو دختر نمازی و نیکبخت بودند دختر
ثالثہ را بمیان رحیم اللہ برادر زادہ کد خدا ساختیم و دختر رابعہ را میخواہیم کہ بمیان محمد ہاشم نسبت
کنیم اگرچہ در عمر بسیار کلان خورد اند اما مرد فاضل است و صالح و مرید و خلیفہ من است درین مدتہا
مبلغ سی صد روپیہ خرچ شدند - و درین شادی سیوم قریب ہزار روپیہ خرچ شد اکنون دختر
چہارم و پنجم ماندہ اند آنچہ خدائے تعالی خواہد فرستاد نثار این ہر دو خواہد بود والسلام ۰ فقط

تمّت

اشتہار

بخدمت جمیع صاحبان مطابع و تاجران کتب نزدیک و دور کے التماس ہی کہ یہ کتاب بموجب
قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء داخل بہی رجسٹری ہو چکی ہی اور اس کے چھاپنے کی اجازت جناب
مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی کو دیدی ہے اسلیے
اطلاع دیجاتی ہی کہ کوئی صاحب بدون اجازت صریح راقم کے قصد طبع نہ فرمائیں

المشتہر سید محمد قاسم علی کلیمی غفرلہ ۔ دہلی